رجسٹر نمبر ایل ۱۷۷۵

قال اللہ تعالیٰ وقرآناً فرقناہ لتقرأہ علی الناس علیٰ مکث ونزلناہ تنزیلا

چوں آیت موصوفہ دال ست بر نافعیت تعلیم تدریجی برائے عامۂ ناس
حاضر باشد یا بادی ✣ ونیز بر ضرورت تعلیم علوم قرآنیہ یعنی دینیہ کہ مشتمل ست بر
مقاصد و مبادی ✣ پس اتباعاً للنص المزبور ✣ صحیفۂ شہریہ کہ متدرج ست بتدرج شہور

مسمّیٰ بہ

الہادی

جلد ۱	بابت محرم الحرام سنہ ۱۳۴۴ھ	نمبر ۹

کہ جامع ست انواع علوم دینیہ را برائے ہر طالب حاوی و مذکر ست در ہر مجلس و نادی
و ممکن ست برائے ہر جائع و صادی ✣ بصورت ترجمہ رسالہ ترغیب و ترہیب و تسہیل المواعظ
و مصلح عقلیہ و کلید مثنوی و تشرف کہ اکثر آں مستفاد ست از درگاہ ارشادی
یعنی خانقاہ اشرفی امدادی ✣ بادارۃ محمد عثمان عامی ✣ در ہر ماہ اسلامی
در مطبع محبوب المطابع دہلی مطبوع گردید

از کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی ہر زندہ و زر بر صد و ہمی گردد

لہ ہذا التفسیر العام ماخوذ من الحدیث الناقص بینا بکتاب اللہ دغنی بار حم ۱۲

فہرست مضامین

رسالہ الہادی بابت محرم الحرام سنہ ۱۳۴۲ھ جو
بہ برکت دعا حکیم الامتہ محی السنتہ حضرت مولٰنا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی
کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلان دہلی سے شائع ہوتا ہے

اُصول و مقاصد رسالہ الہادی اور ضروری اطلاعیں

(۱) رسالہ ہذا کا مقصود اُمت محمدیہ کے عقائد و اخلاق و معاشرت کی اصلاح ہے۔

(۲) یہ رسالہ ہر قمری مہینے کی تیسری تاریخ کو بحمد اللہ عین تاریخ پر ہی شائع ہوتا ہے۔

(۳) کسی ماہ کا رسالہ علاوہ ٹائیٹل کے ڈھائی جزو سے کم نہو گا بعض مرتبہ کسی مضمون کی تکمیل کیضرورت سے اس سے بھی بڑھ جانا ممکن ہے اور قیمت سالانہ عہ ہے

(۴) سوائے اُن صاحبوں کے جو پیشگی قیمت ادا فرما چکے ہیں جملہ حضرات خریداران کیخدمت میں رسالہ وی۔پی بھیجا جائیگا اور دو آنہ خرچ رجسٹری اضافہ کرکے عہ کا وی۔پی روانہ ہو گا جسپر ۲ر فیس منی آرڈر ڈاکخانہ اضافہ کریگا اور عہ۲ر کا وی۔پی پہنچیگا۔

(۵) جن حضرات کیخدمت میں نمونہ کے طور پر رسالہ ارسال کیا جاتا ہے وہ جبتک پیشگی قیمت نہ بھیجیں گے یا وی۔پی کی اجازت نہ دینگے دوسرا پرچہ نہ بھیجا جائیگا۔

(۶) جو صاحب درمیان سال میں خریدار ہونگے انکی خدمتمیں کل پرچے ابتدا یعنی جمادی الاول سنہ ۱۳۴۲ھ سے بھیجے جائینگے اور ابتدا سے خریدار سمجھے جائینگے۔

الراقم
محمد عثمان مالک و مدیر رسالہ "الہادی" دہلی

آپ نے پھر اوسی مضمون کا اعادہ فرمایا اُنھوں نے پھر یہ ہی عرض کیا کیا ہم دوسرونکو بھی سمجھائیں آپ نے فرمایا کہ یہ بھی (ضرور) ہے تب عرض کیا کہ ہم کو ایک سال کی مہلت دیجئے۔ بس آپ نے اون لوگون کو ایک سال کی مہلت دی کہ وہ لوگ اپنے ہمسایونکو فقیہہ بنالیں اور تعلیم اور نصیحت کرین پھر جناب نے یہ آیت شریف تلاوت فرمائی۔

لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علے لسان داؤد وعیسے بن مریم الخ۔ ترجمہ یہ ہے۔ لعنت کئے گئے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے بنی اسرائیل میں سے زبان داؤد اور عیسے ابن مریم کے یہ اس سبب سے ہے کہ اُنھوں نے نافرمانی کی اور حد طاعت سے بڑھ جاتے تھے باز نہیں رہا کرتے تھے بڑی باتوں سے جنکو کیا تھا بیشک بہت ہی بُرا ہے جو وہ کرتے تھے۔

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم میں ایک دوسرے کی خیرخواہی کرو اسواسطے کہ تم میں سے کسی کے علم مین خیانت اسکے مال میں خیانت کرنے سے زیادہ سخت ہے (یعنی علم کو چھپانا بہت سخت گناہ ہے) اور اللہ تعالے تم سے اسکی بابت دریافت فرمانے والے ہیں اسکو طبرانی نے کبیر میں بھی روایت کیا ہے اور اسکے راوی ثقہ ہیں مگر ابوسعید بقال جسکا نام سعید بن مرزبان ہے اوس میں خلاف ہے جسکا ذکر آئیندہ آئیگا۔

ترہیب اس سے کہ علم پڑھے اور عمل نہ کرے اور نیک کام کہے اور خود عمل نہ کرے

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالے عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دُعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہون اوس علم سے کہ نفع نہ اٹھایا جائے اور اس دل سے کہ عاجزی نہ اختیار کرے اور اوس نفس سے کہ سیر نہ ہو اور اوس دعا سے کہ قبول نہ ہو۔ اسکو مسلم ترمذی اور نسائی نے روایت

۹۵

کیا ہے اور یہ ایک حدیث کا ٹکڑا ہے۔

اور حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ ایک آدمی بروز قیامت حاضر کیا جائیگا اور دوزخ میں ڈالا جائیگا تو اسکی انتڑیاں نکل پڑینگی وہ اون انتڑیوں کے گرد ایسا گھومیگا جیسا گدہا اپنی چکی کے گرد گھوما کرتا ہے بس اہل نار اوسکے پاس جمع ہو جائینگے اور کہیں گے اے فلانے تیرا کیا حال ہے کیا تو نیک کاموں کی ہدایت نہیں کیا کرتا تھا اور بدکاموں کو منع نہیں کیا کرتا تھا کہیگا (ہاں) میں تم لوگوں کو نیک کاموں کا حکم کرتا تھا اور خود عمل نہیں کرتا تھا اور تم کو بُرے کاموں سے باز رکھتا تھا اور خود کرتا تھا۔

اور حضرت اسامہ نے فرمایا کہ میں نے جناب سے سُنا ہے فرماتے تھے کہ میں شب معراج میں ایک قوم پر گزرا کہ اونکے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جاتے تھے میں نے کہا اے جبرئیل یہ کون لوگ ہیں فرمایا یہ آپکی اُمت کے وہ واعظین ہیں۔ جو دوسرونکو نصیحت کرتے تھے اور خود اوسپر عمل نہیں کرتے تھے۔ اسکو بخاری مسلم نے روایت کیا ہے لفظ مسلم کے اوہیں۔ اور اس حدیث کو ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے حضرت انس کی حدیث سے روایت کیا ہے اور ان دونوں نے اپنی ایک روایت میں یہ بھی زیادہ کیا ہے کہ وہ کتاب اللہ کو پڑھیں گے اور اوسپر عمل نہ کرینگے۔ حافظ منذری فرماتے ہیں کہ اس مضمون کی احادیث باب امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں بھی آئینگی۔

اور حضرت ابو برزہ اسلمی سے مروی ہے کہتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بندہ کے دونوں قدم جنبش نہیں کر سکتے (بروز محشر) یہانتک کے دریافت کر لیا جائے اسکی عمر سے کہ کس کام میں فنا کی اور اسکے علم سے کہ اسمیں کیا کیا (یعنی کس کام میں لایا) اور اسکے مال سے کہ کہاں سے اسکو کمایا اور کس کام میں خرچ کیا۔ اور اسکے جسم سے کہ کس کام میں اسکو پُرانا کیا اس حدیث کو ترمذی نے روایت کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیہقی وغیرہ نے اسی مضمون کی حدیث حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے ترتیب میں کچھ فرق ہے اور اوس میں

۶۶

بجائے اس جملہ کے اور اسکے جسم سے کہ کس کام میں پرانا کیا۔ یوں فرمایا ہے اور اسکی جوانی سے کہ کس کام میں پرانا یعنی بوڑھا کیا اور اسی مضمون کی حدیث حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ترمذی نے روایت کی ہے مگر غریب کہا ہے کہتے ہیں کہ یہ حدیث روایت ابن مسعود سے صرف حسین بن قیس کی سند سے مروی ہے حافظ منذری فرماتے ہیں یہ حسین خنس کے نام سے مشہور ہے حصین بن تمیر نے اسکی توثیق کی ہے۔ اگرچہ دوسروں نے ضعیف کہا ہے اور یہ حدیث متابعات میں اچھی ہے جب اس سے پہلے حدیث کے ساتھ ملالی جائے واللہ اعلم بالصواب۔

اور مالک بن دینار سے بواسطہ حضرت حسن مروی ہے حضرت حسنؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کوئی ایسا بندہ نہیں ہے کہ وعظ خطبہ بیان کرے اور اللہ تعالےٰ اوس سے سوال نہ فرمائیں (مالک بن دینار کہتے ہیں) میں حسن کو گمان کرتا ہوں کہ انھوں نے (بعد سوال نہ فرمائیں گے) یہ کہا تھا کہ اوس وعظ بیان کرنے سے تیرا کیا مقصد تھا جعفر کہتے ہیں مالک بن دینار جب اس حدیث کو بیان فرماتے تو رونے لگتے تھے یہانتک کہ کلام سے رک جاتے پھر فرماتے کہ تم لوگ گمان کرتے ہوگے کہ میری تمہارے سامنے بیان کرنے سے آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہونگی اور میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ بروز قیامت مجھسے دریافت فرمانے والے ہیں کہ اس بیان کرنے سے تیرا کیا مقصد تھا اس حدیث کو ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے مرسل جید اسناد سے روایت کیا ہے۔

اور حضرت لقمان بن عامر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں بروز قیامت اپنے رب کی طرف اس سے ڈرتا ہوں کہ تمام خلائق کی موجودگی میں مجھکو طلب فرما کر فرمانے لگیں اے عویمر میں عرض کروں لبیک اے پروردگار پھر فرماویں تونے اپنے علم میں کیا عمل کیا۔ اسکو بیہقی نے روایت کیا ہے (یعنی ہم نے جو تجھکو علم دیا تھا اوس میں تونے کیا کام کیا)

اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں۔ میں

۶۷

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے طواف کرتے ہوئے حضور مین حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کون شخص زیادہ برا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مین مغفرت طلب کرتا ہون نیک کو دریافت کر بد کومت دریافت کر آدمیون میں سے شریر لوگون مین برے علماء ہیں اسکو بزار نے روایت کیا ہے اہین جلیل ابن مرہ ہے۔ اور یہ حدیث غریب ہے۔

اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے حاملین علم بے علم ہوتے ہیں اور جس شخص کو اوسکے علم نے نفع نہیں دیا اسکو اسکا جہل نقصان پہنچائیگا۔ قرآن شریف کو پڑھ جبتک کہ وہ تجھکو منع کرتا رہے اور جبتک اوس نے تجھکو (برے کامون سے) منع نہ کیا تب (توسمجھ کہ تو نہیں پڑھتا (یعنی تلاوۃ ایسی ہونی چاہیئے کہ دل پر اثر کرے اور عمل کی طرف توجہ ہو اور اگر یہ نہیں تو قرآن شریف کے نازل فرمانے سے جو غرض تھی وہ حاصل نہیں ہوئی ایسا پڑھنا بے سود ہے یہ عبرت کے واسطے فرمایا ہے) اسکو طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے اور اس میں شہر بن حوشب ہیں۔

اور حضرت جندب بن عبد اللہ ازدی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نے فرمایا ہے اس عالم کی مثال جو دوسرونکو نیکی تعلیم کرتا ہے اور اپنے نفس کو بھولا ہوا ہے مثل چراغ کے ہے کہ لوگوں کیواسطے روشنی کرتا ہے اور خود کو جلاتا ہے۔ اسکو طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے اور انشاء اللہ اسکی سند حسن ہے۔

اور حضرت واثلۃ بن الاسقع سے مروی ہے کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر تعمیر اسکے مالک پر وبال ہے مگر ایسا اور دست مبارک سے اشارہ کیا (یعنی بقدر ضرورت) اور ہر علم اوسکے صاحب پر وبال ہے مگر جو عالم اسپر عمل کرے اسکو بھی طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے اور اس میں ہانی بن متوکل ہیں ابن حبان نے انہین کلام کیا ہے۔

اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے فرماتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے بیشک میں اپنی اُمت پر نہ مومن سے ڈرتا ہوں نہ مشرک سے۔ مومن کو تو اسکا ایمان (اُمت کو نقصان پہنچانے سے) روک لیگا اور مشرک کو اسکا کفر ذلیل کردیگا مگر میں تم لوگوں پر منافق زبانی عالم سے ڈرتا ہوں باتیں ایسی کریگا جنکو تم اچھا جانتے ہو اور عمل ایسے کریگا جنکو تم بُرا جانتے ہو اسکو طبرانی نے صغیر اور اوسط میں حارث اعور کی سند سے روایت کیا ہے ابن حبان وغیرہ نے اوسکی توثیق کی ہے۔

اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن امورات سے کہ میں اپنے بعد میں تم سے ڈرتا ہوں زیادہ خوفناک ہر منافق ہے کہ عالم زبانی ہو اسکو طبرانی نے کبیر میں اور بزار نے روایت کیا ہے اور اسکے راوی ایسے ہیں کہ صحیح سندوں مین اون سے حجت پکڑی جاتی ہے اور اسی حدیث کو امام احمد بن حنبل نے حضرت عمر بن الخطاب کے واسطہ سے بیان کیا ہے۔

۶۹

اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نے ارشاد فرمایا آدمی مومن نہیں ہوتا جبتک کہ اوسکا دل زبان کے موافق اور زبان دل کے برابر نہ ہوجائے اور اسکا قول عمل کے مخالف نہ رہے اور اسکا ہمسایہ اسکی ایذارسانی سے مطمئن نہ ہو اسکو اصبہانی نے ایسی سند سے ذکر کیا ہے جس میں نظر ہے۔

اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں البتہ میں ضرور گمان کرتا ہوں کہ آدمی علم کو جیسا سیکھا ہے بھول جاتا ہے بباعث خطا کے کہ عمل میں لاتا ہے اسکو طبرانی نے موقوف قاسم بن عبدالرحمن بن عبداللہ عن جدہ کی روایت سے بیان کیا ہے مگر قاسم کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں۔ اور اسکے راوی ثقہ ہیں۔

اور منصور بن زاذان سے مروی ہے کہتے ہیں کہ مجھکو خبر دی گئی ہے کہ بعضے وہ لوگ جو آگ میں ڈالے جائینگے ایسے ہونگے کہ دوزخی لوگ انکی بو سے تکلیف پائینگے اون سے کہا جائیگا تمہارا برا ہو تم کیا عمل کیا کرتے تھے کیا ہم کو وہ شر کافی نہیں تھے جس میں ہم مبتلا تھے یہانتک کہ ہم تیرے ساتھ اور تیری بدبو کے ساتھ مبتلا کئے گئے۔ وہ شخص کہیگا کہ میں عالم تھا کہ میں نے اپنے علم کے ساتھ کچھہ نفع نہیں اُٹھایا۔ اسکو احمد اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

علم اور قرآن شریف میں دعویٰ کرنیسے ترہیب

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرماتے تھے کہ حضرت موسےٰ علیہ السّلام بنی اسرائیل میں خطبہ سُنانے کہڑے ہوئے آپ سے دریافت کیا گیا کون شخص بڑا عالم ہے فرمایا میں زیادہ جاننے والا ہون پس اللہ تعالے نے انپر عتاب فرمایا اسواسطے کہ انھوں نے علم کو خدا کی طرف منسوب نہیں کیا۔ پس اللہ تعالے نے اون پر وحی نازل فرمائی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ مجمع البحرین پر ہے وہ تجھہ سے زیادہ جاننے والا ہے تب تو حضرت موسےٰ علیہ السّلام نے عرض کیا اے پروردگار میں اوسکے ساتھ کیونکر مل سکون آپ سے فرمایا گیا ایک مچھلی اپنی زنبیل مین رکھ لو جہان اوس مچھلی کو گم کروگے وہ وہیں ہونگے۔ پس آپ نے حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات کی حدیث بیان کی یہانتک کہ بیان فرمایا کہ یہ دونوں دریا کے کنارے کنارے چلے انکے پاس کشتی نہ تھی۔ پس انکے نزدیک ایک کشتی گذری۔ کشتی والون سے بات چیت کی کہ اونکو سوار کرالیں پس حضرت خضر علیہ السّلام پہچانے گئے تب لوگون نے انکو بلا اجرت سوار کرلیا اوسوقت ایک چڑیا آئی اور کنارہ کشتی پر بیٹھی اور ایک یا دو چونچیں دریا سے بھریں۔ تب حضرت خضر علیہ السّلام نے فرمایا اے موسےٰ علیہ السلام میرے اور آپ کے علم نے اللہ کے علم میں سے بس ایسا ہی کم کیا ہے جیسا اس چڑیا کی چونچ نے اس دریا میں سے۔ پھر باقی حدیث کو

بطولہ ذکر کیا ہے اور ایک روایۃ میں اس طرح وارد ہے کہ حضرت موسےٰ علیہ السّلام بنی اسرائیل
کی ایک معزز جماعت میں چلے جاتے تھے اچانک آپکے پاس ایک آدمی آیا اور آپ سے
عرض کیا کیا آپ کسیکو اپنے سے زیادہ عالم بھی جانتے ہیں حضرت موسےٰ علیہ السّلام
نے فرمایا نہیں تب اللہ تعالےٰ نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو وحی کی نہیں بلکہ ہمارا بندہ
خضر ہے پس حضرت موسےٰ علیہ السّلام نے اُن سے ملاقات کا طریق دریافت کیا باقی حدیث
مثل سابق ہے اسکو بخاری مسلم وغیرہ نے روایت کیا ہے۔

اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا اسلام یہانتک ترقی پکڑیگا کہ تاجر لوگ دریا کی آمد و رفت کریں گے۔
(یعنی سلسلہ تجارت دُور دُور تک پہنچ جائیگا اور یہانتک کہ گھوڑے جہاد فی سبیل اللہ میں
مصروف ہوجائینگے یعنی بکثرت جہاد ہوکر ترقی اسلام کی ہوگی) پھر ایک قوم ظاہر ہوگی۔
کہ قرآن شریف پڑہینگے (یعنی تحصیل علم دین کرینگے کہیں گے کون ہم سے زیادہ پڑہنے
والا ہے کون ہم سے زیادہ جاننے والا ہے کون ہم سے زیادہ فقیہ اور دانا ہے۔ پھر ۱۷
صحابہ سے ارشاد فرمایا کیا ان لوگوں میں کچھ خیر ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول
خوب جانتا ہے ارشاد فرمایا وہ لوگ تم ہی میں سے اسی اُمت سے ہیں حالانکہ وہ
نار دوزخ کے ایندہن ہیں۔ اسکو طبرانی نے اوسط میں اور بزار نے ایسی سند کے ساتھ
بیان کیا ہے جس میں کچھ مضائقہ نہیں ہے اور اسی حدیث کو ابو یعلے اور بزار اور طبرانی
نے بھی حضرت عباس بن عبد المطلب کی حدیث سے روایت کیا ہے۔

اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انھوں نے رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جناب ایک شب کو مکہ معظمہ میں کچھ رات سے اُٹھے اور
فرمایا اے بار خدایا کیا میں نے تبلیغ کردی تین مرتبہ ایسا ہی فرمایا تب حضرت عمر بن الخطاب
رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور یہ آہ بہت کیا کرتے تھے (یعنی نرم دل تھے) عرض کیا
اے اللہ ہاں (یعنی بیشک) اور آپ نے بہت ترغیب دی اور کوشش کی اور نصیحت
کی تب آپ نے فرمایا بیشک ایمان غالب ہوگا یہانتک کہ کفر کو اسکی اصلی جگہ پر واپس کر دیگا

(یعنی اشاعت اور غلبہ کفر کا نہ رہے گا جو ازلی کافر ہیں وہ ہی رہجائینگے) اور تم اسلام کیساتھ دریاؤن میں گھس پڑوگے اور بیشک لوگون پر ایک زمانہ آئیگا کہ اوس میں قرآن شریف سیکہیں گے اور خوب سیکہیں گے اور پڑہینگے پھر کہیں گے ہم نے پڑہلیا اور علم حاصل کر لیا اب ہم سے کون بہتر ہے کیا اون لوگون مین کچھ خیریت ہے (یعنی اون میں کچھ خیریت نہیں) صحابہ نے عرض کیا حضور وہ کون لوگ ہونگے فرمایا وہ تم ہی میں سے ہونگے اور وہ دوزخ کے ایندھن ہونگے اسکو طبرانی نے کبیر میں انشاء اللہ سند حسن سے روایت کیا ہے۔

اور حضرت مجاہد سے مروی ہے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مجاہد کہتے ہیں جہانتک مجھکو یاد ہے وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نے ارشاد فرمایا جس نے کہا میں عالم ہون وہ جاہل ہے اسکو طبرانی نے لیث سے روایت کیا ہے یہ لیث بن ابی سلیم رضی اللہ عنہ ہیں اور کہا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے حافظ منذری فرماتے ہیں اس باب کے بعد باب میں بھی ایسی حدیثیں آئینگی جو اس باب میں شمار ہوسکتی ہیں۔ ۷۲

ترہیب علم میں جنگ وجدال کرنے اور دوسرونکو زیر کرنے اور غلبہ کی خواہش کرنیسے اور باوجود حق پر ہونے کے جھگڑے کو چھوڑ دینے کی ترغیب

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے جھگڑے کو چھوڑ دیا اور وہ ناحق پر تھا اسکے واسطے اطراف جنت میں ایک مکان بنایا جائیگا اور جس شخص نے جھگڑا چھوڑ دیا حالانکہ وہ حق پر تھا

اتنی ہی بات بہت ہے کہ اونہیں یہ معلوم ہو جاوے کہ جو گناہ ہم کرینگے اوسکی اللہ تعالیٰ
کو خبر ہو جاویگی جسکو حیا شرم ہوتی ہے اوسے اسکا بڑا خیال ہوتا ہے کہ ہماری کسی بُری
بات کی دوسرے کو خبر نہو جاوے اور اگر اسکو پتہ چلجاتا ہے کہ ہمارے اس کام کی
دوسرونکو خبر ہو جاویگی تو وہ اس کام کے نزدیک بھی نہیں جاتا۔ پس اللہ تعالے نے
ان لوگوں کے ڈرانے کو کہا کہ دیکھو اللہ تعالے کو بدنگاہی اور بُری نیت کی بھی خبر
ہو جاتی ہے ذرا اون سے شرم رکھنا اونکے سامنے بیحیا مت ہو جانا تو حیا شرم والے
تو اس کہنے سے رُک جاوینگے اور جو لوگ بیحیا بے شرم ہوتے ہیں وہ اس سے نہیں ڈرتے
کہ کسیکو خبر ہو جاویگی بلکہ وہ تو جوتوں سے ڈرتے ہیں اونکے لئے اللہ تعالےنے فرمایا
کہ ذرا سنبھلے رہو تمہارے اس گناہ کی بھی اللہ کو خبر ہے یعنی دیکھو پھر کیسے تمہارے اوپر
جوتے پڑتے ہیں جو تم یاد ہی کرو پس اللہ تعالےنے دونوں قسم کے لوگوں کو ڈرایا
حیا داروں کو تو اس سے کہ تمہارے گناہ کی ہم کو خبر ہے ذرا شرم رکھنا وہ تو اس شرم
سے رُکے رہینگے کہ اگر ہم ایسا کرینگے تو اونہیں خبر ہو جاویگی اور بیحیا اس خیال سے رُکے
رہینگے کہ اگر ہم ایسا کرینگے تو اونہیں خبر ہو جاویگی پھر جوتے پڑینگے غرض اس بیان
سے معلوم ہو گیا کہ اس گناہ سے بچنے کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔ اب ہم کو اپنی حالت
دیکھنا چاہیئے کہ ہم اس سے بچنے کا کتنا خیال رکھتے ہیں۔ میرے خیال میں شاید ہزار میں
ایک ہی اس سے بچا ہوا ہو ورنہ عام طور پر لوگ اسمیں پھنسے ہوتے ہیں اور اس کو
بہت ہلکا سا گناہ سمجھتے ہیں جو لوگ جوان ہیں اونہیں تو معلوم بھی ہوتا ہے کہ ہم میں
بدنگاہی کا مرض ہے اور جنکی عمر جوانی سے ڈھل گئی ہے اور شہوت کم ہو گئی ہے اونہیں یہ بھی پتہ
نہیں چلتا کہ ہم میں یہ مرض ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہم کو تو شہوت ہی نہیں ہے اسلئے ہم
اگر کسیکو دیکھ لیں نظر کریں تو کیا حرج ہے سو ان کو اپنے مرض کی بھی خبر نہیں ہوتی
اور بعضوں کو اور دہوکا ہوتا ہے وہ یہ کہ شیطان بہکاتا ہے کہ اچھی صورت دیکھ لینے
میں کیا حرج ہے یہ تو ایسا ہے جیسے کسی پھول کو یا اچھے کپڑے اچھے مکان وغیرہ کو
دیکھ لیا یاد رکھو یہ بالکل دہوکا ہے بات یہ ہے کہ خوبصورت انسان کو دیکھنا اور طرح کی

خواہش سے ہوتا ہے اور پھول اور خوبصورت مکان دیکھنے کی خواہش اور طرح کی ہوتی ہے دونوں کے دیکھنے کی خواہش ایک طرح کی ہرگز نہیں۔ دیکھو اچھے کپڑے کو دیکھکر کبھی یہ دل نہیں چاہتا کہ اسے گلے لگالوں سینے سے چمٹالوں اور خوبصورت انسان کو دیکھکر یہی دل چاہتا ہے تو معلوم ہوا کہ دونوں کے دیکھنے کی خواہش ایک نہیں ہے بلکہ جُدا جُدا ہے۔ ایک دہوکہ اور ہوتا ہے وہ یہ کہ بعضے کہتے ہیں کہ جیسے اپنے بیٹے کو دیکھکر جی چاہتا ہے کہ گلے لگالوں اسیطرح دوسرے کے بچہ کو دیکھکر بھی ہمارا یہی جی چاہتا ہے صاحبو کھلی ہوئی بات ہے اپنے سیانے بچے اور دوسرے کے سیانے لڑکے میں بڑا فرق ہے اپنے لڑکے کو گلے لگانا چمٹانا اور طرح کا ہے اوسمیں شہوت بالکل نہیں ہوتی اور دوسرے کے لڑکے کو جو گلے لگانے اور چمٹانے کی خواہش ہوتی ہے اوسمیں شہوت بھی ہوتی ہے کیونکہ گلے لگانے سے بھی آگے بڑہنے کو بعض کا جی چاہتا ہے معشوق کی جُدائی مین اور قسم کا رنج ہوتا ہے اور اپنے لڑکے کی جُدائی میں اور قسم کا۔ اور ویسے تو ہر بدنگاہی بُری ہے لیکن لڑکوں پر بدنگاہی کرنا تو بالکل ہی زہر ہے اسلئے کھلم کھلا شرع نے منع کیا ہے ہمارے بزرگون نے بھی اسکی جو بُرائیاں لکھی ہیں اون سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بڑی بھاری بلا ہے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ بدنگاہی شیطان کا ایک تیر ہے یعنی اس بدنگاہی کی بدولت آدمی شیطان کا شکار ہوجاتے ہیں۔ حضرت ابوالقاسم قشیری ایک بزرگ ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص دیندار ہونا چاہیئے اوسکے لئے عورتون اور لڑکون کے ساتھ ملا جلا رہنا نہایت نقصان کی چیز ہے اور اُسکے حق میں یہ ڈاکو ہے کہ اوسکو اسکے مطلب تک ہرگز پہونچنے نہ دیگا۔ ایک اور بزرگ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ جسکو اپنے دربار سے نکالنا چاہتے ہیں اوسکو لڑکون کی طرف خواہش اور اونکی محبت دیدیتے ہیں۔ غرض یہ بڑے نقصان کی چیز ہے اور بدنگاہی میں ایک اور بھی بڑی بھاری خرابی ہے جو اور کسی گناہ میں نہیں وہ یہ ہے کہ اور گناہ تو ایسے ہیں کہ جب اونکو خوب دل بھرکے کر چکے تو پھر اونسے دل ہٹ جاتا ہے مگر بدنگاہی ایسی بُری چیز ہے کہ جتنی بدنگاہی کرتا ہے اوتنی ہی اور زیادہ خواہش بڑہتی جاتی ہے

دیکھو آدمی کھانا کھاتا ہے پیٹ بھر جاتا ہے پانی پیتا ہے پیاس بجھ جاتی ہے مگر یہ بدنگاہی ایسی بُری بلا ہے کہ اس سے دل ہی نہیں بھرتا۔ اس بُرائی میں تو سب گناہوں سے بڑھکر بُرائی ہے بعضے لوگ اسکو سمجھتے ہیں کہ اس سے خدا تعالےٰ کی نزدیکی بڑھتی ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ہم تو خوبصورتوں کو اسوجہ سے دیکھتے ہیں کہ اونمیں خدا کی قدرت نظر آتی ہے مگر یہ نرا شیطانی دہوکہ ہے۔ شیخ سعدی صاحب نے ایک قصہ لکہا ہے کہ ایک شخص بڑے پرہیز گار کہلاتے تھے ایک مرتبہ اُنھوں نے ایک خوبصورت کو دیکہا دیکھکر آپکو حال آگیا اور لوٹنے لگے آخر بیہوش ہوگئے استنے میں بقراط کا اودہر سے گذر ہوا اوُنھوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں نے کہا کہ ایک خوبصورت پر ان بزرگ صاحب کی نظر پڑ گئی تھی اوسمیں انھیں ایسی خدا کی قدرت نظر آئی کہ بس بیہوش ہوگئے۔ بقراط نے کہا کہ ایک روز کے بچہ میں بھی تو خدا کی قدرت نظر آتی ہے اوسکو دیکھکر انکو کیوں نہیں حال آتا جنکو خدا کی قدرت نظر آتی ہے تو خوبصورت لڑکوں میں اور اونٹ میں دونوں ہی میں برابر نظر آتی ہے اور اگر کوئی کہے کہ مجھکو خوبصورت آدمی اور اونٹ دونوں برابر معلوم ہوتے ہیں جیسے خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہماری حالت ہوتی ہے اسی طرح اونٹ کے دیکھنے سے۔ تو اس شخص کی یہ بات بالکل جھوٹ ہے آدمی اپنی طبیعت کا خود اندازہ کر سکتا ہے دونوں مین فرق دیکھہ لے اس خواہش کو عشق کہتے ہیں یہ عشق نہیں ہے یہ شہوت ہے یہ سارا فساد روٹیوں کا ہے ایسے لوگونکو چار روز تک روٹی نہ ملے اسکے بعد پوچھا جاوے کہ روٹی لاؤں یا لڑکا لاؤں۔ یہ کہے گا کہ لڑکا اپنی ایسی تیسی میں جاوے روٹی لاؤ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ملا جامی نے تو عشق کرنیکا حکم کیا ہے چاہے خدائے تعالےٰ کا عشق ہو چاہے اور کسی کا اور قصہ لکہا ہے کہ ایک بزرگ کے پاس کوئی مرید ہونے کو گیا تھا اون بزرگ نے فرمایا کہ اول عاشق ہو آ جب کہیں مرید کرونگا اس سے بعضے بیوقوفوں نے یہ سمجھ لیا کہ جب تک کسی رنڈی یا لونڈے پر عاشق نہو اوسوقت تک خدا تعالےٰ کا بھی عشق میسر نہیں ہوتا یہ بڑی غلطی اور بے سمجھی ہے اسکا مطلب میں عرض کرتا ہوں بات حقیقت میں یہ ہے کہ جو شخص خدا تعالےٰ سے ملنا چاہتا

ہے اوسکے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے ایک تو یہ کہ اللہ تعالےٰ کے سوا اوسکو جس جس کی ساتھ تعلق ہے سب کو مٹا دے کسی سے بھی کچھ تعلق نہ رہے دوسرے یہ کہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہو جاوے اَب رہی اسکی تدبیر کہ دوسروں سے اپنے تعلق کیسے مٹاویں تو اسکے بہت سے طریقے ہیں اونمیں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ جس جس چیز سے تعلق ہو اوسکو دل سے ایک ایک کرکے مٹادے چنانچہ پہلے لوگوں کا یہی طریقہ تھا۔ لیکن اس طریقہ میں بہت دشواری ہے اسلئے کہ اگر کسی شخص کو دسؔ چیزوں سے تعلق ہے۔ مکان سے باغ سے اولاد وغیرہ سے اور دسؔ ہی اوسکے اندر عیب ہیں۔ حسد ہے غرور ہے عداوت ہے وغیرہ وغیرہ تو اس طریقہ سے اگر علاج کرینگے تو ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ علاج کیا جاویگا اور اسکے لئے بڑی عمر چاہیئے اور پھر بھی کچھ نہ کچھ عیب رہ ہی جائینگے۔ اس دشواری کو دیکھکر پچھلے بزرگوں نے ایک نیا طریقہ نکالا جیسے کہ مہربان طبیب کی شان ہوتی ہے کہ بیمار اگر کڑوی دوا سے ناک منہ چڑھائے تو وہ اسکو کسی اچھی تدبیر سے کہلا دیتا ہے۔ یا وہ دوا بدلدیتا ہے ایسے ہی پچھلے بزرگوں نے دیکھا کہ اگر ایک شخص کو ہزار چیز سے تعلق ہے تو اگر ایک ایک چیز سے تعلق چھڑایا جاوے تو بہت مدت لگے گی کوئی تدبیر ایسی ہونی چاہیئے کہ ایکدم سے سارے تعلقوں کا خاتمہ ہو جاوے جیسے کسی مکان میں کوڑا بہت ہو تو اوسکی صفائی کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ایک ایک تنکا لیا اور پھینکدیا۔ اسیطرح سب تنکے اور کوڑا مکان سے باہر پھینکدیا جاوے مگر اوسمیں بڑا وقت صرف ہوگا اور ایک طریقہ صفائی کا یہ ہے کہ جھاڑو لیکر تمام تنکوں کو ایک جگہ جمع کرکے پھینکدیا تو ایسے ہی یہاں بھی کوئی جھاڑو ہونی چاہیئے جو سارے تعلقات کو ایک جگہ سمیٹ کر پھر سبکو اکٹھا دل سے دُور کردے بس اونکی سمجھ میں آیا کہ عشق ایک ایسی چیز ہے کہ اپنے سوا سب چیزوں کو پھونک کر خود ہی رہجاتا ہے اور کسی چیز کا نشان تک بھی نہیں چھوڑتا دیکھیئے اگر کوئی کسی پر عاشق ہو جاتا ہے تو مال بیوی بچے باغ مکان یہانتک کہ اپنی جان تک اوسکے واسطے برباد کردیتا ہے۔ ایک رئیس کو بیلوں کا عشق تھا ہزاروں روپیہ اوسمیں کھودیا ہمارے اوستاد حضرت مولانا فتح محمدؐ صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو

۱۲

کتابوں کا شوق تھا خود نہ دیکھتے تھے مگر سیکڑوں کتابیں خرید کر رکھ چھوڑیں غرض عشق وہ چیز ہے کہ سوائے معشوق کے سب کو مٹا دیتا ہے اسلئے ان بزرگوں نے یہ طریقہ نکالا کہ اول عشق پیدا کرنا چاہیئے خواہ کسی چیز کا ہو۔ اسواسطے وہ اول دریافت کرتے تھے کہ کسی پر عاشق بھی ہو پس معلوم ہوا کہ اسکے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آدمی ہی کا عشق ہو۔ بھینس کا عشق بھی اسکے لئے فائدہ مند ہے اسلئے کہ مقصود تو ہے کہ سارے تعلق سمٹکر بس ایک ہی کے ساتھ ہو جاویں پھر اوس تعلق اور محبت کو معشوق سے پھیر اکر خدا تعالے کی طرف پھیر دیں۔ ایک بزرگ کا قصہ ہے کہ ایک شخص اونکے پاس مرید ہونے کو آیا۔ اونھوں نے پوچھا کہ کسی چیز سے تم کو محبت بھی ہے اوسنے کہا کہ بھینس سے محبت ہے۔ فرمایا کہ جاؤ چالیس روز تک بھینس کا خیال جمائے رکھو۔ لیکن خدا کے لئے اور لوگ اسکا وظیفہ نہ کریں اسلئے کہ ہر شخص کی حالت جدا ہے کسی کیلئے ایک چیز فائدہ مند ہے اور کسی کیلئے نہیں۔ کہیں وہ قصہ ہو جاوے کہ ایک طبیب تھے اور ایک اونکے بیوقوف شاگرد۔ ایک مرتبہ اوستاد اور اونکے بیوقوف شاگرد ایک بیمار کو دیکھنے گئے بیمار کی حالت پہلے روز سے زیادہ خراب تھی طبیب صاحب نے فرمایا کہ تم نے نارنگی کھائی ہے اسوجہ سے تم کو یہ تکلیف بڑھ گئی اوسنے کہا بیشک حضور نارنگی کھائی ہے جب بیمار کو دیکھکر گھر کو لوٹے تو راستہ میں شاگرد نے پوچھا کہ حضرت آپکو کیسے معلوم ہو گیا کہ اس نے نارنگی کھائی ہے طبیب صاحب نے فرمایا کہ بھائی بات یہ ہے کہ اوسکے مزاج کی حالت دیکھکر مجھکو معلوم ہوا کہ اس نے کوئی ٹھنڈی چیز کھائی ہے اور اسکی چارپائی کے نیچے میں نے نارنگی کے چھلکے پڑے ہوئے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ اسنے نارنگی ہی کھائی ہے شاگرد بیوقوف تو تھے ہی جب وہ پڑھ پڑھا کر نکلے تو کسی امیر کے دیکھنے کیلئے بلائے گئے اونکی چارپائی کے نیچے نمدہ پڑا ہوا تھا فرماتے ہیں کہ بس معلوم ہو گیا کہ آپ نے نمدہ کھایا ہے جس سے یہ مرض آپکو ہو گیا جتنے لوگ وہاں موجود تھے سبکو ہنسی آ گئی اور سب سمجھ گئے کہ طبیب صاحب بالکل بیوقوف ہیں تو خدا کیواسطے تم ایسی دیکھا دیکھی نہ کیجیو کہ آج سے نماز روزہ اور خدا کی یاد کو چھوڑ کر بھینس کا خیال باندھکر بیٹھ جاؤ خلاصہ یہ کہ اون بزرگ نے

۱۳

اصلاح کی ہر شخص کی علیحدہ علیحدہ ہونا

فرمایا کہ جاؤ بھینس کے خیال باندہنے کا ایک چلہ کرو اور چالیس دن کے بعد ہمیں خبر دینا بس وہ پانچوں وقت نماز تو پڑھ لیتے اور کونہ میں جاکر بھینس کا خیال جماکر بیٹھ جاتے جب چالیس روز پورے ہوگئے تو پیر صاحب تشریف لائے اور فرمایا کہ بیٹا باہر آؤ جواب دیتے ہیں کہ حضور باہر کیسے آؤں بھینس کے سینگ اڑتے ہیں پیر صاحب نے شاباشی دی کہ مقصود پورا ہوگیا سب روگ جاتے رہے اب فقط بھینس رہگئی اسکا نکل جانا آسان ہے پس اس بیان سے معلوم ہوا کہ اسکے لئے عورت یا لڑکے پر عاشق ہونا ضروری نہیں بلکہ ان پر عاشق ہو جانے میں بڑا اندیشہ ہے کہ کہیں اوس لونڈے یا عورت ہی میں نہ رہجاوے اور جو مقصود ہے یعنی اللہ تعالےٰ سے ملنا اور ان سے محبّت ہونا اوس سے ہمیشہ کو محروم ہو جاوے اسلئے خود اپنے اختیار سے کسی عورت یا لڑکے پر عاشق ہونا جائز نہیں ہاں اگر بلا اختیار کسیکو لڑکے یا عورت سے عشق ہوجائے تو اوسکے ذریعہ سے خدا تعالےٰ سے ملسکتا ہے مگر اس شرط سے کہ نہ تو معشوق کے پاس رہے نہ اوسکو دیکھے نہ اوس سے بات کرے نہ آواز سنے اور جہانتک ہوسکے دلمیں اوسکا خیال نہ لاوے غرض جہانتک ہوسکے اوس سے بچے اگرچہ اسطرح کرنا نفس کو بہت دشوار ہوگا لیکن ہمت تو نہ توڑے اور دل کو مضبوط کرکے اوسپر عمل کرے تھوڑے روز ایسا کرنے سے اوسکے دل میں ایک قسم کی جلن پیدا ہوگی جس سے عزت مال اولاد سب کی محبّت دل سے جاتی رہیگی اب چونکہ اوسکے دل میں محبت تو بھری ہوئی ہے ہی پیر اوس محبت کو معشوق سے ہٹاکر خدا تعالےٰ کی طرف لگا دیگا اگر ایسا کریگا تو اس عشق سے بھی خدا تعالےٰ تک پہونچ سکتا ہے اور اگر معشوق سے جدا نہ رہا بلکہ اوس سے ملا جلا رہا آپسمیں بات چیت اوٹھنا بیٹھنا سب کچھ رکھا تو پھر ہمیشہ اسی بلا میں پھنسا رہیگا۔ اور کسی دن بھی اوسکو اس سے چھٹکارا نصیب نہو گا دیکھئے ملا جامی رحمۃ اللہ علیہ خود ہی فرماتے ہیں کہ دیکھو معشوق کی صورت مین مت رہجائیو یہ تو راستہ کا پل ہے جلدی سے اس سے پار ہو جانا چاہیئے غرضکہ بزرگون نے جو عاشق ہونے کو کہا ہے۔ اوسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ خوب نظر بازی کریں مزہ اوڑائیں اور سمجھیں کہ ہم صوفی

۱۴

ہیں ہمیں سب کچھ حلال ہے اور اس سے خدا تعالےٰ کی نزدیکی میسر ہوگی اس سے خدا تعالےٰ کی نزدیکی تو کیا ہوگی یہ تو اون سے بہت دُور کردیگی بلکہ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس گناہ سے اللہ تعالےٰ بہت ہی ناخوش ہوتے ہیں دیکھئے حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے اندر بہت غیرت ہے اور اللہ تعالےٰ کو مجھ سے بھی زیادہ غیرت ہے اور غیرت ہی کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے سب بُرے کاموں کو حرام کر دیا ہے اور آنکھ سے دیکھنا ہاتھ سے چھونا اور پاؤں سے چلنا یہ سب کے سب بُرے ہی کام ہیں کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سب کی نسبت کہا ہے کہ یہ زنا ہیں یعنی بدکاری کرنا چنانچہ فرماتے ہیں کہ آنکھیں زنا کرتی ہیں اور اونکا زنا دیکھنا ہے اور کان زنا کرتے ہیں اور اونکا زنا سُننا ہے اور زبان بھی زنا کرتی ہے اور اوسکا زنا بولنا ہے (یعنی کسی عورت یا کسی لڑکے سے شہوت کے ساتھ باتیں کرنا) اور ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور اونکا زنا (کسی لڑکے کو یا غیر عورت کو) چھونا ہے۔ دیکھئے اگر یہ سب بُرے کام نہوتے تو حضور انہیں زنا کیون کہتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ سب بُرے کام ہیں اور بُرے کاموں پر اللہ تعالےٰ کو غیرت آتی ہے تو معلوم ہوا کہ یہ سب کام ایسے بُرے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان سے بہت ہی ناخوش ہوتے ہیں اور بڑا افسوس تو یہ ہے کہ بعضے پیر بھی اسمیں پھنسے ہوئے ہیں۔ کہ عورتیں ان سے پردہ نہیں کرتیں اور کہتی ہیں کہ پیر تو باپ کی جگہ ہے بلکہ باپ سے بھی بڑھکر ہے پھر اوس سے کیا پردہ کریں اور بہت بے شرمی سے بلا روک ٹوک سامنے آتی ہیں اور جو مرد ایسے پیروں کے سامنے اپنی بہو بیٹیوں کو آنے دیتے ہیں وہ بالکل بیحیا بے شرم دیوث ہیں بعض جگہ تو ایسا سُنا گیا ہے کہ عورتیں تنہا مکان میں جاتی ہیں اور جہاں مرید ہوتے ہیں خدا کی پناہ بھلا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کون بزرگ ہوگا دیکھو حضور سے عورتیں پردہ کرتی تھیں امت کی ساری عورتیں آپکی دینی بیٹیاں ہیں اور حضور خود بالکل بے گناہ ہیں آپکی نسبت کسی قسم کے گناہ کا شبہ تک بھی نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی عورتوں کو حکم تھا کہ آپ سے پردہ کریں اور حضور کی بیبیاں تمام امت کے مردوں عورتوں کی مائیں تھیں چنانچہ قرآن شریف میں اسکو اللہ تعالےٰ نے بیان کر دیا ہے اور کسی شخص کو بھی

حضور کی بیبیون کی نسبت توبہ توبہ کسی بُرائی کا خیال بھی نہیں آسکتا تھا لیکن ان سب باتوں کے ہوتے ہوئے پھر بھی اللہ تعالےٰ نے اُنکو حکم دیا کہ اپنے گھر وںمین جمی رہو باہر نہ نکلو اور اونکو یہ بھی حکم دیا کہ نرم بات مت کرو کیونکہ جسکے دلمین روگ ہے وہ طمع کریگا اسیوجہ سے بزرگوں نے کہا ہے کہ مردونکو تو نرم برتاؤ کرنا اچھا ہے اور عورتونکو خشک برتاؤ کرنا اچھا ہے یعنی عورتیں غیر مردون سے نرم اور میٹھی میٹھی باتین باتیں نہ کریں اور نہ ایسی سختی ہی سے کریں بلکہ نہ نرمی ہی ہو اور نہ سختی ہو بس اسطرح کرین کہ جو بات کہیں اوسکو دوسرا اُسن تو لے مگر کسی قسم کی طمع اوسکے دل میں نہ آوے۔ نہایت خشکی سے بے لگاؤ بات کریں۔ ہاں اپنے خاوند سے اور دوسری عورتوں سے بہت نرمی سے برتاؤ کرین تو دیکھ لیجئے کہ حضور کی بیبیونکو یہ حکم کئے گئے تھے آج کون شخص ہے جو آپ کی اونسے بڑھکر کہہ سکے بلکہ آجکل تو فتنہ فساد کا زمانہ ہے اسلئے اس زمانہ مین تو پردہ کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔ کبھی بھولکر بھی کسی غیر کے سامنے نہ آنا چاہیئے۔

ان بزرگ کی حکایت جو پردہ میں زیادہ احتیاط نہ کرتے تھے

ایک بزرگ تھے وہ پردہ کرانے میں زیادہ احتیاط نہ کرتے تھے بلکہ عورتوں کو اپنے سامنے آنے دیتے تھے اونکو منع نہ کرتے تھے یہ سمجھتے تھے کہ مین اتبو بہت بوڑھا ہوگیا ہوں اب میرے سامنے آنے میں کیا خرابی ہے ایک اور بزرگ تھے اونہوں نے اونکو نصیحت کی کہ میاں غیر عورتوں کو اپنے سامنے مت آنے دیا کرو۔ اُنہوں نے انکی نصیحت کا کچھ خیال نہ کیا۔ اور عورتونکو سامنے آنے سے منع نہ کیا آخر ایک مرتبہ خود اونھوں نے خواب مین حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حضور سے اسی مسئلہ کو دریافت کیا کہ مین بوڑھا ہوگیا ہون اب عورتوں کے میرے سامنے آنے میں کسی بُری بات کا تو خوف ہے نہیں تو کیا اب بھی پردہ کرانا ضروری ہے یا اس حالت مین اونکو سامنے آنے دینا بھی جائز ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مرد اتنا بزرگ ہوجاوے کہ حضرت جنید کے مرتبہ کو پہونچ جائے اور عورت اتنی بزرگ ہوجاوے کہ حضرت رابعہ بصری کے مرتبہ کو پہونچ جاوے مگر پھر بھی اگر یہ دوتوں ایک جگہ تنہا مکان میں جمع ہونگے تو شیطان بھی اُنکے پاس آموجود ہوگا (اور اُنسے کچھ نہ کچھ گراہی کریگا)

(باقی آئندہ)

بلکہ محض رحم کا خالی ہونا ہے تو وہ ایک حیض سے بھی معلوم ہو سکتا ہے جواب یہ ہے کہ صرف یہی برأت رحم مقصود نہیں ہے اگرچہ برأت رحم بھی عدت کے بعض ضروری مقاصد میں سے ہے بلکہ عدت مین متعدد حکمتیں ہیں اور وہ جب معلوم ہو سکتی ہیں کہ جبکہ وہ حقوق معلوم ہون جو اسمین ملحوظ ہیں چنانچہ عدت میں ایک تو خدا تعالےٰ کا حق ہے اور وہ اسکے حکم کی طاعت اور اسکی طلب رضا ہے اور دوسرا طلاق دینے والے خاوند کا حق ہے۔ اور یہ حق اسکے رجوع کرنے کے لئے لمبا زمانہ ٹھہرا یا خواہ رجعت سے یا نکاح جدید سے تیسرا حق زوجہ کا ہے اور یہ حق اسکا استحقاق نفقہ وسکونت خاوند پر ہے جبتک عورت عدت مین ہو۔

اور چوتھا حق بچہ کا ہے یہ حق بچہ کے ثبوت نسب کی احتیاط کے لئے ہے۔ تاکہ اسکا نسب دوسرے کے ساتھ نہ ملجاتے۔

پانچوان حق دوسرے خاوند کا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنا پانی دوسرے کی کھیتی کو دیکر ضائع نہ کرے اور شارع علیہ السلام نے ہر ایک کے مناسب خاص خاص احکام بھی مرتب فرمائے ہیں چنانچہ رعایت حق خاوند میں یہ امر قرار پایا ہے کہ زوجہ گھر سے باہر نہ جاوے اور نہ خاوند اسکو باہر نکالے اور نیز یہ حق ٹھہرایا ہے کہ عدت کے اندر اگر زوجہ سے طلاق دینے والا رجعی طلاق میں رجوع کرے تو زوجہ مانع نہو اور زوجہ کا حق خاوند پر نفقہ وسکونت کا مہیا کرنا ہے اور حق بچہ کا یہ ہے کہ اوسکے نسب کا ثبوت ہو جاوے اور وہ اپنے باپ سے ملحق ہو اور دوسرے سے ملحق نہ ہو۔ اور دوسرے خاوند کا حق یہ ہے کہ وہ بصیرت وبرأت رحم کا علم ہونیکے بعد عورت سے دخول کرے مبادا رحم مین پہلے شخص کا بچہ ہو اور اسطرح سے اختلاط نسب ہو جائے پس مطلقہ کیلئے تین حیض کا مقرر کرنا ان حقوق کے مجموعہ کی رعایت وتکمیل کے لئے ہے کہ ان مین بعض حقوق ایک حیض میں حاصل نہیں ہو سکتے اور عدت طلاق مین جو حقوق بیان کئے ہیں ان میں بعضے طلاق ووفات میں مشترک بھی ہین چنانچہ تامل سے معلوم ہو سکتے ہیں پس اس تقریر سے اس وعدہ کا بھی ایفا ہو گیا جو شروع سرخی کے قریب

کہا گیا تھا کہ تفصیل عنقریب آتی ہے۔

حُرمت نکاح متعہ کی وجہ

(۱) متعہ کی رسم جاری ہونے سے نسب کا خلط ملط ہونا اور اسکی تباہی و بربادی لازم آتی ہے کیونکہ اس مدت متعہ کے گذرتے ہی وہ عورت خاوند کے قبضہ سے خارج ہو جاتی ہے اور عورت کو اپنا اختیار ہوتا ہے اب معلوم نہیں کہ وہ جب حاملہ ہوگی تو کیا کریگی اور عدت کا انضباط نکاح صحیح میں بھی جسکی بنا ہمیشگی پر ہوتی ہے۔ نہایت دشواری سے ہوتا ہے تو پھر متعہ کا تو ذکر ہی کیا ہے۔

(۲) اس رسم میں یہ قبح بھی ہے کہ اس رسم کے جاری ہونے سے نکاح صحیح جو شریعت میں معتبر ہے اسمیں اہمال لازم آتا ہے کیونکہ اکثر نکاح کرنے والوں کی خواہش غالباً شہوت شرمگاہ کا پورا کرنا ہوتا ہے۔

(۳) صرف جماع کی اُجرت دینا طبیعت انسانی سے بالکل انسان باہر ہوجاتا ہے اور بیحیائی ہے اسکو قلب سلیم بالکل پسند نہیں کرتا باقی باوجود ان قبائح کے ابتدا میں چندے اسکی اجازت ہونا جوش سے بحد اضطرار اور نکاح پر قادر نہو سکنے سے تھا جیسا میتہ کی مخمصہ میں اجازت ہو جاتی ہے پھر ان قبائح کے سبب ہمیشہ کیلئے منسوخ ہوگیا۔

احادیث سے متعۃ النساء کی حرمت

حدثنا محمد بن عبد اللہ ابن نمیر حدثنا ابی حدثنا عبد العزیز بن عمر حدثنا الربیع بن سبرۃ الجہنی ان اباہ حدثہ انہ کان مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فقال یا ایہا الناس انی کنت اذنت لکم فی الاستمتاع من النساء ان اللہ قد حرم ذلک الی یوم القیٰمۃ فمن کان عندہ منہن شیٔ فلیخل سبیلہا و لا تاخذوا مما اتیتموہن شیئاً صحیح مسلم مع نووی صفحہ ۴۵۱۔ ترجمہ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

فرمایا کہ اے لوگوں میں نے تم کو متعۃ النساء کی پہلے اجازت دی تھی اب خدا تعالیٰ نے متعۃ النساء کو قیامت تک حرام کر دیا ہے پس جسکے پاس ان عورتوں میں سے کوئی عورت ہو تو اوسکو چھوڑ دے اور جو کچھ تم نے انکو دیا انہیں سے کچھ مت لو صحیح مسلم ص۴۵۱

حدثنا مالک بن اسمٰعیل قال حدثنا ابن انہ سمع الزهری یقول اخبرنی الحسن بن محمد بن علی واخوہ عبد اللہ من ابیہ ان علیا قال لابن عباس ان النبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نهی عن المتعۃ وعن لحوم الحمر الاهلیۃ زمن خیبر بخاری وعن سفیان نهی عن النکاح المتعۃ فتح الباری۔ ترجمہ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس کو فرمایا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متعۃ النساء اور خر اہلی کے گوشت سے خیبر کے ایام میں منع فرمایا اور سفیان سے روایت ہے کہ نکاح متعہ ممنوع ہو چکا ہے۔

متعۃ النساء کی تردید پر وجدانی دلیل

ہر شریف الطبع بھلا مانس شریف قوم کا امیر آدمی اپنی جگہ سوچے کہ اگر شرعاً متعۃ النساء جائز بلکہ کار ثواب ہے تو پھر نکاح میں اور اسمیں یہ فرق کیوں ہے۔ کہ نکاح کی نسبت کرنے میں اپنی بیٹی بہن کی طرف تو عار نہیں آتی مگر کیا بڑے شریف مجالس میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری اماں اور بیٹیوں اور بہنوں نے اتنے متعے کئے ہیں وجدانی رنگ میں یہ لاجواب دلیل ہے اور یقین تو یہ ہے کہ جیسے ازدواج و تزویج میں صریح مبارکباد قبول کرتے ہیں اسطرح اپنی اقارب عورتوں کے متعہ کے متعلق اس مبارکباد کو برداشت نہ کر سکیں یہ تو عقلی دلیل تھی اور نقلی اوپر بیان ہو چکیں اور اور بھی لکھی جاتی ہے عن علی بن ابی طالب ان النبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نهی عن متعۃ النساء ترجمہ یعنی علی مرتضیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے منع فرمایا عورتوں سے متعہ کرنا۔ ترمذی وغیرہ نے اس حدیث کی تصحیح کی۔ اور حرمت متعہ پر صحابہ کرامؓ کا اتفاق تھا البتہ حضرت ابن عباس قدیمؓ کی روایات اور عادت کے باعث چند روز مجوز رہے مگر انکو شرعی حکم کی اطلاع پہنچی تو تجویز متعہ سے

رجوع کیا اور متعہ کی حرمت تمام حنفیہ اور شافعیہ اور مالکیہ اور حنابلہ اور اہلحدیث اور صوفیہ کرام مین متفق علیہ ہے۔

مستورات اور مردون کے لئے اسلامی پردہ کے وجوہ

پردہ کے متعلق اسلام نے مرد عورت کے لئے ایسے ایسے اصول بتائے ہیں۔ جنکی پابندی سے انکی عفت و عزت پر حرف نہ آئے اور وہ بدی کے ارتکاب سے محفوظ اور معصون رہیں چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذلک ازکی لھم ان اللہ خبیر بما یصنعون وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علے جیوبھن الی قولہ تعالے ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن وتوبوا الی اللہ جمیعا ایہ المومنون لعلکم تفلحون۔ ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشۃ وساء سبیلا۔

۲ ولیستعفف الذین لا یجدون نکاحا۔ ورھبانیۃ ابتدعوھا ما کتبناھا علیھم الی قولہ تعالے فما رعوھا حق رعایتھا۔ ترجمہ یعنی ایماندار مردوں کو کہدے کہ آنکھوں کو نامحرم عورتوں کے دیکھنے سے بچائے رکھیں یعنی ایسی عورتوں کو کھلے طور پر نہ دیکھیں جو شہوت کا محل ہو سکتی ہوں اور ایسے موقع پر نگاہ کو پست رکھیں اور اپنی ستر کی جگہ کو جسطرح ممکن ہو بچاویں (ایسا ہی کانوں کو نامحرموں سے بچاویں یعنی بیگانہ کے گانے بجانے اور خوش الحانی کی آوازیں نہ سُنیں انکے حسن کے قصے نہ سُنیں جیسا دوسری نصوص مین ہے) یہ طریق نظر اور دل کے پاک رہنے کے لئے عمدہ طریق ہے ایسا ہی ایماندار عورتوں کو کہدے کہ وہ بھی اپنی آنکھوں کو نامحرم مردونکے دیکھنے سے بچائیں (نیز انکی پر شہوات آوازین نہ سنیں جیسا دوسری نصوص میں ہے) اپنے ستر کی جگہ کو پردہ میں رکھیں اور اپنے زینت کے اعضاء کو کسی غیر محرم پر نہ کھولیں اور اپنی اوڑہنی کو اسطرح سر پر لیں کہ گریبان سے ہو کر سر پر آجائے یعنی گریبان اور دونوں کان اور سر اور کنپٹیاں سب چادر کے پردہ میں رہیں اور اپنے پیروں کو زمین پر نا چنے

والیوں کی طرح) نہ ماریں (یہ وہ تدبیر ہے کہ جسکی پابندی ٹھوکر سے بچا سکتی ہے) اور (دوسرا طریق بچنے کے لئے یہ ہے کہ) خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کرو (اور اس سے دُعا کرو تا کہ ٹھوکر سے بچا وے اور لغزشوں سے نجات دے) زنا کے قریب مت جاؤ یعنی ایسی تقریبوں سے دُور رہو جنسے یہ خیال بھی دل مین پیدا ہو سکتا ہے اور ان راہوں کو اختیار نہ کرو جنسے اس گناہ کے وقوع کا اندیشہ ہو زنا کرنا نہایت درجہ کی بیحیائی ہے زنا کی راہ بہت بُری راہ ہے یعنی منزل مقصود سے روکتی ہے اور تمہاری اخروی منزل کے لئے سخت خطرناک ہے اور جسکو نکاح میسر نہ آوے چاہیئے کہ وہ اپنے تئیں دوسرے طریقوں سے بچاوے مثلاً روزہ رکھے یا کم کھاوے یا اپنی طاقتوں سے تن آزاد کام لے اور ان لوگوں نے یہ طریق بھی نکالے تھے کہ وہ ہمیشہ عمداً نکاح وغیرہ سے دست بردار رہے یا خوجے (مخنث) بنگئے یا اور کسی طریق سے انھوں نے رہبانیت اختیار کی مگر ہم نے انپر یہ حکم فرض نہیں کیا اور پھر وہ ان بدعتوں کو بھی پورے طور پر نباہ نہ سکے خدا تعالےٰ کے قول کے عموم میں یہ مضمون کہ ہمارا یہ حکم نہیں کہ لوگ خوجے بنیں یہ اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ یہ اگر خدا کا حکم ہوتا اور سب لوگ اسپر عمل کرتے ہوتے تو اس صورت میں بنی آدم کی قطع نسل ہو کر کبھی کا دنیا کا خاتمہ ہو چکتا اور نیز اگر اسطرح پر عفت حاصل کرنا ہو کہ عضو مردمی کو کاٹ دیا جاوے۔ یہ درپردہ اس صانع پر اعتراض ہے جسنے وہ عضو بنایا اور نیز ثواب کا تمام مدار تو اس بات پر ہے کہ ایک قوت موجود ہو اور پھر انسان خدا تعالےٰ کا خوف کر کے ممانعت کی جگہ اس قوت کے جذبات کا مقابلہ کرے اور اجازت کی جگہ اسکے منافع سے فائدہ اُٹھا کر دو طور کا ثواب حاصل کرے اور جسمیں بچہ کیطرح وہ قوت ہی نہیں رہی اسکو ثواب کیا ملیگا کیا بچہ کو عفت کا ثواب مل سکتا ہے ان آیات میں مع دیگر نصوص کے خدا تعالےٰ نے خلق احصان یعنی عفت حاصل کرنیکے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاک دامن رہنے کے لئے کافی علاج بھی بتلا دیئے۔ یعنی یہ کہ اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے

۲۳

سے بچانا نامحرموں کے قصے نہ سننا اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں کہ اس فعل بد کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا اور اگر نکاح نہ ہو سکے تو روزہ رکھنا وغیرہ۔

یہ اعلےٰ تعلیم ان سب تدبیروں کے ساتھ جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں صرف اسلام ہی سے خاص ہے اور اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ انسان کی وہ طبعی حالت جو شہوت کا منبع ہے (جس سے انسان بغیر کسی کامل تغیر کے الگ نہیں ہو سکتا) ایسی ہے کہ اسکے جذبات محل اور موقع پاکر جوش مارنے سے رہ نہیں سکتے یا اگر باز بھی رہ سکے تاہم سخت خطرہ میں پڑ جاتے ہیں اسلئے خدا تعالےٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلا تکلف دیکھ تو لیا کریں اور انکی تمام زینتوں پر نظر بھی ڈال لیں اور انکے تمام ناز انداز ناچنا وغیرہ بھی مشاہدہ کر لیں لیکن پاک نظر سے دیکھیں اور نہ ہم کو یہ تعلیم دی ہے کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور انکے حسن کے قصے بھی سنا کریں لیکن پاک خیال سے نہیں بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور انکی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے اور انکی خوش الحانی کی آوازیں اور انکے حسن کے قصے نہ سنیں نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے بلکہ ہمیں چاہیئے کہ انکے سننے اور دیکھنے ہی سے ایسی نفرت رکھیں جیسا کہ مردار سے تاکہ ٹھوکر نہ کھاویں کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسیوقت ٹھوکریں پیش آئیں سو چونکہ خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں اسلئے اسنے یہ اعلےٰ درجہ کی تعلیم فرمائی اور اسمیں کیا شک ہے کہ بے قیدی ضرور گناہ کا موجب ہو جاتی ہے اگر ہم بھوکے کتے کے آگے نرم نرم روٹیاں رکھدیں اور پھر اُمید رکھیں کہ اس کتے کے دل میں خیال تک ان روٹیوں کا نہ آوے تو ہم اپنے اس خیال میں غلطی پر ہیں سو خدا نے چاہا نفسانی قویٰ کو پوشیدہ کارروائیوں کا موقع بھی نہ ملے اور ایسی کوئی تقریب پیش نہ آوے جس سے یہ خطرات جنبش کر سکیں۔

اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اسکو نہیں چاہیئے

کہ حیوانوں کیطرح جسطرف چاہے بے محابا نظر اُٹھاکر دیکھ لیا کرے بلکہ اسکے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے۔ جس سے اسکی یہ طبعی حالت ایک بھاری خلق کے رنگ میں آجائیگی اور اسکی تمدنی ضرورت میں فرق نہیں پڑیگا یہی وہ خلق ہے جسکو احصان اور عفت کہتے ہیں۔

حیض میں عورت سے حرمت جماع کی وجہ

خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ویسئلونک عن المحیض قل ھو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض ولا تقربوھن حتی یطھرن۔ ترجمہ یعنی پوچھتے ہیں تجھسے حکم حیض کا تو کہو وہ ناپاکی ہے سو تم حیض میں عورتوں سے کنارہ کرو اور صحبت نہ کرو ان سے جبتک وہ پاک نہ ہولیں۔

جبکہ خدا تعالےٰ حیض کو ناپاکی واذی فرماتا ہے تو ایسی حالت میں صحبت کرنے سے شدید ضرر پہنچنے کا قوی مظنہ ہے لہذا خدا تعالےٰ نے حیض میں جماع سے منع فرمایا۔ ۷۵

طب کی روسے جو شخص حالت حیض میں عورت سے جماع کرے اسکو مندرجۂ ذیل امراض لاحق ہونیکا احتمال ہے۔ جرب یعنی خارش۔ نامردی۔ سوزش یعنی جلن جریان جذام اولا یعنی جو بچہ پیدا ہوتا ہے اسکو جذام ہو جاتا ہے اور عورت کو مندرجۂ ذیل بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں۔ اسکو اکثر ہمیشہ کے لئے خون جاری ہو جاتا ہے اور بچہدان یعنی رحم باہر کو لٹک آتا ہے۔ بعض عورات کے لئے اکثر اوقات کچا حمل گر جانے کا باعث منجملہ دیگر امور کے بڑا سبب یہی ہوتا ہے چونکہ حالت حیض میں جماع کرنیسے مذکورہ بالا امراض اور بھی دیگر عوارض پیدا ہو جاتے ہیں اسلئے خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں پر رحم کرکے حالت حیض میں جماع کرنے سے منع فرما دیا۔

وجہ حرمت جماع حائض وحکمت اباحت وطی مستحاضہ

حائضہ سے جماع حرام ہونا اور مستحاضہ سے جائز ہونا باوجودیکہ دونوں نجاست

کی قسم سے ہیں اسمیں وجہ یہ ہے کہ یہ امر شارع کی کمال حکمت میں سے ہے کہ اسنے دونوں خونوں میں فرق ظاہر کر دیا کیونکہ حیض کی نجاست بہ نسبت استحاضہ کے زیادہ تر قوی ہے استحاضہ کا خون شرمگاہ کی ایک رگ سے جاری ہوتا ہے پس شرمگاہ سے جریان خون استحاضہ کا ایسا ہے جیساکہ ناک سے نکسیر جاری ہوتی ہے۔ اس خون کا نکلنا مضر ہے اور اسکا بند ہونا دلیل صحت ہے بخلاف حیض کے اگر حیض کا خون بند ہوجاوے تو وہ موجب بیماری ہے اور اسکا جاری ہونا موجب صحت ہے پس خون حیض و استحاضہ دونوں ازروئے حقیقت وحکم وسبب برابر نہیں ہیں پس یہ امر شریعت اسلامیہ کی خوبیوں و محاسن میں سے ہے کہ دونوں خونوں مین فرق ظاہر کردیا جیساکہ وہ حقیقت مین بھی الگ الگ ہی ہیں استحاضہ کے متعلق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا گیا کہ هل تدع الصلوٰۃ زمن استحاضتها فقال لا انما ذلك عرق وليس بالحيضة فامرها ان تصلي مع هذا الدم وعلل بانه دم عرق وليس بدم حيض۔

طلاق کا تین تک محدود ہونے کی وجہ

طلاق کو صرف تین میں محدود کرنے میں یہ راز ہے کہ وہ کثرت کی شروع حد ہے۔ اور نیز طلاق میں فکر کرنا اور سوچنا اور سمجھنا ضروری ہے سو تین تک محدود ہونے میں اسکا موقع ملتا ہے کیونکہ بہت لوگوں کو طلاق کا مصلحت ہونا نہ ہونا معلوم نہیں ہوتا جبتک کہ وہ عورت کے ملک سے نکلنے کا مزہ نہیں چکھہ لیتے اور اصل تجربہ ایک سے ہوجاتا ہے اور دو سے اس تجربہ کی تکمیل ہوتی ہے اور تیسری طلاق کے بعد نکاح کا شرط کرنا تجدید اور انتہاء کے مٹنے کے محقق کرنے کے لئے ہے اسلئے کہ اگر بغیر دوسرے نکاح کے اس سے رجوع درست ہوتا تو یہ بمنزلہ رجعت کے ہوتا کیونکہ مطلقہ سے نکاح کرنا یہ بھی ایک قسم کی رجعت ہی ہے اور عورت جبتک خاوند کے گھر میں اور اسکے قبضہ میں اور اسکے اقارب کے پاس ہے اسوقت تک احتمال ہے کہ خاوند اسکی رائے پر غالب رہے اور وہ عورت بالاضطرار اس رائے کو پسند کرے جسکی خوبی اس عورت کے سامنے

تا بدین شیوہ ہمہ جمع آمدند گردن ایشان بدان حیلہ زدند

یعنی یہانتک کہ اس حیلہ سے سب جمع ہوگئے تو اون سب کی گردن اوس نے اس حیلہ سے ماری مولانا فرماتے ہیں۔

شومی آنکہ سوئے بانگ نماز داعی اللہ را نبُردندے نیاز

یعنی یہ اسکی نحوست تھی کہ اذان نماز کیطرف اللہ کے پکارنے والے کی نیاز نہ لیجاتے تھے۔

دعوت مکار شان اندر کشید الحذر از مکر شیطان اے رشید

یعنی ایک مکار کی دعوت نے اونکو کھینچ لیا تو اے رشید مکر شیطان سے ذرا بچتے رہنا۔

بانگ درویشان و محتاجان بنوش تا نگیرد بانگ محتالیت گوش ۶۵

یعنی درویشوں اور محتاجوں کی آواز سُن تاکہ تمہارا کان کسی محتال کی آواز کو نہ قبول کرے

گر گدایان طامع اند و زشت خو در شکم خواران تو صاحبدل بجو

یعنی اگر فقیر طامع اور زشت خو ہیں تو توان شکم خوارونمیں ہی صاحبدل کو تلاش کر۔ اسلئے کہ بعض مرتبہ بعض بزرگون نے خود اپنے کبر کے علاج کے لئے سوال اختیار کیا ہے یا یہ ہو کہ اوسکو اجازت شرعی ہو اسلئے مانگتا ہو لہذا سب کی خدمت کرو کہ اون ہی میں ایک صاحبدل بھی ملجاویگا اسکی ایسی مثال ہے کہ۔

در تگ دریا گہر با سنگہاست فخرہا اندر میان ننگہاست

یعنی قعر دریا مین موتی پتھروں کے ساتھ ہیں اور بہت سے فخر درمیان شرمندگیوں کے ہین تو جب موتی کی تلاش ہو تو دریا سے موتی اور پتھر سب ٹٹول لو اوسی میں موتی

ہیں اسیطرح سب کی خدمت کرو ان ہی میں صاحبدل ملجاوینگے آگے پھر اسرائیلیونکا قصہ ہے کہ۔

پس بجوشیدند اسرائیلیان   از پگہ تا جانب میدان روان

یعنی بس بنی اسرائیل او بل پڑے اور صبح سے میدان کی جانب روانہ ہوگئے۔

چون بحیلت شان بمیدان برد او   روئے خود بنمود شان بس تازہ رو

یعنی جبکہ سبکو حیلہ سے وہ (فرعون) میدان میں لیگیا تو اونکو خوش ہوکر چہرہ (منحوس) دکھادیا۔

کرد دلداری و بخششہا بداد   ہم عطا ہم وعدہا کرد آن قباد

یعنی دلداری کی اور انعامات دئے اور عطا بھی کی اور اوس بادشاہ نے وعدہ کو بھی پورا کیا۔

بعد ازان گفت از برائے جان تان   جملہ در میدان بخسپید امشبان

٦٦

یعنی اوسکے بعد کہا کہ اپنی جانون کے واسطے سب آج کی رات اس میدان ہی میں سو رہو برائے جان تان ایسا ہے جیسا کہ کہا کرتے ہیں کہ تمہیں اپنی جان کی قسم جب اوسنے یہ کہا تو۔

پاسخش دادند کہ خدمت کنیم   گر تو خواہی یک مہ اینجا ساکنیم

یعنی اون سب نے اوسکو جواب دیا کہ ہم تو خدمتگار ہیں اگر آپ چاہیں تو ہم ایک مہینہ اس جگہ رہیں بس سبکو اوس جگہ چھوڑ کر تا کہ کوئی اپنے گھر بیوی کے پاس نہ جاسکے خود شہر میں آگیا۔

شرح حبیبی

شہ شبانگہ باز آمد شادمان   کہ امشبان حملست و دور ندازنان

خازنش عمران ہم اندر خدمتش — ہم بشہر آمد قرین صحبتش

گفت اے عمران برین در خسپ تو — ہین مرو سوئے زن صحبت مجو

گفت خسپم ہم درین درگاہ تو — ہیچ نندیشم بجز دلخواہ تو

بود عمران ہم ز اسرائیلیان — لیک مر فرعون را دل بود و جان

نے گمان بردے کہ او عصیان کند — آنکہ خوف جان فرعون آن کند

ایمن از عمران بد و افعال او — لیک آن خود دید جزائے حال او ۶۷

خود کجا در خاطر فرعون بود — اینچنین تقدیر چون عاد و ثمود

شہ برفت و او برآن درگا خفت — نیم شب آمد بہ پیشش خفیہ جفت

زن بروافتاد و بوسید آن لبش — برجہانیدش ز خواب اندر شبش

گشت بیدار او و زن را دید خوش — بوسہ باران کرد از لب بر لبش

گفت عمران این زمان چون آمدی — گفت از شوق و قضائے ایزدی

درکشیدش در کنار از مہر مرد   بر نیامد با خود آن دم در نبرد

جُفت شد با او امانت را سپرد   پس بگفت اے زن این کاریست خرد

آہنے بر سنگ زو زاد آتشے   آتشے از شاہ و ملکش کین کشے

من چو ابرم تو زمین موسیٰ نبات   حق شہ شطرنج و ما ماتیم مات

مات و بُرد از شاہ میدان اے عروس   این مدان از ما مکن بر ما فسوس

۶۸ انچہ این فرعون می ترسید ازو   ہست شد انیدم کہ گشتم جفت تو

باز گرد و ہیچ از ینہا دم مزن   تا نیاید بر من و تو صد حزن

عاقبت پیدا شود آثار این   چون علامتہا رسد اے نازنین

در زمان از سوئے میدان نعرہا   می رسید از خلق می شد بر ہوا

شاہ ازان ہیبت برون جست آن زمان   پا برہنہ کاین چہ غلغلہا ست ہان

از سوئے میدان چہ بانگ است و غریو   کز نہیبش می رمد جنے و دیو

گفت عمران شاه مارا عمر باد | قوم اسرائیلیانند از تو شاد

از عطائے شاه شادی میکنند | رقص می آرند و کف ها می زنند

گفت باشد کاین بود اما ولیک | وهم و اندیشه مرا پر کرد نیک

این صدا جان مرا تغیر کرد | از غم و اندوه تلخم سیر کرد

پیش می آید پس میرفت شه | جملهٔ شب همچو حامل وقت زه

هر زمان میگفت اے عمران مرا | سخت از جا برده است این نعرها ٦٩

زهره نے عمران مسکین را که تا | باز گوید اختلاط جفت را

چون زن عمران بعمران در خزید | تا که شد استارهٔ موسے پدید

هر پیمبر که در آید در رحم | نجم او بر چرخ گردد منتجم

فرعون بنی اسرائیل کو میدان میں چھوڑ کر رات کے وقت خود گھر مین واپس آگیا۔ اور خوش تھا کہ یہ رات حمل کی ہے اور بنی اسرائیل اپنی عورتوں سے الگ ہیں پس حمل نہیں قرار پا سکتا عمران جو اسکے خزانچی تھے وہ بھی اسکے ساتھ شہر میں آ گئے تھے فرعون نے ان سے کہا کہ تم ہماری ڈیوڑھی ہی پر سونا اور نہ بیوی کے پاس جانا نہ اوس سے

صحبت کرنا اونھوں نے کہا بہت بہتر ہے میں حضور ہی کے دولت خانہ پر سوؤنگا اور
آپکے خلاف مرضی کام کا تصور تک نہ آنے دونگا حالانکہ عمران بھی اسرائیل تھے لیکن فرعون
انکو دل وجان کیطرح عزیز رکھتا تھا یہ محض خدا کی قدرت تھی کہ بنی اسرائیل کا دشمن
اور اونکی ذلت کا خواستگار ایک اسرائیلی کو اتنا چاہے کہ بتقدیر الہی وہ ایسا کرنے پر
مجبور تھا اور ان پر اسکو اتنا اعتماد تھا کہ اوسکو اسکا خطرہ بھی نہ ہوتا تھا کہ یہ میری نافرمانی
کرینگے اور وہ کام کرینگے جسمیں میری جان کے لئے خطرہ ہو اور وہ اونکی اور انکے افعال
کیطرف سے بالکل مطمئن تھا اسلئے انکی نگرانی کا کوئی خاص اہتمام نہیں کیا اور صرف
یاددہانی پر اکتفا کیا لیکن یہ مقدمہ تھا اوسکی حالت کی سزا کا جو اوسکو انپر اتنا اعتماد
ہو گیا وہ تقدیر الہی جسکا ظہور عنقریب ہونیوالا ہے عاد اور ثمود کی طرح اوسکے خیال میں
بھی نہ تھی اور اوسکو خطرہ نہ ہوتا تھا کہ عمران میری تباہی کا ذریعہ بنیں گے خیر وہ تو اونکو
ہدایت کرکے محلسرا میں چلا گیا اور یہ ڈیوڑہی پر سوگئے جب آدہی رات ہوئی اور لوگ
۷۰
سوگئے تو چپکے چپکے انکی بیوی انکے پاس آپہونچی اور آکر اونکے اوپر لیٹ گئی اور منہ
چومنا شروع کیا اور نیند جو انکے سر میں بھری ہوئی تھی اوس سے اونکو بیدار کیا جب وہ
جاگے تو بیوی کو خوب دلربا صورت میں دیکھا یہ دیکھکر بیتاب ہوگئے اور چٹا چٹ بوسے
لینے شروع کئے اور بوسونکا تار باندھ دیا اور کہا کہ اسوقت تم کیسے آگئیں اونہوں نے
کہا کہ آپکی محبت اور تقدیر الہی کھینچ لائی انہوں نے اپنے کو بہت روکنا چاہا مگر رک
نہ سکے بالآخر اونکو بقصد ہمبستری آغوش میں لیا اور اُن سے ہم صحبت ہوئے۔ اور
امانت کو اونکے سپرد کیا یعنی حمل قرار پاگیا جب فراغت ہوئی تو ہوش آیا اور کہا
کہ ہم سے بڑی غلطی ہوئی دیکھو یہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ لوہے اور پتھر کے ٹکرانے
سے آگ پیدا ہوگئی ہے اور آگ بھی معمولی نہیں بلکہ وہ آگ جو بادشاہ اور اُسکے
ملک کو پھونکدیگی خیر میری مثال ایسی سمجھو جیسے ابر اور اپنی ایسی جیسے زمین اور جو بچہ
پیدا ہوگا وہ ایک پودے کی مثل ہے۔ ایضاً بادشاہ کا حق بمنزلہ شطرنج کے تھا۔
اور ہم بازی جیتنے اور حق شاہ کو محفوظ رہنے کی کوشش کر رہے تھے مگر نہ جیت سکے

بلکہ مات ہو گئے ہماری ہار جیت سب حق سبحانہ کے قبضہ میں ہے یہ محض تقدیر الٰہی تھی اور ہمارے اختیار کو ہمیں کچھ دخل نہ تھا لہذا پچتانے کی کوئی بات نہیں جو کچھ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور جسکا بادشاہ کو خطرہ تھا وہ اب جبکہ میں تم سے ہم صحبت ہوا وجود میں آگیا یعنی تم کو حمل رہگیا جیسا کہ قرائن سے معلوم ہوتا ہے۔ اب تم واپس ہو جاؤ اور دیکھو خبردار ان واقعات کی کسیکو اطلاع نہ ہو تاکہ میں اور تم دونوں مصیبت میں نہ پڑجائیں۔ گو بالکل تو چھپ نہیں سکتا کیونکہ جب اسکی نشانیاں ظاہر ہونگی جو منجمین نے سمجھ رکھی ہیں تو ان سے اسکا اجمالی علم ہو ہی جائیگا یہ روانہ ہوئیں اور ادہر میدان کی طرف سے آوازیں اُٹھیں اور ہوا میں گونجنے لگیں بادشاہ خوف زدہ ہو کر ننگے پاؤں باہر دوڑا اور کہا کہ دیکھو تو یہ کیا شور ہے اور میدان کی طرف سے یہ آوازیں کیسی آرہی ہیں جنکی ہیبت سے بھوت اور جن بھی بھاگتے ہیں عمران نے کہا کہ حضور کی عمر دراز ہو معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اسرائیلی لوگ چونکہ آپ سے خوش ہیں اسلئے وہ عطائے شاہی سے خوش ہو کر ناچتے اور تالیاں بجاتے ہونگے اوسنے کہا ممکن ہے یہ ہی ہو لیکن مجھے تو طرح طرح کے خیال آتے ہیں اور اس آواز نے میری حالت دگرگوں کردی ہے اور غم اور ناگوار رنج پہونچا کر مجھے بڈہا کر دیا ہے اوسکی عجیب حالت تھی کبھی باہر آتا تھا اور کبھی اندر جاتا تھا اور تمام رات یوں بیقرار تھا جیسے حاملہ دردزہ کے وقت ہوتی ہے اور ہر وقت یہی کہتا تھا کہ اے عمران ان آوازوں نے تو مجھے نہایت بیچین کر رکھا ہے عمران کی کیا طاقت تھی کہ وہ صاف صاف کہدے کہ جب میری بیوی میرے پاس گھس آئی تو میں اوس سے ہم صحبت ہو گیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ حمل رہگیا اور موسےٰ کا ستارہ طلوع ہو گیا یہ اوسکا شور ہے۔ بات یہ ہے کہ جب کوئی پیغمبر شکم مادر میں جلوہ افروز ہوتے ہیں تو اونکا ستارہ آسمان پر ظاہر ہوتا ہے جب موسےٰ علیہ السلام شکم مادر میں آگئے تو فرعون اور اوسکی تدبیروں اور چالوں کی آنکھوں میں خاک ڈالکر ان کا ستارہ بھی طالع ہو گیا اور کسی کے روکے نہ رُک سکا۔

۱۷

شرح شبیری

فرعون کا میدان سے خوش خوش شہر مین آنا اور شب حمل مین بنی اسرائیل کی عورتونکو مردون سے جُدا کر دینا

شہ شبانگہ باز آمد شادمان | کامشبان حمل است دور انداز زمان

یعنی بادشاہ رات کو خوش خوش واپس آگیا (اور کہتا تھا) کہ آج حمل ہے اور مرد عورتون سے دُور ہیں تو پھر کیسے حمل قرار پائیگا۔

۷۲ خازنش عمران بُد اندر خدمتش | ہم بشہر آمد قرین صحبتش

یعنی عمران (والد موسے علیہ السّلام) جو اوسکے معتمد تھے وہ اوسکی خدمت میں تھے تو وہ بھی شہر میں اوسکے ساتھ ساتھ چلے آئے مگر چونکہ یہ بھی بنی اسرائیل سے تھے اگرچہ معتمد تھے اسلئے اُنسے یہ بولا کہ۔

گفت اے عمران برین در خسپ تو | ہین مرو سوئے زن لے مرد نکو

یعنی کہ فرعون نے کہا کہ لے عمران یہیں سو رہو اور لے مرد نیک عورت کے پاس مت جانا

گفت خسپم ہم برین درگاہ تو | ہیچ نندیشم بجز دلخواہ تو

یعنی اونہون نے کہا کہ میں آپکے ہی دروازہ پر سوتا ہون اور میں سوائے اُس شئے کے جو تیرا دلخواہ ہے اور کچھ سوچتا بھی نہیں ہون مولانا فرماتے ہین کہ۔

(باقی آئندہ)

متمسك لما عليه اهل الطريق من حسن المعاشرة مع كل احد بما يناسب مرتبته۔

كتاب الصوم

الحديث النظر سهم مسموم من سهام ابليس الحديث له وصحح اسناده من حديث حذيفة **ف** فيه عدم استصغار الصغار من الذنوب فانه قد يفوق مفسدته على الكبائر لاسيما النظر الذى ينشأ عن الشهوة او ينشأ عنه الشهوة حالًا او مآلًا وهو كما قال بعض اهل التجربة بالفارسية

درونِ سینہ من زخم بے نشاں زدۂ
بحیرتم کہ عجب تیر بے کماں زدۂ

كتاب الحج

الحديث حديث من رزق فى شئ فيلزمه ومن جعلت معيشة فى شئ فلا ينتقل عنه حتى يتغير عليه

عادت کی دلیل ہے جو اہلِ طریق کا معمول ہے کہ ہر شخص کے ساتھ (بلا تخصیص نیک و بد کے) ایسی حُسنِ معاشرۃ کا معاملہ کرتے ہیں جو اس کے مرتبہ کے مناسب ہے۔

حدیث نظر (بد) ایک زہر آلود تیر ہے ابلیس کے تیروں میں سے اس کو حاکم نے حذیفہ کی حدیث سے روایت کیا ہے اور اس کے اسناد کی تصحیح کی **ف** اس میں دلالت ہے کہ صغیرہ گناہوں کو سرسری نہ سمجھے کبھی اس کا مفسدہ کبائر سے بھی بڑھ جاتا ہے (گو وہ ذات خاص ہی کی طرف راجع ہو اور کبیرہ جو مفسدہ میں قوی ہوتا ہے وہ مفسدہ عامہ ہے) بالخصوص نظر جو شہوت سے ناشی ہو یا اس سے شہوت ناشی ہو فی الحال یا فی المآل (بسبیل احتمال) اور اس کی وہی حالت ہے جس کو بعض اہلِ تجربہ نے فارسی (شعر) میں ظاہر کیا ہے ؎ درونِ سینہ من زخم بے نشاں زدۂ + بحیرتم کہ عجب تیر بے کماں زدۂ +

حدیث جس کو کسی چیز میں رزق ملتا ہوا اسکو چاہئے کہ اس میں لگا رہے اور جس کی معاش کسی چیز میں ہوگئی ہو اس سے منتقل نہ ہو یہاں تک کہ اس میں خود تغیر ہو جاوے روایت کیا اس کو

علاج استصغار الصغائر

ہ من حدیث انس بالجملة
الاولی بسند حسن ومن حدیث
عائشة بسند فیه جہالة
بلفظ اذا سبب الله لاحد کم
رزقا من وجه فلا یدعه حتی
یتغیر له او یتنکر له **ف**
قاسوا علیه کل معاملة
من الله مع العبد تعرف
بالبصیرة والفراسة وخصوصیات
الواقعات وهو کالبدیهیات
بل المحسوسات
عند القوم
یراعونه فی
احوالهم
الحدیث من زارنی بعد
وفاتی فکانما زارنی فی حیاتی
الطبرانی والدارقطنی من
حدیث ابن عمر۔
الحدیث من جاءنی زائرا
لا تهمة الا زیارتی کان حقا
علی الله ان اکون له شفیعا

احکام معاملات اللہ مع العبد

ابن ماجہ نے انس کی حدیث سے بسند حسن جملہ اولے
کے ساتھ اور عائشہ کی حدیث سے ایسی سند کے
ساتھ جس میں جہالت ہے اس لفظ سے کہ جب
اللہ تعالے تم میں سے کسی کا رزق کسی خاص ذریعہ
سے مسبب فرمادے اُس کو چھوڑنا نہ چاہیے جب
تک کہ اس میں تغیر یا ناموافقت نہ ہو جاوے۔
ف (اہل طریق نے) اسی پر تمام معاملات کو
جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ کے ساتھ واقع
ہوتے ہیں قیاس کیا ہے جن کی معرفت بصیرت
و فراست و خصوصیات واقعات سے ہو جاتی
ہے (اس معرفت کے بعد وہ ان میں تغیر و تبدل
از خود نہیں کرتے) اور یہ امر قوم کے نزدیک مثل
بدیہیات کے بلکہ مثل محسوسات کے ہے جسکی
وہ اپنے احوال میں رعایت رکھتے ہیں
حدیث جو شخص میری زیارت میری وفات
کے بعد کرے اس نے گویا میری زیارت میری
حیات میں کی روایت کیا اس کو دارقطنی نے
ابن عمر کی حدیث سے۔
حدیث جو شخص میری زیارت کرنے کے لئے
آوے اور اُس کا مقصود بجز میری زیارت کے اور
کچھ نہ ہو اللہ تعالیٰ پر حق ہوگا کہ میں اسکا شفیع بنوں

۳۴

الطبرانی من حدیث ابن
عمر وصححه ابن السکن **ف**
مدلولهما ظاهر وهو من
المستحبات آکدها لاسیما عند
العشاق وحدیث لاتشد فیما
لم ینقل الفضلیة لان
اعتقادها بالرای المحض
ابتداع۔

الحدیث من تشبه بقوم فهو
منهم ابوداؤد من حدیث ابن عمر
بسند صحیح **ف** هو عام للمحمود
والمذموم وهو اصل لاختیار
زی الصالحین بنیة البرکة لابنیة
التشبع بما لم یعط والشهرة۔

الحدیث ان الله وکل بقبره
صلی الله علیه وسلم ملکا
یبلغه سلام من سلم
علیه من امته ن حب ک
من حدیث ابن مسعود
بلفظ ان لله ملائکة
سیاحین

زیارۃ قبر النبوی

روایت کیا اس کو طبرانی نے ابن عمر کی حدیث سے
اور ابن السکن نے اس کو تصحیح کی **ف** ان
دونوں حدیثوں کا مدلول ظاہر ہے اور یہ زیارت
(قبر نبوی) استحبات میں اوروں سے موکد ہے خصوص
عشاق کے نزدیک اور لاتشد الرحال والی حدیث
اُن اعمال میں ہے جن کا دوسروں سے افضل ہونا
منقول نہیں کیونکہ ایسے اعمال کی افضلیت کا
محض رائے سے اعتقاد کر لینا بدعت ہے۔

۳۵ التزئی بزی الصالحین

حدیث جو شخص کسی قوم کی شباہت اختیار کرے
وہ ان ہی میں سے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد
نے ابن عمر رض کی حدیث سے بسند صحیح **ف** یہ
عام ہے تشبہ محمود اور مذموم دونوں کو اور یہ
اصل ہے صلحاء کی وضع اختیار کرنے کی بہ نیت
برکت کے نہ بہ نیت دعوی کمال غیر حاصل و شہرت کے

حدیث اللہ تعالی نے حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم کی قبر کے لئے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے
کہ وہ آپ کو اس شخص کا سلام پہونچاتا ہے جو
آپ پر آپ کی امت میں سے سلام بھیجے روایت
کیا اس کو نسائی اور ابن حبان اور حاکم نے ابن مسعود
کی حدیث سے اس لفظ کے ساتھ کہ اللہ تعالی کے
کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے ہیں۔

فی الارض یبلغونی عن امتی السلام ف ولما کان الحکم غیر مدرک بالقیاس لایتعدی الی غیر المنصوص فلا یوذن فی خطاب الاولیاء والمقبولین احیاء کانوا او مقبورین لعدم ورود مثل ھذا النص فیھم والامکان المحض غیر کاف فی امثالہ

میری امت کی طرف سے مجھ کو سلام پہونچاتے ہیں ف اور چونکہ یہ امر غیر مدرک بالقیاس ہے اسلئے غیر منصوص کی طرف متعدی نہ ہوگا پس دوسرے اولیاء و مقبولین کی خطاب کا اذن نہ دیا جاویگا خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ ہوں کیونکہ ایسی نص اُن کے باب میں نہیں آئی اور ایسے امور میں محض امکان کافی نہیں۔

کتاب آداب القرآن

الحدیث یقول اللہ من شغلہ قراءۃ القرآن عن دعائی ومسئلتی اعطیتہ ثواب الشاکرین ت من حدیث ابی سعید من شغلہ القرآن عن ذکری او مسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وقال حسن غریب ورواہ ابن شاہین بلفظ المصنف ف فیہ اصل لما علیہ المشائخ من قصرھم بعض المریدین علی بعض الطاعات ونھیھم

حدیث اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں جس شخص کو تلاوت قرآن مجھ سے دعا کرنے اور حاجت مانگنے کی فرصت نہ لینے دے میں اس کو شاکرین کا ثواب دونگا اس کو ترمذی نے ابو سعید کی حدیث سے روایت کیا ہے کہ جس شخص کو قرآن میرے ذکر یا دعا سے مشغول کرنے میں جسقدر اور سائلوں کو دیتا ہوں اُس شخص کو سب سے زیادہ دونگا۔ اور ترمذی نے اس کو حسن غریب کہا ہے اور ابن شاہین نے اس کو مصنف کے الفاظ سے روایت کیا ف اس میں اصل ہے مشائخ کے اُس معمول کی کہ وہ بعض مریدوں کو بعض طاعات پر محدود کردیتے ہیں اور بعض طاعات سے روک دیتے ہیں اور مفصل تقریر

قراءۃ بعض الطاعات فی غلبۃ الذکر
اور بعض طاعات ..... [illegible]

دلی کی جامع مسجد کے پیچھے کی دوکانوں میں سے ایک دوکان میں رہتا تھا اور اوس زمانہ کے لوگ اوسکے نہایت معتقد تھے اور وہ مجذوب کبھی کبھی جامع مسجد کی ان سیڑہیون پر آبیٹھتا تھا جو دریبہ کی جانب ہیں اور اسکی شکل اسقدر ہیبت ناک تھی کہ اکثر لوگ اوسکے خوف سے اس طرف کا راستہ چلنا چھوڑ دیتے تھے اور وہ اپنی کوٹھری میں بھی اور سیڑہیون پر بھی شیر کیطرح غرایا کرتا تھا۔ رات کے وقت تو اوسکی کوٹھری میں کوئی کبھی گیا ہی نہیں اگر کسیکو کچھہ عرض معروض کرنی ہوئی تو بہت ڈرتے ڈرتے سیڑہیون ہی پر کچھہ کہہ لیتا تہا وہ مجذوب لوگونکو مارتا بھی تھا اور اینٹیں بھی پھینکتا تھا مولانا اسمٰعیل شہید نے ایک روز اسکی دوکان میں جانے کا ارادہ کیا احباب نے منع کیا مگر انہون نے کسی کی نہ سنی اور دوکان میں پہونچ گئے مجذوب مولانا کو دیکھکر اسقدر زور سے غرایا کہ کبھی اسقدر نہ غرایا تھا مخالفین تو بہت خوش ہوئے کہ آج انپر مجذوب کی مار پڑیگی اور یہ یا تو مرجائینگے یا دیوانہ ہوجائینگے یا اور کوئی بلا نازل ہوگی مگر کچھہ بھی نہ ہوا بلکہ وہ مجذوب تھوڑی دیر تو غرایا۔ لیکن اسکے بعد اسکا غرانا موقوف ہوگیا۔ اور دونون کی باتون کی آواز آنے لگی نتیجہ یہ ہوا کہ دو گھنٹہ کے بعد مولانا اسکو نکال لائے اور باہر لاکر نماز پڑہوادی اوسکے بعد سے اوسکی یہ حالت ہوئی کہ برابر نماز پڑہنے لگا اور غرانا وغیرہ سب موقوف ہوگیا مگر کسیقدر دیوانگی باقی رہی۔ ۲۱

حاشیہ حکایت (۱۸) قولہ مار پڑیگی۔ **اقول** یعنی اوسکے تصرف باطنی سے کوئی سخت گزند پہونچے گا۔ **فائدہ** مگر ہر شخص کا یہ کام نہیں ناقص کو کبھی دنیوی ضرر کبھی دینی ضرر پہنچ جانا محتمل ہے (**شت**)

(۱۹) خانصاحب نے فرمایا کہ حکیم خادم علی صاحب فرماتے تھے کہ ایک شخص بڑے لوگون میں سے جنکا نام تو یاد نہیں مگر اتنا یاد ہے کہ انکو منشی صاحب کہتے تھے انھون نے مولانا اسمٰعیل صاحب شہید سے اپنے یہاں مردانہ میں وعظ کہلایا۔ وعظ میں مولانا کی یہ حالت تھی کہ جو تڑاق پڑاق انکے وعظ مین ہوتی تھی اوس وعظ میں نہ تھی بلکہ لہجہ نہایت کمزور تھا۔ مولوی رستم علی خان بریلوی جو مولانا کے خازن

اور نہایت جان نثار تھے ان سے ان منشی صاحب نے دریافت کیا کہ آج مولانا کی آواز اُبھرتی کیون نہیں اسکا کیا سبب ہے چونکہ منشی صاحب مخلص تھے اور پوچھا بھی اصرار سے اسلئے انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اس ضعف لہجہ کا سبب یہ ہے کہ مولانا پر تین وقت سے فاقہ ہے اور انہوں نے تین وقت سے کچھ نہیں کھایا ہے منشی صاحب یہ سُنکر اوٹھے اور مولانا سے کہا کہ مولانا اب وعظ کو موقوف فرمادیجئے مجھے اور بھی ضروری کام ہیں وعظ موقوف ہوگیا اور وہ مولانا کو الگ ایک مکان مین لیگئے وہان اونکے سامنے کھانا رکھا مولانا یہ دیکھکر مسکرائے اور فرمایا منشی جی تم سے کسی نے کہدیا ہے مگر میں کھانا نہ کھاؤنگا انھون نے پوچھا حضرت کیون آپ نے فرمایا کہ میرے ساتھیون نے بھی کھانا نہیں کھایا ہے اور میں ان سے الگ کھانا نہیں کھاسکتا انہون نے ساتھیون کو بھی بلالیا اور سب کو کھانا کھلایا اور کئی وقت تک دعوت کی۔

حاشیہ حکایت (۱۹) **قولہ** میں ان سے الگ کھانا نہیں کھاسکتا۔
اقول یہ ادائے حقوق مرافقت ان حضرات کے ادنیٰ کمالات سے ہے (شت)

(۲۰) خانصاحب نے فرمایا۔ کہ میں نے میانجی محمدی صاحب اور حکیم خادم علیصاحب اور مولوی سراج احمد صاحب خورجوی اور میانجی رحیم داد صاحب خورجوی اور مولوی ذوالفقار علی صاحب دیوبندی اور مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے سُنا ہے یہ حضرات فرماتے تھے کہ جب مولانا اسمٰعیل صاحب کے وعظوں کا زور و شور ہوا تو اس زمانہ میں فدا حسین رسول شاہی کا بھی زور شور تھا (فدا حسین مذکور سرسید کی نانی کا بھائی تھا اور نہایت بددین صوفی تھا اور اسقدر با اثر تھا کہ شاہ عبدالعزیز صاحب کے ایک لائق شاگرد مولوی عبداللہ کو اور شاہ غلام علی صاحب کے ایک خاص مرید کو بھی تباہ کر چکا تھا) مولانا نے فدا حسین مذکور کے فتنہ کو دُور کرنے کی کوشش کی اور اُسکے مریدوں کے پاس پہونچکر اور اونکو پکڑ پکڑ کر اور فدا حسین کے جلسون میں جاجا کر امر بالمعروف کرنا شروع کیا۔ اسکا اثر یہ ہوا کہ فدا حسین کے کئی مرید تائب ہوکر مولانا کے حلقہ بگوش ہوگئے۔ اسپر فدا حسین کے مریدون کو بہت صدمہ ہوا اور وہ سب اکٹھے

ہوکر فداحسین کے پاس آئے اور فداحسین سے یہ کہا کہ آپ مولانا پر تصرف کیون نہیں کرتے فداحسین نے اپنے سارے مجمع کو بٹھا کر ان سے یہ بات کہی کہ خبردار مولانا سے کبھی نہ اُلجھنا دیکھو اگر بادشاہ یہ حکم دے کہ میرے قلمرو میں رات کے دس بجے کوئی شخص تنہا یا بلا روشنی کے نہ نکلے اور پولیس کو حکم کر دے کہ جو کوئی اس حکم کی خلاف ورزی کرے تو اوسے گرفتار کر لو۔ تو پولیس والے اس حکم کی تعمیل میں ہر ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالات کر دینگے جو خلاف حکم شاہی رات کے وقت تنہا یا بلا روشنی کے جا رہا ہو خواہ وہ بادشاہ کا دوست ہو یا کوئی اور۔ اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو وہ نمکحرام اور شاہی مجرم ہیں اب اگر وہ شخص بادشاہ کا مقرب ہونے کے زعم میں ان پولیس والون کی مزاحمت کرے تو اوسکی یہ مزاحمت حکم شاہی کی مزاحمت اور بادشاہ سے مقابلہ سمجھی جائیگی۔ پس ایسی حالت میں اسکا فرض ہے کہ وہ پولیس والونکی اطاعت کرے اور انسے مزاحمت نہ کرے اگر وہ ایسا کریگا تو جب بادشاہ کے سامنے پیش ہو گا بادشاہ اسے خود رہا کر دیگا جب یہ معلوم ہو گیا۔ تو اب سمجھو کہ مولانا حق تعالے کے مامور ہیں ان سے مزاحمت کرنا حق تعالے سے مزاحمت کرنا ہے اسلئے تم انکی مزاحمت نہ کرو بلکہ حق تعالے سے آشنائی پیدا کر لو۔ جب تم اسکے سامنے پیش ہوگے وہ خود تم کو رہا کر دیگا۔ پس تم خبردار مولانا سے کبھی نہ الجھنا۔

حاشیہ حکایت (۲۰) **قولہ** تم انکی مزاحمت نہ کرو بلکہ حق تعالے سے آشنائی پیدا کر لو۔ **اقول** اس شخص کی تقریر مرکب ہے ایک اقرار ایک دعوے سے اقرار یہ کہ مولانا سے مزاحمت جائز نہیں یہ اقرار مقر پر حجت ہے اور دعوی یہ کہ ہم موجودہ حالت میں خدا تعالے کے دوست ہیں یا ہو سکتے ہیں یہ دعوی بلا دلیل بلکہ خلاف دلیل غیر مسموع ہے (**ش ت**)

(۲۱) خانصاحب نے فرمایا۔ کہ مجھ سے میرے استاد میانجی محمدی صاحب نے اور حکیم خادم علی صاحب نے اور مولوی عبد القیوم صاحب نے اور ان کے علاوہ اور بہت سے لوگون نے بیان کیا کہ فداحسین جب اکبری مسجد کے نیچے سے نکلتا

۲۳

جس میں شاہ عبد القادر صاحب رہتے تھے تو بھاگ کر نکلتا تھا لوگون نے اسکا سبب پوچھا تو اس نے کہا۔ کہ جب مین اِس مسجد کے نیچے آتا ہون تو جو کچھ میرے قلب میں ہے سب سلب ہو جاتا ہے اور جب مسجد کی حد سے خارج ہو جاتا ہون پھر آجاتا ہے۔

حاشیہ حکایت (۲۱) قولہ جو کچھ میرے قلب میں ہے سب سلب ہو جاتا ہے **اقول** جاء الحق و زھق الباطل کا یہ ایک ظہور ہے (**شت**)

(۲۲) خانصاحب نے فرمایا۔ کہ مجھ سے مولوی عبد القیوم صاحب داماد جناب مولانا شاہ محمد اسحق صاحب نے بیان فرمایا کہ تحصیل سکندر آباد ضلع بلند شہر میں جو شاہ صاحب کے خاندان کے گاؤن تھے۔ انکی تحصیل کے لئے مولانا اسمعیل صاحب شہیدؒ جایا کرتے تھے ایکمرتبہ مولوی اسمعیل صاحب بیمار ہو گئے اِسلئے اِس مرتبہ مولوی شاہ رفیع الدین صاحب کے چھوٹے بیٹے کو بھیجا جا یا۔ اور چونکہ مولوی اسمعیل صاحب کو دیہات کے حالات معلوم تھے کیونکہ وہ ہی تحصیل کے لئے جایا کرتے تھے اسلئے انہنے دیہات کے حالات پوچھے تاکہ تحصیل مین آسانی ہو مولانے تمام واقعات و حالات بتلا دیئے اور یہ بھی بتلا دیا کہ میں آتے جاتے غازی آباد میں فلاں بھٹیاری کے یہاں ٹھہرا کرتا ہون (اور بھٹیاری کا پورا پتہ بتلا دیا) اور اسکو اسقدر دیا کرتا ہون تم بھی وہیں ٹھہرنا۔ اور اس سے یہ کہدینا کہ مین اسمٰعیل کا بڑا بھائی ہون مولوی موٹے یہ ہدایات لیکر روانہ ہو گئے اور بھٹیاری کے یہاں پہونچے اوسنے انکی بھی اسیطرح خاطر کی جسطرح وہ مولانا کی کیا کرتی تھی۔ رات کے وقت اوسنے مولوی موسٰی کی چارپائی کے نیچے دو لوٹے پانی کے اور ایک چٹائی اور ایک جانماز رکھدی۔ مولوی موسٰے نے کہا۔ کہ تم یہ سامان کیون کرتی ہو نہ لوٹوں کی ضرورت ہے نہ چٹائی کی اور نہ جانماز کی۔ جب صبح ہوگی مسجد میں جاکر نماز پڑھ لینگے۔ بھٹیاری نے تعجب سے انکی طرف دیکھا اور کہا کہ میں تو تمہاری صورت دیکھکر ہی سمجھ گئی تھی کہ تم مولوی اسمٰعیل کے بھائی نہیں ہو۔ (کیونکہ یہ شاہ صاحب کے خاندان میں سیاہ فام تھے) اور اب تو تمہارے اِس کہنے سے یقین ہو گیا۔ مولوی اسمٰعیل بھی صبح کی نماز مسجد ہی مین پڑھتے تھے مگر وہ تھوڑی دیر

باقی آئندہ

ضمیمہ الہادی ماہ محرم ۱۳۴۴ھ (نوٹ ضروری - اس جنتری کا دیباچہ ضرور ملاحظہ ہو) رجسٹرڈ ڈی ل نمبر ۱۷۷۵

والشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر یسجدان

الحمد للہ والمنۃ کہ جنتری لاجواب الموسوم بہ

سنہ ۱۳۴۴ھ
عثمانی جنتری

حسب فرمائش محمد عثمان مالک

کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

(مطبوعہ محبوب المطابع البرقی پریس دہلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد وصلوٰۃ کے عرض ہے کہ یہ جنتری نمازیوں کے واسطے بنائی گئی ہے تاکہ ابد وغیرہ میں کام آوے مگر یہ حساب ہے کوئی وحی نہیں ہے کہ سارے کام اسی پر چھوڑ دیئے جائیں، ممکن ہے منٹ دو منٹ کا کہیں فرق نکل آوے یا گھڑی میں فرق ہو جہاں تک ممکن ہو احتیاط سے کام لیں اور یہ جنتری دہلی کے واسطے ہے مگر ہر مقام پر کام دیسکتی ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ جس مقام پر کام میں لانا ہو وہاں دو ایک روز زوال یا غروب دیکھیں کہ اس جنتری سے کے منٹ بعد یا قبل زوال یا غروب ہوا جتنے منٹ کا فرق نکلے ہمیشہ اتنے منٹ کا فرق نکالکر کام میں لادیں۔ مثلاً میرٹھ میں کہا کہ دو منٹ قبل غروب یا زوال ہوا تو اب سمجھ لیں کہ صرف دو منٹ کا فرق ہے۔ دو منٹ پہلے وقت کا ہو جانا خیال کریں۔ یا مثلاً انبالہ میں اس جنتری سے دو منٹ بعد غروب ہوا تو سمجھ لیں کہ انبالہ میں دو منٹ بعد وقت ہوگا، اور اس جنتری میں عشاء کا وقت حنفی لکھا ہے یعنی بعد غروب آفتاب جو سرخی کے بعد سپیدی پھیلتی ہے اس کے غائب ہونیکے بعد حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عشاء کا وقت ہوتا ہے گو صاحبین کے نزدیک سرخی کے بعد وقت ہو جاتا ہے، مگر احتیاط اسی میں ہے کہ کسی قسم کا شک ہی نہ رہے ایسے ہی عصر کا وقت ہمارے امام صاحب کے نزدیک مثلین کے بعد ہوتا ہے، اگرچہ دوسرے حضرات کے نزدیک اس سے قبل بھی ہو جاتا ہے مگر احتیاط اسی میں ہے کہ مثلین کے بعد نماز عصر پڑھے اور ظہر ایک مثل کے اندر پڑھ لے مگر بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے شہر دہلی میں اکثر جگہ عصر کی نماز مثلین سے قبل ہو جاتی ہے (حالانکہ حنفی کہلاتے ہیں) ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیے، احتیاط کا پہلو لینا چاہیے۔ آخر میں احقر کی درخواست ہے کہ اس جنتری میں جو کہیں غلطی دیکھیں اسکی اصلاح کر دیں اور احقر کو اطلاع دیں کہ آئندہ درست کر دیا جائے۔ فقط

خاکسار

محمد عثمان عفی عنہ

ایام ہفتہ	جمادی الاول ۱۳۵۵ھ	جولائی ۱۹۳۶ء	[illegible]	طلوع آفتاب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۲۳	۳ بجکر ۴ منٹ	۵ بجکر ۳۸ منٹ	۱۲ بجکر ۳۱ منٹ	۵ بجکر ۲۴ منٹ	۷ بجکر ۲۴ منٹ	۸ بجکر ۵۸ منٹ
جمعہ	۲	۲۴	۵	۳۹	〃	〃	۲۳	۵۷
شنبہ	۳	۲۵	〃	〃	〃	۲۳	〃	۵۶
یکشنبہ	۴	۲۶	۶	۴۰	〃	〃	۲۲	۵۵
دوشنبہ	۵	۲۷	۷	〃	〃	〃	〃	۵۴
سہ شنبہ	۶	۲۸	۸	۴۱	〃	۲۲	۲۱	۵۳
چہارشنبہ	۷	۲۹	۹	۴۲	〃	۲۱	۲۰	۵۲
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۰	〃	〃	〃	〃	۵۱
جمعہ	۹	۳۱	۱۱	۴۳	〃	۲۰	۱۹	۴۹
شنبہ	۱۰	یکم اگست	〃	۴۳	〃	〃	۱۸	۴۸
یکشنبہ	۱۱	۲	۱۲	۴۴	〃	۱۹	۱۷	۴۷
دوشنبہ	۱۲	۳	۱۳	۴۵	〃	〃	〃	۴۶
سہ شنبہ	۱۳	۴	۱۴	۴۶	〃	۱۸	۱۶	۴۵
چہارشنبہ	۱۴	۵	۱۵	〃	〃	〃	۱۵	۴۴
پنجشنبہ	۱۵	۶	۱۶	۴۷	۳۰	۱۷	〃	۴۳
جمعہ	۱۶	۷	〃	〃	〃	〃	۱۴	۴۱
شنبہ	۱۷	۸	۱۷	۴۸	〃	۱۶	۱۳	۴۰
یکشنبہ	۱۸	۹	۱۸	〃	〃	〃	۱۲	۳۹
دوشنبہ	۱۹	۱۰	۱۹	۴۹	〃	۱۵	۱۱	۳۸
سہ شنبہ	۲۰	۱۱	۲۰	〃	〃	〃	۱۰	۳۷
چہارشنبہ	۲۱	۱۲	۲۱	۵۰	〃	۱۴	۹	۳۶
پنجشنبہ	۲۲	۱۳	۲۲	۵۱	۲۹	〃	۸	۳۵
جمعہ	۲۳	۱۴	۲۳	۵۲	〃	۱۳	۷	۳۳
شنبہ	۲۴	۱۵	۲۴	〃	〃	〃	۶	۳۲
یکشنبہ	۲۵	۱۶	۲۵	۵۳	〃	〃	۵	۳۱
دوشنبہ	۲۶	۱۷	۲۶	۵۴	〃	۱۲	۴	۳۰
سہ شنبہ	۲۷	۱۸	۲۷	۵۵	۲۸	〃	۳	۲۹
چہارشنبہ	۲۸	۱۹	۲۸	〃	〃	〃	۲	۲۸
پنجشنبہ	۲۹	۲۰	۲۹	۵۶	〃	۱۱	۱	۲۷
جمعہ	۳۰	۲۱	〃	〃	〃	〃	۷ بجے	۲۶

رفیق سفر[1]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اس زمانہ میں ریل کا سفر چونکہ ہر خاص و عام اور ادنیٰ و اعلیٰ کو پیش آتا ہے اور بہت سے دیندار مسلمان بوجہ ناواقفیت اس سفر کے متعلق بعض امور ناجائز و مذموم میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس لئے احقر اصغر حسین دیوبندی نے چاہا کہ کسیقدر ضروری مسائل جمع ہو جائیں جو عمل کرنیوالوں کیلئے موجب ہدایت ہوں اور دوسرے دینداروں کیلئے محرک۔

پس بعض مسائل لکھ کر مدرسہ اسلامیہ دیوبند کے بڑے مفتی صاحب مولانا عزیز الرحمٰن صاحب مدظلہم کو اضافہ و اصلاح کی تکلیف دی اور پھر حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہم کی نظر فیض اثر سے گذار کر ضروری مسائل و ہدایت کے تحریر فرمانے کی استدعا کی۔ چنانچہ دونوں حضرات کے افادہ و اضافہ کا نمونہ آپ ملاحظہ فرمائینگے۔ احقر کے تحریر کردہ مسائل میں تو کسی علامت کی ضرورت نہ تھی البتہ حضرت مفتی صاحب مدظلہم نے جو اصلاح و اضافہ کیا ہے اسکے

[1] دو سال تک رسالہ مسافر آخرت جنتری میں ڈالا گیا تھا مگر اب بعض احباب کی رائے سے یہ رسالہ ڈالا گیا ذاکری صاحب کو مسافر آخرت

[illegible]	[illegible] ۱۳۴۶ھ	[illegible] ۱۹۲۸ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شنبہ	۱	۲۲	۴ بجکر ۳۰ منٹ	۵ بجکر [illegible] منٹ	۱۲ بجکر ۲۷ منٹ	۵ بجکر ۱۰ منٹ	۶ بجکر ۵۹ منٹ	۸ بجکر ۲۵ منٹ
یکشنبہ	۲	۲۳	۳۱	"	"	"	۵۸	۲۴
دوشنبہ	۳	۲۴	۳۲	۵۸	"	۹	۵۷	۲۳
سہ شنبہ	۴	۲۵	"	"	"	"	۵۶	۲۲
چہارشنبہ	۵	۲۶	۳۳	۵۹	۲۶	۸	۵۵	۲۱
پنجشنبہ	۶	۲۷	"	"	"	۷	۵۳	۱۹
جمعہ	۷	۲۸	۳۴	۶ بجے	"	۶	۵۲	۱۸
شنبہ	۸	۲۹	"	"	"	۵	۵۱	۱۷
یکشنبہ	۹	۳۰	۳۵	۶ بجکر [illegible] منٹ	۲۵	۴	۵۰	۱۵
دوشنبہ	۱۰	۳۱	"	"	"	۳	۴۹	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ستمبر	۳۶	۱	"	"	۴۸	۱۳
چہارشنبہ	۱۲	۲	۳۷	۲	"	۲	۴۷	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۳	۳۸	۳	"	۱	۴۶	۱۰
جمعہ	۱۴	۴	"	"	۲۴	۵ بجے	۴۴	۹
شنبہ	۱۵	۵	۳۹	۴	"	۴ بجکر ۵۹ منٹ	۴۳	۸
یکشنبہ	۱۶	۶	"	"	"	۵۸	۴۲	۶
دوشنبہ	۱۷	۷	۴۰	۵	۲۳	۵۷	۴۱	۵
سہ شنبہ	۱۸	۸	"	"	"	۵۶	۴۰	۴
چہارشنبہ	۱۹	۹	۴۱	۶	"	۵۵	۳۹	۲
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۴۲	۷	۲۲	۵۴	۳۷	۱
جمعہ	۲۱	۱۱	"	"	"	۵۳	۳۶	۸ بجے
شنبہ	۲۲	۱۲	۴۳	۸	"	"	۳۵	۷ بجکر ۵۸ منٹ
یکشنبہ	۲۳	۱۳	۴۴	"	۲۱	۵۲	۳۳	۵۷
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۴۵	۹	"	۵۱	۳۲	۵۶
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	"	"	"	۵۰	۳۱	۵۴
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴۶	۱۰	۲۰	۴۹	۳۰	۵۳
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	"	"	"	۴۸	۲۹	۵۱
جمعہ	۲۸	۱۸	۴۷	۱۱	"	۴۷	۲۸	۵۰
شنبہ	۲۹	۱۹	"	"	۱۹	۴۶	۲۷	۴۸

شروع میں جلی قلم سے حرف م لکھدیا ہے اور حضرت مولٰنا دامت برکاتہم نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے اُسکے ابتدا میں حرف ح کو علامت قرار دیا ہے۔ دعا فرمایئے کہ حق تعالیٰ اس مختصر تحریر کو باعث نفع خلائق فرمائے۔

پانی اور تیمم اور نماز کے متعلق مسائل

مسئلہ پانی نہ ملنے کیوجہ سے جس نے حسب قاعدہ تیمم کیا ہو اگر چلتی ہوئی ریل میں اُسکو جابجا پانی اور چشمے ملیں تو تیمم نہیں ٹوٹیگا احوط یہ ہے کہ اگر موقع ہو تو پھر تیمم کرے مسئلہ اگر ریل ٹھیرے اور اسٹیشن پر پانی ملسکتا ہے تو تیمم ٹوٹ گیا پھر اگر وضو نہ کیا اور ریل چھوٹ گئی دوبارہ تیمم کرے مسئلہ پانی بھرا ہوا برتن نشست کے تختہ کے نیچے رکھا رہا اس کا کچھ خیال نہ رہا اور پانی سے نا امید ہو کر تیمم کرکے نماز پڑھ لی پھر یاد آیا تو نماز کو دہرانا واجب نہیں خواہ نماز کے وقت یاد آیا ہو یا نماز کا وقت نکل جانے کے بعد۔ اور اگر سامنے تختے کے اوپر لوٹا رکھا تھا یا صراحی ہاتھ میں لئے ہوئے تھا اور پھر بھی بھول گیا اور تیمم سے نماز ادا کی تو جب یاد آئے دوبارہ پڑھنا واجب ہے مسئلہ اگر برتن میں پانی بقدر وضو موجود تھا لیکن یہ خیال رہا کہ پانی

ایام ہفتہ	ربیع الاول ۱۳۴۴ھ	ستمبر ۱۹۲۵ء	طلوع صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	وقت عصر	غروب آفتاب	عشاء
یکشنبہ	۱	۲۰	۴ بجکر ۴۸ منٹ	۶ بجکر ۱۲ منٹ	۱۲ بجکر ۱۹ منٹ	۳ بجکر ۴۵ منٹ	۶ بجکر ۲۶ منٹ	۷ بجکر ۴۶ منٹ
دوشنبہ	۲	۲۱	۴۹	″	″	۴۴	۲۵	۴۵
سہ شنبہ	۳	۲۲	۵۰	۱۳	۱۸	۴۳	۲۳	۴۴
چہارشنبہ	۴	۲۳	۵۱	″	″	۴۲	۲۲	۴۳
پنجشنبہ	۵	۲۴	۵۲	۱۴	۱۷	۴۱	۲۰	۴۲
جمعہ	۶	۲۵	۵۳	۱۵	″	۴۰	۱۹	۴۱
شنبہ	۷	۲۶	۵۴	۱۶	″	۳۹	۱۸	۴۰
یکشنبہ	۸	۲۷	″	″	۱۶	۳۸	۱۶	۳۹
دوشنبہ	۹	۲۸	″	″	″	۳۷	۱۵	۳۸
سہ شنبہ	۱۰	۲۹	۵۵	۱۷	″	۳۶	۱۴	۳۶
چہارشنبہ	۱۱	۳۰	″	″	۱۵	۳۵	۱۳	۳۵
پنجشنبہ	۱۲	یکم اکتوبر	۵۶	۱۸	″	۳۴	۱۱	۳۴
جمعہ	۱۳	۲	۵۷	۱۹	″	۳۳	۱۰	۳۳
شنبہ	۱۴	۳	″	″	″	۳۲	۹	۳۲
یکشنبہ	۱۵	۴	۵۸	۲۰	۱۴	۳۱	۸	۳۰
دوشنبہ	۱۶	۵	۵۹	۲۱	″	۳۰	۷	۲۹
سہ شنبہ	۱۷	۶	″	″	″	۲۹	۶	۲۸
چہارشنبہ	۱۸	۷	۵ بجے	۲۲	۱۳	۲۸	۴	۲۷
پنجشنبہ	۱۹	۸	″	۲۳	″	۲۷	۳	۲۶
جمعہ	۲۰	۹	″	″	″	۲۶	۲	۲۵
شنبہ	۲۱	۱۰	۵ بجکر ۱ منٹ	۲۴	″	″	۱	۲۳
یکشنبہ	۲۲	۱۱	۲	۲۵	۱۲	۲۵	۶ بجے	۲۲
دوشنبہ	۲۳	۱۲	″	″	″	۲۴	۵ بجکر ۵۹ منٹ	۲۱
سہ شنبہ	۲۴	۱۳	۳	۲۶	″	۲۳	۵۸	۲۰
چہارشنبہ	۲۵	۱۴	۴	۲۷	″	۲۲	۵۷	۱۹
پنجشنبہ	۲۶	۱۵	″	″	۱۱	۲۱	۵۶	۱۷
جمعہ	۲۷	۱۶	۵	۲۸	″	۲۰	۵۴	۱۶
شنبہ	۲۸	۱۷	۶	۲۹	″	۱۹	۵۳	۱۵
یکشنبہ	۲۹	۱۸	″	″	″	۱۸	۵۲	۱۴
دوشنبہ	۳۰	۱۹	۷	۳۰	۱۰	۱۷	۵۱	۱۳

باقی نہیں رہا اور تیمم سے نماز پڑھ لی تو دوبارہ پڑھنا واجب ہے خواہ نماز کا وقت باقی ہو یا نکل گیا ہو مسئلہ اگر ریل پر کوئی ہندو پانی دینے والا ہے اور تم کو اس کے پانی سے کراہت آتی ہے تو تیمم جائز نہیں وہی پانی لیکر وضو کرو ہم البتہ اگر وہ پانی نہ دے تو تیمم جائز ہے مسئلہ اگر ریل میں یہ گمان غالب تھا کہ اسٹیشن پر ضرور پانی مل جاویگا اور نماز کا وقت بھی رہیگا لیکن کسی نے راستہ ہی میں تیمم کرکے نماز پڑھ لی تو جائز ہے گو خلاف استحباب ہے جبتک کہ ایک میل یا سے زیادہ فاصلہ پر اسٹیشن رہے مسئلہ اسٹیشن پر پانی ملنے کی امید تھی لیکن کسی نے تیمم کرکے نماز شروع کردی اور نماز پڑھتے ہوئے اسٹیشن قریب آگیا ایک میل سے کم فاصلہ رہگیا تو اگر وہاں ریل نہ ٹھیری یا پانی ہی نہ ملا تو وہی نماز کافی اور صحیح سمجھی جائیگی اور اگر پانی موجود ہے اور یہ اس کے لینے پر قادر بھی ہے تو وہ پڑھی ہوئی نماز صحیح نہ ہوئی وضو کرکے دوبارہ ادا کرے مسئلہ جب اسٹیشن بہت ہی قریب آجائے ایک میل سے کم فاصلہ رہجائے اور وہاں پانی ملنے کی امید قوی ہو تو تیمم سے نماز ادا نہ ہوگی مسئلہ اگر اسٹیشن ایک میل سے کم فاصلہ پر رہ گیا ہے اور

ایام ہفتہ	تاریخ رمضان	تاریخ انگریزی	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال	عصر	غروب آفتاب	عشاء
سہ شنبہ	۱	۲۰	۵ بجکر ۸ منٹ	۶ بجکر ۳۱ منٹ	۱۲ بجکر ۰ منٹ	۳ بجکر ۱۶ منٹ	۵ بجکر ۵۰ منٹ	۷ بجکر ۱۲ منٹ
چہارشنبہ	۲	۲۱	"	"	"	۱۵	۴۹	۱۱
پنجشنبہ	۳	۲۲	۹	۳۲	"	۱۴	۴۸	۱۰
جمعہ	۴	۲۳	"	۳۳	"	۱۳	۴۷	۹
شنبہ	۵	۲۴	۱۰	"	"	۱۲	۴۶	۸
یکشنبہ	۶	۲۵	"	۳۴	"	"	۴۵	"
دوشنبہ	۷	۲۶	۱۱	۳۵	۹	۱۱	۴۴	۷
سہ شنبہ	۸	۲۷	"	"	"	۱۰	۴۳	۶
چہارشنبہ	۹	۲۸	۱۲	۳۶	"	۹	۴۲	۵
پنجشنبہ	۱۰	۲۹	۱۳	۳۷	"	۸	۴۱	۴
جمعہ	۱۱	۳۰	"	"	"	"	"	"
شنبہ	۱۲	۳۱	۱۴	۳۸	"	۷	۴۰	۳
یکشنبہ	۱۳	یکم نومبر	"	۳۹	"	۶	۳۹	۲
دوشنبہ	۱۴	۲	۱۵	۴۰	"	۵	۳۸	"
سہ شنبہ	۱۵	۳	۱۶	۴۱	"	۴	۳۷	۱
چہارشنبہ	۱۶	۴	۱۷	۴۲	"	۳	۳۶	۷ بجے
پنجشنبہ	۱۷	۵	"	"	"	"	"	"
جمعہ	۱۸	۶	۱۸	۴۳	"	۲	۳۵	۶ بجکر ۵۹ منٹ
شنبہ	۱۹	۷	"	۴۴	"	۱	۳۴	"
یکشنبہ	۲۰	۸	۱۹	۴۵	"	"	"	۵۸
دوشنبہ	۲۱	۹	"	"	"	۳ بجے	۳۳	"
سہ شنبہ	۲۲	۱۰	۲۰	۴۶	"	"	"	۵۷
چہارشنبہ	۲۳	۱۱	۲۱	۴۷	"	۲ بجکر ۵۹ منٹ	۳۲	"
پنجشنبہ	۲۴	۱۲	۲۲	۴۸	۱۰	۵۸	۳۱	۵۶
جمعہ	۲۵	۱۳	۲۳	۴۹	"	"	"	"
شنبہ	۲۶	۱۴	۲۴	۵۰	"	۵۷	۳۰	۵۵
یکشنبہ	۲۷	۱۵	۲۵	۵۱	"	۵۶	۲۹	"
دوشنبہ	۲۸	۱۶	۲۶	۵۲	"	"	"	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۱۷	"	"	"	۵۵	۲۸	"

وہاں پانی کی بھی امید قوی ہے لیکن یہ اندیشہ ہے کہ وہاں پہونچنے تک نماز کا وقت نہیں رہیگا نماز قضا ہو جائیگی اس صورت میں تیمم کر کے نماز پڑھنا درست نہیں اسٹیشن پر پہونچکر وضو کر کے قضا نماز پڑھے اور اگر وہاں بھی پانی نہ ملے تو تیمم سے قضا پڑھے مسئلہ اگر کہیں مفت پانی نہیں ملسکتا اور کوئی شخص حد سے زیادہ گران قیمت پر پانی فروخت کر رہا ہے (مثلاً اس نواح میں جو پانی کی قیمت ہو اس سے دوچند قیمت لیتا ہے) تو خریدنا ضروری نہیں تیمم جائز ہے - مسئلہ اگر پانی معمولی قیمت پر یا کسیقدر گراں ملتا ہے تو تیمم جائز نہیں خریدنا ضروری ہے لیکن اگر اسکے پاس بالکل خرچ نہیں یا اسقدر کم ہے کہ کرایہ اور کھانے وغیرہ کے ضروری خرچ سے کچھ بھی زیادہ نہیں تب بھی خریدنا لازم نہیں تیمم سے نماز پڑھ سکتا ہے مسئلہ ریل کے پاخانے و غسلخانے میں جو نل لگا رہتا ہے اس کا پانی پاک ہے غسل اور وضو اُس سے درست ہے اسکی موجودگی میں تیمم کرنا جائز نہیں ہے لیکن یہ پانی وہی شخص لے سکتا ہے جسکے درجہ میں وہ نل ہو اور اگر اس کے پاس اس سے کم درجہ کا ٹکٹ ہے تو نہیں لے سکتا. مثلاً سوم درجہ کا ٹکٹ ہے تو درمیانہ درجہ کے غسلخانہ وغیرہ سے پانی لینا جائز نہیں. مسئلہ جب ریل اسٹیشن پر ٹھیر رہی ہے تو

ایام ہفتہ	محرم الحرام ۱۳۳۳ھ	نومبر ۱۹۱۴ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال (ظہر)	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء حنفی
چہار شنبہ	۱	۱۸	۵بجکر ۲۷منٹ	۶بجکر ۵۳منٹ	۱۲بجکر ۱منٹ	۳بجکر ۵۴منٹ	۵بجکر ۲۷منٹ	۶بجکر ۵۲منٹ
پنجشنبہ	۲	۱۹	۲۸	۵۴	〃	۵۳	۲۶	〃
جمعہ	۳	۲۰	〃	〃	〃	〃	〃	۵۲
شنبہ	۴	۲۱	۲۹	۵۵	〃	〃	〃	〃
یکشنبہ	۵	۲۲	〃	۵۶	۱۲	〃	〃	〃
دوشنبہ	۶	۲۳	۳۰	۵۷	〃	۵۲	۲۵	۵۱
سہ شنبہ	۷	۲۴	۳۱	۵۸	〃	〃	〃	〃
چہارشنبہ	۸	۲۵	۳۲	۵۹	〃	〃	〃	〃
پنجشنبہ	۹	۲۶	〃	〃	۱۳	〃	〃	〃
جمعہ	۱۰	۲۷	۳۳	۷بجے	〃	〃	〃	〃
شنبہ	۱۱	۲۸	۳۴	۷بجکر ۱منٹ	〃	〃	〃	〃
یکشنبہ	۱۲	۲۹	۳۵	۲	۱۴	〃	〃	〃
دوشنبہ	۱۳	۳۰	۳۶	۳	〃	〃	〃	۵۲
سہ شنبہ	۱۴	یکم دسمبر	〃	〃	〃	〃	〃	〃
چہارشنبہ	۱۵	۲	۳۷	۴	۱۵	〃	〃	〃
پنجشنبہ	۱۶	۳	۳۸	۵	〃	〃	〃	〃
جمعہ	۱۷	۴	۳۹	۶	۱۶	〃	〃	۵۳
شنبہ	۱۸	۵	〃	〃	〃	〃	〃	〃
یکشنبہ	۱۹	۶	۴۰	۷	〃	〃	〃	〃
دوشنبہ	۲۰	۷	〃	۸	۱۷	〃	〃	〃
سہ شنبہ	۲۱	۸	۴۱	۹	〃	〃	〃	۵۴
چہارشنبہ	۲۲	۹	۴۲	۱۰	۱۸	۵۳	۲۶	〃
پنجشنبہ	۲۳	۱۰	۴۳	۱۱	〃	〃	〃	〃
جمعہ	۲۴	۱۱	۴۴	۱۲	۱۹	〃	〃	〃
شنبہ	۲۵	۱۲	〃	〃	〃	۵۴	〃	〃
یکشنبہ	۲۶	۱۳	۴۵	۱۳	۲۰	〃	۲۷	۵۵
دوشنبہ	۲۷	۱۴	۴۶	۱۴	〃	〃	〃	〃
سہ شنبہ	۲۸	۱۵	〃	〃	۲۱	〃	〃	〃
چہارشنبہ	۲۹	۱۶	۴۷	۱۵	〃	〃	〃	〃
پنجشنبہ	۳۰	۱۷	〃	〃	۲۲	۲۵	۲۸	۵۶

تو پانی تلاش کرنے سے پہلے تیمم کرنا جائز نہیں
مسئلہ اگر ریل میں اسباب تلف ہو جانیکا
اندیشہ ہے اور ساتھ لیکر پانی تلاش نہیں
کر سکتا اور اُجرت وغیرہ دیکر بھی کسی دوسرے
سے پانی نہیں منگا سکتا تو تیمم جائز ہے
مسئلہ اگر کسی وجہ سے بدون اسٹیشن کے جنگل
میں ریل ٹھیر گئی اور ایک ایک میل تک چار
طرف کہیں پانی کی امید نہیں تو قبل از
تلاش بھی تیمم و نماز جائز ہے اگر اسی
صورت میں ایک میل کے اندر ہی اندر پانی
کی امید ہے لیکن ریل چھوٹ جانے یا
اسباب تلف ہو جانیکا اندیشہ ہی تو تیمم
جائز ہے مسئلہ ریل میں نشست کے
تختوں اور گدوں پر جو گرد و غبار جم گیا ہو
اُسپر تیمم جائز ہی (یہ وہم نہیں کرنا چاہئے
کہ شاید تختہ اور گدہ ناپاک ہوا اور معلوم
نہیں کہ غبار پاک ہی یا ناپاک ہی) اور
نشستوں کے درمیان میں نیچے کے
تختوں پر جو جوتیوں کی ناپاک مٹی اور
غبار رہتا ہے اس سے تیمم درست نہیں۔
مسئلہ چلتی ریل میں نماز پڑھنا درست ہے لیکن
حتی الوسع بہتر یہ ہے کہ اس بات کا
خیال رکھے کہ جس وقت ریل ٹھیرے
اسٹیشن پر اتر کر یا اترنے میں اطمینان
نہو تو گاڑی پر نماز پڑھے اگر موقع نہ
ملا اور اب دوسرے اسٹیشن پر پہونچنے
تک وقت کے فوت ہونے یا تنگ ہوجانیکا

ایام ہفتہ	محرم الحرام ۱۳۶۲ھ	دسمبر ۱۹۴۲ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	شروع عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء
جمعہ	۱	۱۸	۵بجکر ۴۸منٹ	۷بجکر ۱۶منٹ	۱۲بجکر ۲۲منٹ	۳بجکر ۵۵منٹ	۵بجکر ۲۸منٹ	۶بجکر ۵۵منٹ
شنبہ	۲	۱۹	"	"	۲۳	"	"	"
یکشنبہ	۳	۲۰	۴۹	۱۷	"	۵۶	۲۹	۵۶
دوشنبہ	۴	۲۱	"	"	۲۴	"	"	"
سہ شنبہ	۵	۲۲	۵۰	۱۸	"	"	"	"
چہارشنبہ	۶	۲۳	"	"	۲۵	۵۷	۳۰	۵۸
پنجشنبہ	۷	۲۴	۵۱	۱۹	"	"	"	"
جمعہ	۸	۲۵	"	"	"	۵۸	۳۱	۵۹
شنبہ	۹	۲۶	۵۲	۲۰	"	"	"	"
یکشنبہ	۱۰	۲۷	"	"	۲۶	۵۹	۳۲	۷بجے
دوشنبہ	۱۱	۲۸	۵۳	۲۱	"	۴بجے	۳۳	۷بجکر ۱منٹ
سہ شنبہ	۱۲	۲۹	"	"	۲۷	۴بجکر ۱منٹ	"	۲
چہارشنبہ	۱۳	۳۰	"	"	"	۲	۳۴	۳
پنجشنبہ	۱۴	۳۱	"	۲۲	۲۸	"	"	"
جمعہ	۱۵	یکم جنوری ۱۹۴۳ء	"	"	"	۴	۳۶	۴
شنبہ	۱۶	۲	"	"	۲۹	"	"	"
یکشنبہ	۱۷	۳	"	"	"	۵	۳۸	۵
دوشنبہ	۱۸	۴	"	"	۳۰	۶	۳۹	۶
سہ شنبہ	۱۹	۵	"	"	"	۷	۴۰	۷
چہارشنبہ	۲۰	۶	"	"	۳۱	۸	"	"
پنجشنبہ	۲۱	۷	۵۵	"	"	۹	۴۱	۸
جمعہ	۲۲	۸	"	"	۳۲	۱۰	۴۲	۹
شنبہ	۲۳	۹	"	"	"	۱۱	۴۳	۱۰
یکشنبہ	۲۴	۱۰	"	"	"	۱۲	۴۴	۱۱
دوشنبہ	۲۵	۱۱	"	"	۳۳	"	"	"
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	"	"	"	۱۳	۴۵	۱۲
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	"	"	"	۱۴	۴۶	۱۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	"	"	۳۴	"	۴۷	۱۴
جمعہ	۲۹	۱۵	"	"	"	۱۵	۴۸	۱۵

اندیشہ ہو تو چلتی ہوئی ریل میں نماز پڑھ لو گر کھڑے ہو کر پڑھو بیٹھ کر پڑھنا بدون ایسے عذر کے کہ جس کی وجہ سے کھڑے نہ ہو سکو درست نہیں۔ مثلاً بیمار ہو کھڑے نہیں ہو سکتے یا ایسے ضعیف ہو کہ کھڑا ہونا چلتی ریل میں ناممکن ہے اس صورت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے یہ نہیں کہ باوجود صحت و قوت و ثبات کے محض اس خیال سے کہ ایسا نہ ہو گر جائیں بیٹھ کر پڑھنے لگو اسطرح بیٹھکر نماز پڑھنا درست نہیں مسئلہ ریل میں نماز پڑھنے کی حالت میں خواہ چلتی ہوئی ہو یا ٹھیری ہوئی قبلہ کی طرف رخ کرنا ضروری ہے ٹھیک رخ کی تحقیق ہمیشہ رکھنی چاہیے۔ رخ اگر وہ بھی نہ تبلا دیں یا انمیں اختلاف ہو جائے تو تحری[1] کر لو۔

ریل کے محصول اور ٹکٹ وغیرہ کے مسائل

مسئلہ ریل والوں کیطرف سے جسقدر اسباب بلا محصول لیجانیکی اجازت ہے اس سے زیادہ لیجانا جائز نہیں مسئلہ رشوت دیکر اسباب و سامان کا وزن کم لکھوانا جائز نہیں (مثلاً ایکمن و سیر تھا آپنے وزن کرنیوالے کو یا کلرک کو کچھ دیکر پورا ایکمن لکھوا دیا) اس صورت میں دو گناہ ہوئے ایک رشوت دینے کا دوسرا بلا محصول

[1] تحری کہتے ہیں اپنے غور و فکر سے ایک جانب معین کرلینے کو ۱۲

ایام ہفتہ	[illegible]	[illegible]	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال	عصر	غروب آفتاب	عشاء
شنبہ	۱	۱۶	۵ بجکر ۵۵ منٹ	۷ بجکر ۲۲ منٹ	۱۲ بجکر ۳۵ منٹ	۳ بجکر ۱۶ منٹ	۵ بجکر ۴۹ منٹ	۷ بجکر ۱۶ منٹ
یکشنبہ	۲	۱۷	〃	〃	〃	〃	〃	〃
دوشنبہ	۳	۱۸	〃	۲۱	〃	۱۷	۵۰	۱۷
سہ شنبہ	۴	۱۹	〃	〃	۳۶	۱۸	۵۱	〃
چہار شنبہ	۵	۲۰	〃	〃	〃	۱۹	۵۲	۱۸
پنجشنبہ	۶	۲۱	〃	〃	〃	۲۰	۵۳	۱۹
جمعہ	۷	۲۲	۵۴	۲۰	〃	۲۱	۵۴	۲۰
شنبہ	۸	۲۳	〃	〃	۳۷	۲۲	۵۵	۲۱
یکشنبہ	۹	۲۴	〃	〃	〃	〃	〃	〃
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۵۳	۱۹	〃	۲۳	۵۶	۲۲
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	〃	〃	〃	〃	۵۷	〃
چہار شنبہ	۱۲	۲۷	۵۲	۱۸	۳۸	۲۴	۵۸	۲۳
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	〃	〃	〃	۲۵	۵۹	〃
جمعہ	۱۴	۲۹	۵۱	۱۷	〃	۲۶	۶ بجے	۲۴
شنبہ	۱۵	۳۰	〃	〃	〃	۲۷	۶ بجکر ۱ منٹ	۲۵
یکشنبہ	۱۶	۳۱	〃	۱۶	〃	〃	〃	〃
دوشنبہ	۱۷	کم فروری	〃	〃	۳۹	۲۹	۳	۲۷
سہ شنبہ	۱۸	۲	۵۰	۱۵	〃	〃	〃	〃
چہار شنبہ	۱۹	۳	۴۹	۱۴	〃	۳۰	۴	۲۸
پنجشنبہ	۲۰	۴	〃	〃	〃	۳۱	۵	۲۹
جمعہ	۲۱	۵	۴۸	۱۳	〃	۳۲	۶	۳۰
شنبہ	۲۲	۶	۴۷	۱۲	〃	〃	〃	〃
یکشنبہ	۲۳	۷	〃	〃	〃	۳۳	۷	۳۱
دوشنبہ	۲۴	۸	۴۶	۱۱	〃	۳۴	۸	〃
سہ شنبہ	۲۵	۹	۴۵	۱۰	〃	۳۵	۹	۳۲
چہار شنبہ	۲۶	۱۰	〃	۹	〃	۳۶	۱۰	۳۳
پنجشنبہ	۲۷	۱۱	۰	〃	〃	۳۷	۱۱	۳۴
جمعہ	۲۸	۱۲	۴۴	۸	〃	〃	〃	〃
شنبہ	۲۹	۱۳	۴۳	۷	〃	۳۸	۱۲	۳۵
یکشنبہ	۳۰	۱۴	۴۲	۶	۳۸	۳۹	۱۳	۳۶

اسباب لیجانیکا مسئلہ اگر کسی صورت میں
آپ کی محصول وغیرہ بلا استحقاق ظلماً لیلیا
گیا تو شرعاً آپکو اجازت ہی کہ مفت سوار
ہوکر باقاعدہ اور اجازت سے زیادہ اسباب
لیجاکر اسی قدر حق اپنا وصول کرلو۔ لیکن
دو باتوں کا خیال نہایت ضروری ہی اول
یہ کہ جس کمپنی کی ریل میں تم پر ظلم ہوا تھا اسی
ریل سے وصول کرنا جائز ہی دوسری ریلوں
سے نہیں (مثلاً ایک کمپنی ہے ایس۔ ای۔ آر
اسکے ٹکٹوں کی پشت پر یہی حروف انگریزی
میں لکھے رہتے ہیں دوسری ہی ایس ایس
آر جس کی ریل سہارنپور سے تھانہ بھون
ہو نانوتہ وغیرہ ہوکر شاہدرہ چلی گئی ہی اگر
پہلی کمپنی کے ملازموں کیطرف سے تم پر ظلم ہوا
ہی تو دوسری سے وصول کرنا جائز نہیں
علی ہذا القیاس دوسری کمپنیوں میں
ایک کے ظلم کا معاوضہ دوسری جگہ نہیں
لے سکتے) دوسری بات یہ ہی کہ اپنا حق
وصول کرنا صورت مذکورہ میں گو جائز
ہی مگر ظاہری حکام اور ملازموں کی گرفت
اور مواخذہ کا اندیشہ ہی اگر خدانخواستہ کہیں
بے موقع پھنس گئے تو مال کا بھی نقصان
ہوگا اور عزت میں خلل آویگا پریشانی
ہوگی۔ تمہارے مسئلہ کو کوئی نہ پوچھیگا
اس لئے بہتر یہی ہی کہ صبر کرو خدا تعالے
کے خزانہ سے بہت اجر ملیگا مسئلہ اگر
کبھی اتفاق سے بلا ٹکٹ سوار ہوگئے یا

۲۹ یوم روز ہفتہ	شعبان سنہ ۱۳۲۷ھ	فروری سنہ ۱۹۰۹ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال یعنی ظہر	مثلین یعنی عصر حنفی	غروب یعنی مغرب	عشاء حنفی
دوشنبہ	۱	۱۵	۵ بجکر ۴۱ منٹ	۷ بجکر ۵ منٹ	۱۲ بجکر ۳۸ منٹ	۳ بجکر ۴۰ منٹ	۶ بجکر ۱۴ منٹ	۷ بجکر ۳۶ منٹ
سہ شنبہ	۲	۱۶	۴۰	۴	″	۴۱	۱۵	۳۷
چہار شنبہ	۳	۱۷	۳۹	۳	″	۴۲	۱۶	۳۸
پنجشنبہ	۴	۱۸	″	″	″	″	۱۷	۳۹
جمعہ	۵	۱۹	″	۲	″	۴۳	″	″
شنبہ	۶	۲۰	۳۸	۱	″	۴۴	۱۸	۴۰
یکشنبہ	۷	۲۱	۳۷	۷ بجے	″	۴۵	۱۹	۴۱
دوشنبہ	۸	۲۲	۳۶	۶ بجکر ۵۹ منٹ	″	″	۲۰	۴۲
سہ شنبہ	۹	۲۳	۳۵	۵۸	″	″	۲۱	۴۳
چہار شنبہ	۱۰	۲۴	۳۴	۵۷	″	۴۶	۲۲	۴۴
پنجشنبہ	۱۱	۲۵	۳۳	۵۶	″	″	″	″
جمعہ	۱۲	۲۶	۳۲	۵۵	″	۴۷	۲۳	۴۵
شنبہ	۱۳	۲۷	۳۰	۵۳	″	″	۲۴	۴۶
یکشنبہ	۱۴	۲۸	۲۹	۵۲	″	۴۸	۲۵	۴۷
دوشنبہ	۱۵	یکم مارچ	۲۸	۵۱	۳۷	″	″	″
سہ شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۵۰	″	″	″	″
چہار شنبہ	۱۷	۳	۲۶	۴۹	″	″	″	″
پنجشنبہ	۱۸	۴	۲۵	۴۸	″	۴۹	۲۶	۴۸
جمعہ	۱۹	۵	۲۴	۴۷	۳۶	۵۰	″	۴۹
شنبہ	۲۰	۶	۲۳	۴۶	″	″	۲۷	″
یکشنبہ	۲۱	۷	۲۲	۴۵	″	۵۱	۲۸	۵۰
دوشنبہ	۲۲	۸	۲۱	۴۴	″	۵۲	۲۹	۵۱
سہ شنبہ	۲۳	۹	۲۰	۴۳	″	″	″	″
چہار شنبہ	۲۴	۱۰	۱۹	۴۲	۳۵	″	۳۰	۵۲
پنجشنبہ	۲۵	۱۱	۱۸	۴۱	″	۵۳	۳۱	۵۳
جمعہ	۲۶	۱۲	۱۷	۴۰	″	″	″	″
شنبہ	۲۷	۱۳	۱۶	۳۹	۳۴	۵۴	۳۲	۵۴
یکشنبہ	۲۸	۱۴	۱۴	۳۷	″	۵۵	۳۳	۵۵
دوشنبہ	۲۹	۱۵	۱۳	۳۶	″	″	″	″

کسی ضرورت سے بلا محصول قاعدہ سے زیادہ
اسباب لے گئے اور اب شرمندگی ہوتی ہے اور
ریل والوں کا حق ادا کرنیکو دل چاہتا ہے تو
اوس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ آپنے ریل
والوں کا جس قدر نقصان کیا ہے اسکی قیمت
کا ٹکٹ لیکر چاک کر ڈالو اس سے نفع نہ اٹھاؤ
دیکھئے ریل والوں کے پاس ان کا حق پہونچگیا
مثلاً دہلی سے لکھنؤ تک بلا ٹکٹ سفر کر لیا
اور پھر بتوفیق اللہ تعالیٰ ندامت ہوئی تو لکھنؤ
سے دہلی کا ٹکٹ لیکر ضائع کردو لیکن ایسے
خیال کے لوگ اس زمانہ میں بہت کم ہیں
بعض تیز مزاج کے حضرات ترکیب بتلانے
والے کو بیوقوف کہیں تو تعجب نہیں ہے
گر اس مسئلہ میں بھی وہی اوپر والی شرط ہے
کہ جس کمپنی کا حق رہگیا ہے اسیکو پہونچاؤ۔
مسئلہ اگر ریل کے ملازموں سے ملاقات ہے
ان لوگوں نے کہدیا کہ تم فلاں جگہ سے بلا
ٹکٹ سوار ہوکر یہاں آجانا تو ایسا کرنا شرعاً
جائز نہیں ہے اسی طرح اگر ایک شخص کے
نام کا پاس ہے اور قانوناً اس کو یہ اجازت
نہیں کہ دوسرے شخص کو پاس دیدے تو
دوسرے شخص کو اس پاس سے سفر کرنا
درست نہیں ہے مسئلہ جس درجہ
کا ٹکٹ ہو اس سے زیادہ درجہ میں سفر کرنا
درست نہیں مثلاً سوم درجہ کا ٹکٹ لیکر
ڈیوڑھے میں بیٹھنا درست نہیں اور اسی طرح
یہ درست نہیں کہ وہاں قضائے حاجت

ایام ہفتہ	رمضان المبارک	مارچ ۱۹۲۶ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
سہ شنبہ	۱	۱۶	۵ بجکر ۱۲ منٹ	۶ بجکر ۳۵ منٹ	۱۲ بجکر ۳۳ منٹ	۴ بجکر ۵۵ منٹ	۶ بجکر ۳۴ منٹ	۷ بجکر ۵۶ منٹ
چہارشنبہ	۲	۱۷	۱۰	۳۳	۳۲	۵۶	۳۵	۵۷
پنجشنبہ	۳	۱۸	۹	۳۲	〃	〃	۳۶	〃
جمعہ	۴	۱۹	۸	۳۱	〃	۵۷	〃	۵۸
شنبہ	۵	۲۰	۷	۳۰	۳۲	〃	۳۷	〃
یکشنبہ	۶	۲۱	۶	۲۸	〃	۵۸	〃	۵۹
دوشنبہ	۷	۲۲	۵	۲۷	〃	〃	۳۸	〃
سہ شنبہ	۸	۲۳	۴	۲۶	〃	〃	۳۹	۸ بجے
چہارشنبہ	۹	۲۴	۳	۲۵	۳۱	۵۹	〃	۸ بجکر ۱ منٹ
پنجشنبہ	۱۰	۲۵	۲	۲۴	〃	〃	۴۰	〃
جمعہ	۱۱	۲۶	۵ بجے	۲۲	〃	〃	〃	۲
شنبہ	۱۲	۲۷	۴ بجکر ۵۹ منٹ	۲۱	۳۰	۵ بجے	۴۱	〃
یکشنبہ	۱۳	۲۸	۵۸	۲۰	〃	〃	〃	۳
دوشنبہ	۱۴	۲۹	۵۶	۱۹	〃	〃	۴۲	〃
سہ شنبہ	۱۵	۳۰	۵۵	۱۸	۲۹	۵ بجکر ۱ منٹ	۴۳	۴
چہارشنبہ	۱۶	۳۱	۵۳	۱۶	〃	〃	〃	۵
پنجشنبہ	۱۷	یکم اپریل	۵۲	۱۵	〃	〃	〃	۶
جمعہ	۱۸	۲	۵۱	۱۴	۲۸	۲	۴۴	۷
شنبہ	۱۹	۳	۴۹	۱۳	〃	〃	〃	〃
یکشنبہ	۲۰	۴	۴۸	۱۲	〃	〃	۴۵	۸
دوشنبہ	۲۱	۵	۴۶	۱۰	〃	〃	۴۶	۹
سہ شنبہ	۲۲	۶	۴۵	۹	۲۷	۳	۴۷	〃
چہارشنبہ	۲۳	۷	۴۴	۸	〃	〃	〃	۱۰
پنجشنبہ	۲۴	۸	۴۳	۷	〃	〃	۴۸	۱۱
جمعہ	۲۵	۹	۴۱	۶	۲۶	۴	〃	〃
شنبہ	۲۶	۱۰	۳۹	۴	〃	〃	۴۹	۱۲
یکشنبہ	۲۷	۱۱	۳۸	۳	〃	〃	〃	۱۳
دوشنبہ	۲۸	۱۲	۳۷	۲	〃	〃	۵۰	۱۴
سہ شنبہ	۲۹	۱۳	۳۶	۱	۲۵	۵	۵۱	۱۵
چہارشنبہ	۳۰	۱۴	۳۵	۶ بجے	〃	〃	〃	۱۶

کیلئے جاگھسے لیکن اگر کسی دوسرے شخص سے ٹکٹ بدل لیا تو جائز ہے مثلاً ڈیوڑھے والیکا ٹکٹ لیکر خود وہاں بیٹھ گئے اور اپنا سوم درجہ کا اسکو دیدیا وہ وہاں بیٹھ گیا اگر بغرض استنجا وغیرہ کی ضرورت سے ایسا کرنا درست نہیں معلوم ہوتا اور اگر گئے تھے بلا اس قصد کے اور اتفاقاً وہاں یہ حاجت پیش آئی تو اوبات ہے

مسئلہ یہ جائز ہے کہ اپنے ٹکٹ سے کم درجہ میں بیٹھ جاؤ مثلاً ڈیوڑھے والیکو سوم درجہ میں سفر جائز ہے لیکن اس صورت میں یہ جائز نہیں کہ جس قدر دونوں محصولوں میں تفاوت ہے اس کو کسی ترکیب سے ریل والوں سے وصول کرنے لگو کیونکہ انہوں نے تم کو نہیں روکا۔ تم اپنی خوشی سے ادنی درجہ میں بیٹھے ہو[1]

مسئلہ پلیٹ فارم پر جانے کیلئے قانوناً جو طریقہ رائج ہو اسکا خلاف کرنا جائز نہیں مثلاً کسی اسٹیشن پر قانون مقرر ہے کہ اسٹیشن ماسٹر کی اجازت ضروری ہے تو بدوں اسکی اجازت کے جانا جائز نہ ہوگا اور اگر کسی اسٹیشن پر یہ قاعدہ ہے کہ بدوں پلیٹ فارم کے ٹکٹ کے جانیکی اجازت نہیں تو وہاں ٹکٹ لینا ضروری ہے۔

ریل کے متعلق متفرق مسائل

مسئلہ جبتک گاڑی میں جگہ ہو خوامخواہ لوگوں کو دھکیلنا اور روکنا جائز نہیں جب تک

[1] معلوم ہوا کہ اگر اعلیٰ درجہ میں جگہ نہ تھی اور ریل والوں نے انتظام نہ کیا اور کسی کو ادنیٰ درجہ میں سفر کیا تو زائد محصول کا معاوضہ وصول کرنا شرعاً جائز ہے۔

نوٹ:- اس میں جو صبح صادق کا وقت لکھا ہے اس سے کچھ پہلے کھانا پینا ترک کر دیں ۱۲

ایام ہفتہ	شوال ۱۳۴۴ھ	اپریل ۱۹۲۶ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر	غروب آفتاب	عشاء
پنجشنبہ	۱	۱۵	۴ بجکر ۳۴ منٹ	۵ بجکر ۵۹ منٹ	۱۲ بجکر ۲۵ منٹ	۵ بجکر ۵ منٹ	۶ بجکر ۵۲ منٹ	۸ بجکر ۱۷ منٹ
جمعہ	۲	۱۶	۳۲	۵۸	،،	۶	۵۳	۱۸
شنبہ	۳	۱۷	۳۱	۵۷	،،	،،	،،	،،
یکشنبہ	۴	۱۸	۳۰	۵۶	،،	،،	۵۴	۱۹
دوشنبہ	۵	۱۹	۲۸	۵۴	،،	،،	،،	۲۰
سہ شنبہ	۶	۲۰	۲۷	۵۳	۲۴	۷	۵۵	۲۱
چہارشنبہ	۷	۲۱	۲۶	۵۲	،،	۸	۵۶	۲۲
پنجشنبہ	۸	۲۲	۲۴	۵۱	،،	،،	،،	،،
جمعہ	۹	۲۳	۲۳	۵۰	،،	،،	۵۷	۲۳
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۲	۴۹	۲۳	۹	،،	۲۴
یکشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۴۸	،،	،،	۵۸	،،
دوشنبہ	۱۲	۲۶	۲۰	۴۷	،،	،،	۵۹	۲۵
سہ شنبہ	۱۳	۲۷	۱۸	۴۶	،،	۱۰	۷ بجے	۲۶
چہارشنبہ	۱۴	۲۸	۱۷	۴۵	،،	،،	،،	،،
پنجشنبہ	۱۵	۲۹	۱۶	۴۴	،،	،،	۷ بجکر ۱ منٹ	۲۷
جمعہ	۱۶	۳۰	۱۵	۴۳	۲۲	۱۱	،،	۲۸
شنبہ	۱۷	یکم مئی	،،	،،	،،	،،	۲	۲۹
یکشنبہ	۱۸	۲	۱۳	۴۲	،،	،،	،،	،،
دوشنبہ	۱۹	۳	۱۲	۴۱	،،	،،	۳	۳۰
سہ شنبہ	۲۰	۴	۱۱	۴۰	،،	۱۲	۴	۳۱
چہارشنبہ	۲۱	۵	۱۰	۳۹	،،	،،	،،	۳۲
پنجشنبہ	۲۲	۶	۹	۳۸	،،	،،	۵	۳۳
جمعہ	۲۳	۷	۸	۳۷	،،	۱۳	۶	۳۴
شنبہ	۲۴	۸	۷	۳۶	،،	،،	،،	۳۵
یکشنبہ	۲۵	۹	۶	،،	،،	،،	۷	۳۶
دوشنبہ	۲۶	۱۰	۵	۳۵	،،	،،	۸	۳۷
سہ شنبہ	۲۷	۱۱	۴	۳۴	،،	۱۴	،،	۳۸
چہارشنبہ	۲۸	۱۲	۳	۳۳	،،	،،	۹	۳۹
پنجشنبہ	۲۹	۱۳	۲	،،	،،	،،	۱۰	۴۰

پوری ہو گئی تو روکنا اور منع کرنا جائز ہے لیکن ضعیف و غریب و پریشان مسافر کیساتھ نرمی کرنا اور تنگی میں بھی جگہ دیدینا بہت ثواب ہے مسئلہ جب دوسرے شریک کی رضا نہ ہو استحقاق سے زیادہ جگہ گھیرنا جائز نہیں مثلاً دس مسافروں کا درجہ ہے اور دس ہی سوار ہیں ہر شخص کا حق ایک تختہ کا پانچواں حصہ[1] ہے دو شخص پر بلا رضامندی قبضہ درست نہیں اور اگر آٹھ مسافر ہیں تو ایک تختہ کا ایک ربع ہر ایک کا حق ہے مسئلہ جو مسافر کسی ضرورت سے باہر نکلا ہوا ہو اس کا اسباب و بستر سمیٹ کر خود اسکی جگہ قبضہ نہ کرنا چاہئے البتہ استحقاق سے زیادہ جگہ اگر اس نے روک رکھی ہو تو اسکو کم کر دینا درست ہے مسئلہ ریل میں جو چیز کسی کی چھوٹ گئی ہو اس کو اٹھا کر اپنے کام میں لانا جائز نہیں ہے بلکہ جب مالک کے ملنے سے مایوسی ہو صدقہ کر دیوے لیکن اگر خود محتاج ہو تو خود استعمال کر سکتا ہے مسئلہ اگر ریل میں کسی کا قرآن مجید چھوٹ گیا اور یہ اندیشہ ہو کہ ہم نہ اٹھا دیں تو دوسرے مسافر بے حرمتی کریں گے ایسی حالت میں اٹھا لے[2] اور صدقہ کر دیوے۔ مسئلہ اسٹیشن پر اگر کوئی چیز خریدی اور گاڑی چھوٹ گئی قیمت ادا نہ ہو سکی تو اس چیز کو کھانا یا استعمال کرنا جائز ہے لیکن جس طرح ممکن ہو اسکی قیمت پہونچا دو ۔ ہمیشہ کی آمد و رفت کا

[1] کیونکہ ایک درجہ میں دو تختے ہوتے ہیں ۱۲

[2] لیکن ریلوے ملازموں کو اطلاع کر دوے ۱۲

[illegible]	[illegible]	[illegible]	صبح صادق	طلوع آفتاب	[illegible]	[illegible]	غروب آفتاب	[illegible]
جمعہ	۱	۱۴	۴ بجکر ۱ منٹ	۵ بجکر ۳۲ منٹ	۱۲ بجکر ۲ منٹ	۵ بجکر ۴ منٹ	۷ بجکر ۱۰ منٹ	۸ بجکر ۴۱ منٹ
شنبہ	۲	۱۵	۴ بجے	″	″	″	۱۱	۴۲
یکشنبہ	۳	۱۶	۳ بجکر ۵۹ منٹ	۳۱	″	۱۵	″	۴۳
دوشنبہ	۴	۱۷	۵۸	″	″	″	۱۲	۴۴
سہ شنبہ	۵	۱۸	۵۷	۳۰	″	″	۱۳	۴۵
چہار شنبہ	۶	۱۹	″	″	″	″	″	۴۶
پنجشنبہ	۷	۲۰	۵۶	۲۹	″	″	۱۴	۴۷
جمعہ	۸	۲۱	۵۵	″	۲۲	۱۶	۱۵	۴۸
شنبہ	۹	۲۲	۵۴	۲۸	″	″	″	۴۹
یکشنبہ	۱۰	۲۳	″	″	″	″	۱۶	۵۰
دوشنبہ	۱۱	۲۴	۵۳	۲۷	″	″	″	″
سہ شنبہ	۱۲	۲۵	″	″	″	۱۷	۱۷	۵۱
چہار شنبہ	۱۳	۲۶	۵۲	۲۶	″	″	۱۸	۵۲
پنجشنبہ	۱۴	۲۷	″	″	″	″	″	″
جمعہ	۱۵	۲۸	۵۱	″	″	۱۸	۱۹	۵۳
شنبہ	۱۶	۲۹	۵۰	۲۵	″	″	″	″
یکشنبہ	۱۷	۳۰	″	″	″	″	۲۰	۵۴
دوشنبہ	۱۸	۳۱	″	″	″	″	″	″
سہ شنبہ	۱۹	یکم جون	۴۹	۲۴	۲۳	۱۹	۲۱	۵۵
چہار شنبہ	۲۰	۲	″	″	″	″	″	″
پنجشنبہ	۲۱	۳	۴۸	″	″	″	۲۲	۵۶
جمعہ	۲۲	۴	″	″	″	″	″	″
شنبہ	۲۳	۵	″	″	″	″	۲۳	۵۷
یکشنبہ	۲۴	۶	۴۷	۲۳	۲۴	″	″	″
دوشنبہ	۲۵	۷	″	″	″	۲۰	۲۴	۵۸
سہ شنبہ	۲۶	۸	۴۶	″	″	″	″	″
چہار شنبہ	۲۷	۹	″	″	″	″	۲۵	۵۹
پنجشنبہ	۲۸	۱۰	″	″	″	″	″	″
جمعہ	۲۹	۱۱	″	″	″	۲۱	۲۶	۹ بجے
شنبہ	۳۰	۱۲	″	″	۲۵	″	″	″

کوئی قریب اسٹیشن ہے تو پھر کسی معتبر شخص کی معرفت
ادا کردو۔ ورنہ خط کے ذریعہ سے پتہ وغیرہ دریافت
کرکے اسکی قیمت پہنچاؤ اگر باوجود پوری کوشش
کے نہ ملسکے تو وہ قیمت اسی شخص کیطرف سے صدقہ
سمجھ کر کسی مسکین غریب کو دیدو لیکن اگر اتفاق
سے وہ پھر کہیں ملجائیگا اور مطالبہ کریگا تو
دوبارہ دینا ہوگا اس صدقہ کا ثواب تمکو ہوگا
مسئلہ اگر کوئی شخص پیسے کی دو دو یا سلائی
یا ایک ایک آنہ کا سیب بیچتا تھا تم نے زبان
سے کچھ نہیں کہا دیاسلائی یا سیب اٹھا لئے
اور پیسے نکال کر دینے لگے ریل چل نکلی قیمت
اسکو نہ پہونچ سکی تو تم اسکی قیمت پہونچانی
چاہئے یا اس کی چیز واپس کردینی چاہئے۔
درصورت دشواری واپسی کے وہ چیز یا اس کی
قیمت محتاجوں کو دیدینی چاہئے اگر خود محتاج
ہو تو خود بھی اپنے صرف میں لاسکتا ہے پھر کبھی
اگر مالک ملجائے قیمت اسکو دیدینا چاہئے یا اس
سے معاف کرالیا جائے مسئلہ اگر آپنے کسی چیز
کی قیمت پہلے دیدی اور گاڑی چھوٹ گئی
بائع نے اس کو تمہارے پاس پھینکنا چاہا
لیکن وہ گاڑی میں نہ پہونچی گر کر ضائع ہوگئی
تو آپکی قیمت اس کے ذمہ باقی رہی۔
شرعاً اس سے وصول کرنیکا استحقاق رکھتے
ہو مگر بہتر یہ ہے کہ معاف کردو بہت ثواب
حاصل ہوگا مسئلہ اسٹیشن پر سے چیز خرید
کر یا اپنا ناشتہ وغیرہ نکال کر کسی غریب آدمی
کے سامنے کھاؤ تو تھوڑا بہت بقدر مناسب

ایام ہفتہ	ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ	جون ۱۹۲۴ء	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	وقت عصر	غروب آفتاب	عشاء
یکشنبہ	۱	۱۳	۴بجکر ۴۶منٹ	۵بجکر ۲۳منٹ	۱۲بجکر ۲۵منٹ	۵بجکر ۲۱منٹ	۷بجکر ۲۶منٹ	۹بجکر ۱منٹ
دوشنبہ	۲	۱۴	"	"	"	۲۲	۲۷	۲
سہ شنبہ	۳	۱۵	"	"	"	"	"	"
چہارشنبہ	۴	۱۶	۴۵	"	"	"	"	۳
پنجشنبہ	۵	۱۷	"	۲۴	"	۲۳	۲۸	۴
جمعہ	۶	۱۸	۴۶	"	"	"	"	"
شنبہ	۷	۱۹	"	"	"	"	"	۵
یکشنبہ	۸	۲۰	"	"	۲۶	"	"	"
دوشنبہ	۹	۲۱	"	"	"	۲۴	۲۹	۶
سہ شنبہ	۱۰	۲۲	"	"	"	"	"	"
چہارشنبہ	۱۱	۲۳	"	"	"	"	"	۷
پنجشنبہ	۱۲	۲۴	"	۲۵	۲۷	"	"	"
جمعہ	۱۳	۲۵	"	"	"	"	"	۶
شنبہ	۱۴	۲۶	۴۷	"	"	"	"	"
یکشنبہ	۱۵	۲۷	۴۸	۲۶	"	"	"	"
دوشنبہ	۱۶	۲۸	"	"	"	"	۳۰	۵
سہ شنبہ	۱۷	۲۹	۴۹	"	۲۸	"	"	"
چہارشنبہ	۱۸	۳۰	۵۰	۲۷	"	"	"	۴
پنجشنبہ	۱۹	یکم جولائی	"	"	"	"	"	"
جمعہ	۲۰	۲	"	"	"	"	"	"
شنبہ	۲۱	۳	۵۱	۲۸	"	"	"	۳
یکشنبہ	۲۲	۴	۵۲	"	۲۹	"	"	"
دوشنبہ	۲۳	۵	۵۳	۲۹	"	"	۲۹	"
سہ شنبہ	۲۴	۶	"	"	"	"	"	۲
چہارشنبہ	۲۵	۷	"	"	"	"	"	"
پنجشنبہ	۲۶	۸	۵۴	۳۰	"	"	"	"
جمعہ	۲۷	۹	"	"	"	"	"	"
شنبہ	۲۸	۱۰	۵۵	۳۱	۳۰	"	"	۱
یکشنبہ	۲۹	۱۱	۵۶	"	"	"	"	"

اس کو بھی دیدو دکان پر کتنی بصلیوں کو کھانا کھلانے سے زیادہ اس کا ثواب ہوگا) اگر اتنی گنجائش نہو یا ہمت و توفیق نہ ہو تو ایک طرف کو علیحدہ ہوکر پوشیدہ کھالو خصوصاً چھوٹے بچوں کے سامنے اس کا بہت خیال رکھو۔ اگر کسی غریب کا بچہ سامنے بیٹھا ہے تو جو کچھ اپنے بچوں کو خرید کر دیا ہے اس کو بھی کسی قدر ضرور دیدو ثواب عظیم ہوگا۔ ورنہ دور جاکر خریدو اور ایسی طرح کھلادو کہ غریب بچہ کو حسرت نہو اس میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ کسی قدر ثواب ہوگا مسئلہ اگر کسی قلی اور مزدور کے سر پر اسباب رکھدیا اس سے کچھ اجرت طے نہیں کی تھی تو اس جگہ جو مزدوری اس کی معروف ہو وہ دینی ہوگی مگر چاہئے کہ اول مزدوری طے کرلو تاکہ پھر جھگڑا نہ ہو طے کرنے کے بعد کم ہرگز نہ دو طے کرلے جانے کے بعد زیادہ دیتے ہیں کچھ حرج نہیں بلکہ ثواب ہے۔ واللہ الموفق والمعین وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین فقط۔

شرائط کتب خانہ اشرفیہ دہلی

(۱) اس سے پہلی فہرستیں سب منسوخ سمجھی جائینگی

(۲) بوجہ بیل ختم ہوجانے قیمتوں کی کمی بیشی کا ہر وقت کتب خانہ کو حق حاصل ہے۔

(۳) جبکہ پیکٹ یا پارسل ہمارے یہاں سے احتیاط کیساتھ روانہ ہوجائیگا تو پھر کتبخانہ اشرفیہ کسی نقصان کا ذمہ دار نہیں۔

(۴) مصارف پارسل و ڈاک و رجسٹری وغیرہ بذمہ خریدار ہونگے۔

فہرست ۱۳۴۴ھ

کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب

کتب تجوید

آداب القرآن مجید — ۱۰ر
تجوید القرآن معہ رسالہ
تعلیم القرآن یادگار حق القرآن
ازحضرت مولانا تھانوی مدظلہم — ۱۰ر
تنشیط الطبع فی اجراء السبع
ازحضرت مولانا تھانوی۔
اس میں قاریوں اور اُن
کے راویوں کے نام اور
اختلاف اور ساتوں قرأتوں
کے معلوم کرنیکی ترکیب وطریقہ وغیرہ ہے — ۵ر
التیسیر — ۱۰
جمال القرآن — ۲ر
دقائق الحکمۃ۔ شرح
جزری از شیخ الاسلام زکریا
شافعیؒ — ۳ر
رموز القرآن — ۱ر
شرح جزری اردو — ۵ر
ضیاء القرأت از قاری
ضیاءالدین صاحب — ۱ر
مقدمہ جزری معہ
تحفۃ الاطفال — ۳ر
مجموعہ بست مسائل قرأت — ۵ر
مجموعہ زینۃ القاری
معہ مخارج الحروف وسراج
القاری والبیان الجزیل
الترتیل۔ — ۲ر
مفتاح القرآن — ۱۰ر
مفید القاری — ۶ر

کتب تفسیر عربی

تفسیر جلالین مجتبائی — ۱۲ر
تفسیر بیضاوی نادر — عہ۸ر
سبق الغایات فی
نسق الآیات ازحضرت
مولانا تھانوی — ۹ر
تفسیر جامی زادہ
یعنی سورہ یٰسین کی
تفسیر — ۶ر

کتب تفسیر اردو

تفسیر بیان القرآن
مؤلفہ حضرت مولنا شاہ
محمد اشرف علی صاحب
تھانوی مدظلہم اس تفسیر کی
خوبی پورے طور پر بیان کرنا
مشکل ہے حضرت مولانا
نے اس میں ان امور کا
التزام کیا ہے ترجمہ بامحاورہ
مگر تحت اللفظ کی رعایت
مدنظر ہے توضیح کے لئے
ف کے نشان سے تفسیر کیگئی
ہے۔ ضروری مضامین اور
روایات صحیحہ لکھی ہیں اتباع
سلف کا التزام ہے مسائل
فقہیہ و کلامیہ سے بھی
حسب ضرورت بحث کیگئی ہے
جن آیات کی تفسیر احادیث
مرفوعہ بھی وارد ہوئی ہے
اسکو مقدم رکھا ہے ربط آیات
خاص اہتمام سے بیان کیا
ہے ہر صفحہ کے حصہ زیریں
میں جدول دیکر نیچے اختلاف
وحل لغات ضروری ترکیب
وجوہ بلاغت توجیہ ترجمہ
مختصراً مذکور ہے۔
کامل .. .. — عـه۲۰
تفسیر عزیزی پارہ عم
ازحضرت مولانا شاہ
عبدالعزیز صاحب محدث
دہلوی رحمۃ اللہ علیہ — ۱۲ر
ایضاً کانپوری — عہ۸ر
تفسیر مرادیہ — ۳عہ ر
تفسیر سورہ یوسف منظوم — ۹ر
تفسیر موضح القرآن
ازحضرت مولانا مولوی
شاہ عبدالقادر صاحب
محدث دہلویؒ۔ یہ تفسیر
تمام قرآن مجید کی ایسی

نام کتاب	قیمت
ترغیب الجماعت	
از نواب قطب الدین صاحب	
مصنف مظاہر حق	۱ر
تعلیم الاسلام اول	۱؍ر
" دوم	۲ر
" سوم	۳ر
" چہارم	۵ر
تحفۃ الزوجین یہ رسالہ	
بھی نواب صاحب مرحوم	
کا ہے اس میں زوجین کے	
حقوق ہیں۔ مثلاً باب اول	
حقوق خاوند کے بیوی پر	
باب دوم حقوق بیوی کے	
خاوند پر یہ نہایت کارآمد	
رسالہ ہے۔	۴ر
تقویۃ الایمان معہ تذکیر	
الاخوان وغیرہ	۸ر
ایضاً خورد اس میں اور	
رسائل نہیں صرف تقویۃ	
الایمان ہی ہے۔	۴ر
تنبیہ النساء	۱؍ر
تعلیم النساء	۲ر
تمیز الکلام احوال الحرام	۱؍ر
تعلیم الدین مولفہ حضرت	
مولانا تھانوی۔ اس میں	
عقائد و تصدیقات اشغال	

نام کتاب	قیمت
وعبادات و معاملات و	
سیاسیات آداب معاشرت	
سلوک و مقامات با تفصیل	
مندرج ہیں	۸ر
ترتیب الصلوٰۃ	۸ر
ترکیب الصلوٰۃ	۳ر
تجہیز و تکفین	۱؍ر
حارق الاشرار	۱؍ر
حقیقۃ الصلوٰۃ	۱؍ر
حقوق الاسلام	۱ر
خلاصۃ النکاح	۳ر
خلاصۃ المسائل	۱؍ر
خلاصۃ الفقہ	۲ر
راہ نجات	۱؍ر
رسالہ علم الغیب	۱ر
رسالہ عقیقہ	۱؍ر
رانڈوں کی شادی	۱؍ر
رسالہ مانع الزنا	۲ر
راہ جنت	۳ر
رفاہ المسلمین	۳ر
زلزلۃ الساعۃ ترجمہ	
قیامت نامہ شاہ رفیع الدین	
صاحب	۳ر
سرمایہ آخرت	۱؍ر
شرح وقایہ	للعہ
شریعت کا ڈنڈا کوڑا	۱ر

نام کتاب	قیمت
شاہد تربیت الحروف	
بہ شربت تندرستی یہ رسالہ	
مختصر زبان اردو نہایت	
جامع ہے دیکھنے سے تعلق	
رکھتا ہے	۴ر
شرح محمدی منظوم	۵ر
صبح کا ستارہ	۲ر
صلوٰۃ الرحمٰن ترجمہ	
منیۃ المصلی	۸ر
صفائی معاملات	
از مولانا تھانوی	۲ر
ضمان الفردوس	
از مفتی عنایت احمد صاحب	۲ر
فضائل تہجد و صیام	۳ر
فتاویٰ عزیزی اردو	[illegible]
فتاویٰ اشرفیہ اول دوم	۲ر
ایضاً کلاں سوم	
امداد الفتاویٰ اولین	[illegible]
آخرین	[illegible]
حوادث الفتاویٰ	[illegible]
ایضاً تتمہ ثالثہ	[illegible]
ایضاً تتمہ رابعہ	۱۴ر
فتاویٰ رشیدیہ اول	۱۲ر
فتاویٰ میلاد شریف	۱ر
قیامت نامہ بہشت نامہ	۲ر
مفتاح الجنۃ	۲ر

نام کتاب	قیمت
مفتاح الجنۃ مجتبائی	۸ر
مالابد اردو	۴ر
مجموعہ فتاوے از	
مولانا عبدالحئی صاحب	للعہ
نصیحۃ المسلمین	۱ر
ہدایۃ الآفاق	
النکاح والطلاق	
اسمیں نکاح و طلاق کے	
مسائل ہیں	۳ر
ہدیۃ الاسلام	۵ر

کتب عقائد وکلام عربی وفارسی

نام کتاب	قیمت
تکمیل الایمان	۴ر
تفصیل الایمان	۱ر
خیالی	[illegible]
شرح عقائد نسفی	[illegible]
مجموعہ میرزاہد شرح	
مواقف	[illegible]
ملا جلال مجتبائی	[illegible]

کتب عقائد اردو

نام کتاب	قیمت
تکمیل الایمان اردو	۵ر
تہذیب العقائد ترجمہ	
شرح عقائد نسفی	۱۲ر
تصفیۃ العقائد	۳ر

نام کتاب	قیمت
عقائد الاسلام ترجمہ فقہ اکبر ملا علی قاری	۴؍
فروع الایمان از حضرت مولانا تھانوی	۲؍

کتب فرائض عربی و اردو

نام کتاب	قیمت
تسہیل الفرائض عربی	۶؍
ایضاً اردو	۵؍
سراجی	۸؍
ایضاً مجتبائی	۱۰؍
شریفیہ	۱۲؍
کنز الفرائض ترجمہ سراجی	۱۸؍

کتب صرف عربی

نام کتاب	قیمت
ادیب الصرف ترجمہ پنج گنج	۵؍
ابواب الصرف	۵؍
ایضاً مجتبائی	۷؍
تبیان شرح میزان	۴؍
جامع تعلیلات	۸؍
جاربردی	عہ؍
خفیہ شرح مراح الارواح	۱۴؍
دستور المبتدی	۲؍
زنجانی	۲؍
زرادی	۲؍
شافیہ	۱۴؍
صرف میر	۲؍
عزیز المبتدی ترجمہ میزان الصرف	۳؍
علم الصیغہ	۴؍
ایضاً مجتبائی	۸؍
فصول اکبری	۶؍
ایضاً مجتبائی	۸؍
کتاب الصرف از حافظ عبدالرحمن صاحب	۱۲؍
میزان الصرف و منشعب	۲؍
مجموعہ پنج گنج	۴؍
مراح الارواح	۲؍
نوادر الوصول شرح فصول اکبری	عہ؍
نغزک شرح زرادی	۸؍
ہدایۃ الصرف	۴؍

کتب نحو عربی

نام کتاب	قیمت
الفیہ ابن مالک یوسفی	۱۲؍
الہامیہ	۸؍
تیسیر المبتدی	۴؍
تحریر سنبٹ شرح کافیہ	۱۸؍
تسہیل الکافیہ	۸؍
تعریب الاطفال پیہ	
بزبان اردو نہایت سہل اور کارآمد رسالہ ہے	۳؍
درایۃ النحو شرح ہدایۃ النحو	عہ؍
شرح مائۃ عامل مع حل ترکیب مجتبائی	۲؍
ایضاً کانپوری	۳؍
ایضاً کلاں	۱۴؍
ایضاً مترجم معروف بہ جواہر الحرب	۷؍
ضریری	۲؍
عزیز النحاۃ	۲؍
کتاب النحو از حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری	۸؍
کافیہ	۸؍
مجموعہ نحو میر	۴؍
ہدایۃ النحو	۸؍

کتب منطق و فلسفہ

نام کتاب	قیمت
المنطق	۲؍
الفلسفہ	۲؍
ایساغوجی قاسمی	۲؍
الکافی شرح ایساغوجی	۴؍
الکلام الفائق شرح میزان منطق	۲؍
بدیع المیزان	۵؍
تیسیر المنطق اردو زبان میں نہایت سہل اور مختصر رسالہ	۲؍
حاشیہ قاضی مبارک از مولانا عبدالحق صاحب خیرآبادی	۷؍
شرح مرقات عربی از مولانا عبدالحق صاحب خیرآبادی کہنے کو مرقات کی شرح ہے لیکن درحقیقت فن منطق میں جامع کتاب ہے ہر بحث میں متقدمین و متاخرین کی رائیں۔ پھر آخر میں تدقیق و تحقیق اور فیصلہ ہے۔ اس کتاب سے تحقیق کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ طرز بیان نہایت سلیس	عہ؍
شرح تہذیب	۱۵؍
ایضاً مع تحفہ شاہجہانی	۱۴؍
شرح سلم ملا مبین	عہ؍
شرح ہدایۃ الحکمۃ خیرآبادی	سہ؍
صدرا مجتبائی	عہ؍
قطبی "	عہ
ایضاً کانپوری	۱۲؍
قاضی مبارک	عہ؍
قال اقول	۲؍
میر قطبی	۱۰؍

نام کتاب	قیمت
میرزاہد ملاجلال	۱۲ر
مجموعہ منطق	۸ر
مرقات	۴ر
ملاحسن	۱۲ر
میبذی	۱۲ر
ہدیہ سعیدیہ	۱۲ر

کتب انشاء و ادب عربی

نام کتاب	قیمت
اخوان الصفا بقدر نصاب	۸ر
ایضاً کامل	۱۲ر
ارشاد الی بانت سعاد عینی شرح قصیدہ بانت سعاد از مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندی	۵ر
بدیع الانشاء	۵ر
تاریخ الخلفاء	۱۲ر
التعلیقات الی سبع معلقات	۱۲ر
دیوان حماسہ مطبوعہ دیوبند یہ نہایت صحیح بحواشی مفیدہ نہایت اہتمام کیساتھ دیوبند میں چھاپا گیا ہے۔	۸ر
دیوان حماسہ ہندوستان و مصر میں اس سے بہتر دیوان حماسہ طبع ہوا ہے مگر آجتک ایسا نادر مجموعہ طبع نہیں ہوا۔ علاوہ دیوان کے دو شرح کامل ایک علامہ تبریزی کی جو اسوقت نایاب ہو رہی ہے اور چالیس روپیہ میں آتی ہے چھپ گئی ہے، دوسری شرح فاضل سہارنپوری کی، فیضی ہے۔ یہ شرح گویا معدوم تھی جن صاحبوں کے پاس یہ شرح تھی وہ دکھانا بھی گوارا نہ کرتے تھے چہ جائیکہ پڑھنے یا مطالعہ کے لئے دینا جن لوگوں نے اس شرح کا مطالعہ کیا ہے ان کو معلوم ہے کہ یہ کیسی شرح ہے دیوان حماسہ جیسی کتاب کی اس سے بہتر کوئی شرح نہیں دو شرحوں کے علاوہ سلیس بامحاورہ اردو ترجمہ ہے ظاہری خوبی یہ ہے کہ تمام درسی کتابوں سے کاغذ بہتر ہے۔ جلد اول ۱۲۰ صفحات پر ختم ہے	۵ر، ۵ر، ۱۲ر، ۱۲ر، ۸ر
ایضاً جلد دوم زیر طبع	
دیوان متنبی مطبوعہ دیوبند یہ بھی نہایت عمدگی کیساتھ چھاپا گیا ہے	۱۲ر
ایضاً مجتبائی	۱۲ر
دیوان حضرت علیؓ	۱۰ر
سبعہ معلقہ	۵ر
عربی بول چال اول	۱۲ر
ایضاً ثانی	۱۲ر
عطر الوردہ شرح قصیدہ بردہ	۸ر
قلیوبی معہ فرہنگ	۱۲ر
الکلام الملوک	۸ر
کفایۃ المتحفظ نہایت عمدہ کتاب ہے	۵ر
ایضاً محشی کلاں	۱۲ر
مکاتیب رشیدی	۴ر
مرقات رحیمیہ	۴ر
مقامات حریری کامل	۱۲ر
مرقات العربیہ	۴ر
ایضاً دوم	۸ر
ایضاً سوم	۱۰ر
مفید الطالبین	۴ر
ایضاً مترجم	۴ر
نفحۃ الیمن	۱۲ر
ایضاً نادرس	۸ر
مقامات بدیع الزمان ہمدانی بقدر نصاب	۵ر

کتب معانی و بیان و عروض عربی و فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
تلخیص المفتاح	۸ر
تذکرۃ البلاغت	۱۲ر
رسالہ تذکیر و تانیث	۴ر
عروض المفتاح	۱۰ر
مختصر معانی	۱۲ر

ہیئت عربی و ریاضی

نام کتاب	قیمت
اقلیدس	۹ر
ایضاً مجتبائی	۱۴ر
باب تشریح الافلاک	۸ر
تصریح فی تشریح	۱۴ر
خلاصۃ الحساب	۸ر
سبع شداد	۹ر
شرح چغمینی	۱۲ر
قوشجیہ	۲ر

کتب حساب

نام کتاب	قیمت
پہاڑے اردو	۔ر
ایضاً عباسی معہ گر	[illegible]
زبانی حساب بقدرتامل دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر	[illegible]

نام کتاب	قیمت
تک شمار کرنا سنت کے موافق اگر یاد کرنا ہو تو اس رسالہ کو دیکھو پہلے جو چھپا تھا وہ بلا استاد سمجھ میں مشکل سے آتا تھا مگر اب انگلیوں کے نقشے بنا دئے ہیں جن کے دیکھنے سے بآسانی سمجھ میں آجاتا ہے اب بغیر استاد یاد کرنا آسان ہوگیا ہے اور اسکے یاد کرنیکے بعد تسبیح ہزاردانے کی بنانے کی ضرورت نہیں اسکے ذریعہ دس ہزار تک یکدم شمار کرسکتے ہیں۔	ار
مکتب نامہ معروف بہ معلم الحساب	۵ر
مظہر الحساب	۴ر

لغات عربی و فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
[illegible] فارسی	۱۰ر
صراح معہ قراح	سے
غیاث اللغات کلاں	
منتخب اللغات	للعہ
کریم اللغات جس میں لغات [illegible] معروف بہ [illegible] سے عربی و ترکی زبان سیکھنے والوں کو [illegible]	۸ر

نام کتاب	قیمت
اپنے پاس رکھنا نہایت ضروری ہے اصل اردو لغات لکھکر اس کے عربی لغات لکھدئے ہیں تاکہ عربی پڑھنے وقت کام دے اب تک جو لغات ملاحظہ سے گذرے ہوں گے ان میں عربی لغات کے معنی اردو میں بتائے ہوں گے گر اردو عربی بنانے میں کچھ کام نہیں دیسکتے اس چھوٹی سی کتاب سے بہت بڑا کام نکلتا ہے اس کی خوبی اس کے ملاحظہ سے معلوم ہوتی ہے۔	۵ر
لغات کشوری	للعہ
لغات القرآن	۸ر
منتخب النفائس	۸ر

کتب اخبار و سیر و تاریخ عربی و اردو

نام کتاب	قیمت
الہارون	عہ
الفاروق از مولانا شبلی نعمانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مکمل سوانح عمری نہایت واضح	عہ
الغزالی سوانح عمری از مولوی	

نام کتاب	قیمت
عبداللہ صاحب انصاری	۴ر
بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء	عا
تاریخ الخلفاء عربی	۱۲ر
تاریخ حبیب اللہ اردو	۸ر
تاریخ مکہ معظمہ	۴ر
تذکرۃ الاولیاء اردو یہ حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا زبان فارسی ہے اس میں اولیاء اللہ کے حالات ہیں اس کا ترجمہ زبان اردو کیا گیا ہے نہایت مطلب ہے دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔	۱۲ر
تاریخ بیت المقدس	۶ر
تاریخ بنی اسرائیل	۴ر
رحمۃ الرحمن ترجمہ قصیدۃ النعمان	۵ر
سیرۃ النعمان	عہ
سفرنامہ مولانا شبلی	عہ
فردوس آسیہ از مولانا عبدالرب صاحب دہلوی اس میں خلفاء راشدین و امامین کے مفصل حالات ہیں دو جلدوں میں کمال مذہبی	۱۲ر
قصص الانبیاء کلاں	عا
مرج البحرین فی ذکر	

نام کتاب	قیمت
شہادۃ الحسنین - اس کی مفصل کیفیت صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ ہو	
مجموعہ واقدی اردو	
فتح مکہ معظمہ و فتوح الشام و فتوح المصر و فتوح العجم	

کتب تصوف

نام کتاب	قیمت
ارشاد الطالبین از قاضی صاحب	
اخلاق محسنی	
اکسیر ہدایت ترجمہ کیمیائے سعادت	
امداد السلوک فارسی ترجمہ رسالہ کیمیہ عربی کا یہ حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے نہایت مستند	
ارشاد مرشد	
انفاس العارفین	
بدا الشروح شرح دلائل	
تربیت السالک از حضرت مولانا تھانوی کی جو واردات پیش آتی ہیں ان کا جواب اس کو کہ وقت کا مطلب کہا گیا ہے۔	
اول	
ایضاً دوم	

نام کتاب	قیمت
فردوس آسیہ	عہ
مواعظ اشرفیہ	۱ر
مجالس الابرار اردو	صہ
مرج البحرین فی ذکر شہادۃ الحسنین	۸ر
ہدیہ ضمیر وغطۂ نظیر	۱۰ر

کتب رد نصاریٰ

نام کتاب	قیمت
تقریر دلپذیر	عہ
کشف الحقائق اردو موجودہ زمانہ میں نصاریٰ کے رد کی بہت اچھی کتاب ہے	عہ
مباحثہ شاہجہانپور	۶ر

کتب رد ہنود

نام کتاب	قیمت
انتصار الاسلام	۳ہر
رقیمۃ الوداد	
قابل دید کتاب تحفۃ الہند	ہر
تحفۂ لحمیہ	۸ر
الصدقۃ الجاریہ فی رد الاریہ آریوں کی تردید میں محققانہ اور عالمانہ رسالہ اور مفید معلومات کا ذخیرہ	۵ر
قبلہ نما	۲ر
نگینہ کا مباحثہ	۱ر

کتب رد شیعہ

نام کتاب	قیمت
احسن الحسنات	۵ر
انتباہ المومنین	عہ
تحفہ اثنا عشریہ	چار
ہدایۃ الشیعہ	۲ر

رد قادیان

نام کتاب	قیمت
الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح از حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی	۲ر
ختم النبوۃ حصہ اول جس میں ختم النبوۃ فی القرآن کو قرآن مجید کی ستر آیات سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلعم کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی نہیں ہو سکتا	۱۲ر
ہدیۃ المہدیین جس میں قرآن مجید کی چھتیس آیات اور ۱۶۲ ایک سو باسٹھ احادیث، اقوال سلف اور کتب سابقہ کی بشارتوں سے ثابت کیا ہے کہ بعد آنحضرت کوئی نبی نہیں ہو سکتا	۱۰ر

کتب خطب

نام کتاب	قیمت
خطبات القرآن والاحادیث	۱ر
خطب مولانا عبدالحی صاحب	عہ
خطبہ منبریہ	۱ر
خطب دوازدہ ماہی	۸ر
خطب دوازدہ ماہی مترجم	۱۵ر
خطب الماثورہ	۲ر
خطب خاندان عزیزی	۱۲ر
خطب علمی	۲ر

کتب درسیہ فارسی برائے مبتدیان

نام کتاب	قیمت
احسن القواعد	عہ
آمدن سی لفظی	۱ر
بوستاں	۱۲ر
ایضاً مترجم	۱۴ر
پند نامہ عطار	۲ر
ایضاً مترجم	۳ہر
چہار گلزار	۳ہر
چہل سبق	۱ر
حکایات لطیف	۲ر
حمد باری	۱ر
خالق باری	۱ر
دستور الصبیان	۱ر
ایضاً مترجم	۲ر
رسالہ عبدالواسع	۳ہر
سکندر نامہ	عہ
ایضاً مترجم	عا
صفوۃ المصادر مرتبہ	
آمد نامہ	۱ر
قادر نامہ	۱ر
کریما	۱ر
کریما مترجم	۲ر
گفتگو نامہ فارسی	۱ر
گلزار دبستاں	۳ر
گلستاں	۱۰ر
ایضاً مترجم	۱۲ر
مفید نامہ	۴ر
محمود نامہ	۱ر
ماقیماں	۱ر
مصدر فیوض	۳ر
نام حق	۱ر
ایضاً مترجم	ہر

کتب انشائے فارسی

نام کتاب	قیمت
انشائے بشیر	۲ر
انشائے بہار عجم	۱ر
انشائے خلیفہ	۳ر
انشائے دلکشا	۳ر
انشائے جامی	۳ہر
رقعات عالمگیری	۳ر
قصائد عرفی	۷ر

کتب انشائے اردو

نام کتاب	قیمت
انشائے اردو	۱ر
انشائے خرد افروز	۱ر
انشائے بہار بیخزاں	۲ر
اردوئے معلیٰ	چار
رقعات غنایت علی	۵ر

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت

کاغذات کارروائی ۴ر
مکتوب محمدی ۱ر
مکتوب احمدی ۲ر

کتب خوشنویسی

ارژنگ چین ۸ر
پنجۂ نگارین ۲ر
صحیفۂ نگارین ۲ر

کتب تعلیم النسواں

بہترین جہیز ۱ر
بہشتی زیور فی حصہ ۴ر
تنبیہ النسار ۱ر
تعلیم النسار معہ دلہن نامہ ۱ر
زینۃ النسار ۲ر
مرآۃ النسار ۶ر
مفید النسار ۷ر
ہدایت النسوان ۱ر

تصانیف حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اسرار المکتوم ۱ر
آیات اللہ الکاملہ
ترجمہ حجۃ اللہ البالغہ ۷ر
انفاس العارفین عہ

الضاف معہ ترجمہ اردو
کاغذ پرانہ ۴ر
الضاف کاغذ عمدہ ۸ر
عقد الجید مترجم اردو مع
قول الجمیل معہ ترجمہ اردو
شفاء العلیل ۶ر
فیوض الحرمین ۱۲ر
ہوامع شرح حزب البحر ۵ر

تصنیفات شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ

رسالہ وحدۃ الوجود مسئلہ وحدت وجود کی تحقیق میں ۰ر
ضیاء القلوب معہ ترجمہ اردو اشغال۔ اذکار۔ مراقبات تفصیل سلاسل لطائف ستہ ختم خواجگان وغیرہ ۶ر
ضیاء القلوب فارسی ۴ر
غذائے روح پر درد اردو نظم حق تعالیٰ کی راہ کی طرف لانیوالی درد عشق پیدا کرنیوالی کتاب ہے ۵ر

تحفۃ العشاق نظم اردو میں بی بی تحفہ علیہا رحمۃ کا عجیب قصہ، درد عشق اسکے حرف حرف سے ٹپکتا ہے
گلزار معرفت حضرت حاجی صاحب قدس سرہ کی عاشقانہ غزلیں جن سے طالب کو حق تعالیٰ کی محبت جوش زن ہوتی ہے اور اس میں ایک قصیدہ نعتیہ مصنفہ حضرت مولانا محمود حسن صاحب بھی شامل ہے ۲ر
درد نامہ غمناک محبوب حقیقی کی یاد اور شوق وصل میں ایک نہایت درد بھری ہوئی نظم۔ ۰ر
ارشاد مرشد صبح و شام کے اذکار اور دعائیں اور نوافل اور ضروری نصائح گویا یہ طالب کے لئے ایک مختصر دستور العمل یا نظام الاوقات ہے۔
جہاد اکبر — آدمی کے اندر جو نفس و شیطان اور روح کے درمیان محاربہ ہوتا ہے اس کا مفصل بیان

تصنیفات قطب الارشاد حضرت مرشدنا و مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہٗ ۲ر

امداد السلوک یہ نایاب کتاب رسالہ مکیہ عربی کا فارسی ترجمہ ہے۔ فن سلوک میں نہایت نافع و مفید ہے ہر طالب کو اس کا دیکھنا ضروری ہے۔ ۵ر
اس کا اردو ترجمہ ارشاد الملوک ترجمہ مولانا عاشق الٰہی صاحب ۶ر
ہدایت الشیعہ شیعہ کی طرف سے دس سوال شائع ہوئے تھے اس رسالہ میں اُن کے دندان شکن جواب ہیں۔ ۴ر
(سہولت حج کے واسطے) حبیبی زبدۃ المناسک مع رسالہ انیس الحجاج جماعت حجاج کو اس سفر مبارک میں باعتبار اجر اخروی اور قبولیت کے جس خبر کی ضرورت ہے وہ اس کتاب ۱ر

نام کتاب	قیمت
میں موجود ہے اسکو حضرت	
ممدوح نے محض اسی	
ضرورت کے واسطے تیار	
کیا ہے۔ یہ کتاب مسائل	
حج میں جس قدر ضروری	
اور جامع واقع ہوئی ہے	
وہ اس کے دیکھنے ہی سے	
معلوم ہو سکتا ہے۔ جملہ	
مناسک کو جدا جدا ابواب	
میں ایسی طرز پر جمع فرمایا ہے	
کہ بڑی بڑی کتابوں سے	
وہ کام نہیں نکلتا جو اس	
مختصر رسالہ سے حاصل	
ہوتا ہے جو لوگ کتب مزید	
تحصیل کئے ہوئے ہیں	
وہ بھی اس مختصر تالیف سے	
مستغنی نہیں ہیں۔ کیونکہ	
ابواب حج کو پڑھ لینا اور	
امر ہے اور ضرورت کے	
وقت استنباط مسئلہ کر لینا	
اور امر ہے اس لئے حضرات	
اہل علم کو بھی اس سفر میں	
اس رہبر بے اجرت و	
معلوف بے منت کا ساتھ	
ضروری ہے چونکہ مولانا	
کے اعلم استنادا ورفقیہ بیدا بہر	
ہونے میں کسی مخالف و موافق	

نام کتاب	قیمت
کو کلام نہیں ہے اسلئے	
حضرت مؤلف کی اس	
شہرت کے بعد جو کتاب	
کی تعریف کی حاجت نہیں	
اس رسالہ کے آخر میں ایک	
ایک بزرگ مدنی الاقامت	
نے حال کی عربی بول چال	
جس سے مسافران حج کو	
تمام حالات میں پوری	
مدد مل سکتی ہے زیادہ کی	
ہے ان محاورات کے محفوظ	
و محفوظ رکھنے سے اہل عرب	
کو اپنی ضروریات سمجھانے	
اور ان کی سمجھنے میں سہولت	
ہوتی ہے باوجود اس	
زیادتی کے قیمت وہی	
اس کتاب کے برابر رکھی گئی	
ہے بہت زیادہ مفید امر	
یہ ہے کہ اس کی تقطیع ایسی مختصر	
رکھی گئی ہے کہ اونٹ پر چڑھتے	
اترتے جتی کہ طواف وسعی	
کے وقت بھی ہر جگہ اپنے	
پاس جیب میں رکھ سکتے	
ہیں اور اگر شوقین حضرات	
اول آخر سادہ کاغذ	
لگائیں گے تو یادداشت	
کے واسطے انکو دوسری	

نام کتاب	قیمت
پاکٹ بک کی ضرورت	
نہو گی قیمت چکنا کاغذ	۵ر
” روکھا کاغذ	۴ر
لطائف رشیدیہ	
تفسیر و حدیث سے متعلق	
اہل علم کے شبہات و سوالات	
کے جواب میں۔	۲ر
سبیل الرشاد	
آمین بالجہر۔ رفع یدین	
صحابی کی تعریف، تقلید	
شخصی وغیرہ میں نہایت	
منصفانہ تحقیقات تحریر	
فرمائی ہیں، اہل علم و طلبہ	
اسکو ضرور دیکھیں۔	۳ر
اوثق العرى اس رسالہ	
میں احادیث صحیحہ سے	
یہ ثابت فرمایا ہے کہ	
دیہات میں جمعہ جائز نہیں	
اور جمعہ کیلئے قصبہ یا شہر	
کا ہونا شرط ہے۔	۱ر
ہدایت المعتدی	
فی قرأت المقتدی	
اس میں احادیث سے ثابت	
کیا گیا ہے کہ امام کے پیچھے	
الحمد پڑھنا منع ہے اس	
بحث میں اس سے قبل	
ایسی تحقیق کسی نے نہیں	

نام کتاب	قیمت
فرمائی۔	۳ر
الرای النجیح فی عدد	
رکعات التراویح	
احادیث صحیحہ سے تراویح کا	
بیس رکعت ہونا اور صلوٰۃ	
تراویح و تہجد کا علیحدہ علیحدہ	
ہونا بیان فرمایا ہے	۱مر
فتاوی میلاد شریف	۱مر
قطوف دانیہ فارسی	
مساجد میں جماعت اولیٰ	
کے بعد دوسری جماعت	
کرنیکی کراہت میں مفصل	
تحقیق (فارسی)	۲ر
رد الطغیان فی اوقاف	
القرآن قرآن شریف	
میں جو اوقاف مثل ط ج	
وغیرہ ہا ہیں غیر منقول ہونے	
ثابت کیا ہے کہ انپر وقف	
کرنا بدعت ہے حضرت	
مولانا قدس سرہ نے	
دلائل صحیحہ سے ان اوقاف	
کو ثابت فرمایا ہے	۱۰ر
تنشیط الاحتیاطی الظہر جمعہ	
اس میں ثابت فرمایا ہے	
کہ جہاں جمعہ ہوتا ہے وہاں	
ظہر پڑھنا جائز نہیں اس	
کا خلاف ہے اور جمعہ فرض	

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ مدرسہ کلاں دہلی آنی چاہئیں

تصنیفات حضرت سیدی ومرشدی حکیم الامۃ مجدد الملۃ حافظ قاری حاجی مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مد فیوضہم

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
امداد الفتاوی معروف		اہل شبہات یعنی انگریزی		میں شبہات وشکوک اور		الاحکام عوام میں جو	
فتاوے اشرفیہ		تعلیم یافتہ حضرات کے		اوہام پیدا ہوئے ہیں		غلط مسائل مشہور ہیں انکی	
سنہ ۱۳۱۰ھ سے ۱۳۲۶ھ		مذاق پر نہایت وضاحت		وہ تمام تر شبہات اور		اصلاح کیگئی ہے مع ضمیمہ	۱ر
تک کے فتاوی اس میں		ومتانت سے دئے ہیں		ان کے مدلل جوابات		احکام قرآنی اس میں	
درج ہیں اور کتب فقہیہ		یہ رسالہ اس قابل ہے کہ		جمع کئے گئے ہیں نہایت		آیات قرآنیہ کے خواص	
کے طرز پر مبوب کیا گیا ہے		ہر انگریزی تعلیمیافتہ		مفید ہے	۲ر	عملیات کا بیان ہے اسکے تین	
فلسفیانہ شبہات کے جوابات		حضرات کے پاس رہے		اصلاح ترجمہ حیرت		حصے ہیں قیمت ہر حصہ	۵ر
بھی اس میں درج ہیں	لعمہ	تاکہ جسوقت کوئی شبہ		مرزا حیرت صاحب دہلوی		آداب المعاشرت	
تتمہ امداد الفتاوے		پیش آوے فوراً اس		کے ترجمہ کلام مجید کی		باہمی گزران وبرتاؤ کے وہ	
یعنی حوادث الفتاوے		کتاب سے حل کرلیا جاوے		غلطیوں کی اصلاح	۱ر	آداب کہ جنکی رعایت رکھنے	
اسمیں سنہ ۱۳۲۶ھ سے ۱۳۳۲ھ		انشاء اللہ تعالی جواب		اوراد رحمانی واذکار		سے آپس میں محبت واتفاق	
تک کے فتاوی درج ہیں	سے ۴ر	حاصل ہو جائیگا۔ خواہ		سبحانی۔ سبحان اللہ		پیدا ہوتا ہے۔	۲ر
تتمہ ثالثہ	عہ	کلیتہً یا جزءً اسکی پوری		الحمد للہ اللہ اکبر کے فضائل		امواج الطلب مع	
تتمہ رابعہ	۱۴	تعریف احقر کا قلم		اور عجیب وغریب نکتے		مثنوی زیر وبم وغیرہ	۱۰ر
اصلاح الرسوم رسوم		نہیں کرسکتا لہذا یہ		قابل دید۔	۳ر	ارشاد الہائم فی	
مروجہ کا رد اور ان کی		رسالہ ملاحظہ کا محتاج ہے	عہ	الاقتصاد فی التقلید		حقوق البہائم	۱ر
اصلاح کا طریقہ	۵ر	اخبار الزلزلة	۱ر	والاجتہاد۔ تقلید شخصی		بہشتی زیور اس مفید	
الاستبصار فی		اخبار بینی	۱ر	وتقلید مطلق کے متعلق		اور مقبول عام کتاب کی	
فضل الاستغفار	۱ر	اصلاح ترجمہ دہلویہ		نہایت منصفانہ بیان		تعریف وتوصیف خارج	
الانتباہات المفیدة		ڈپٹی نذیر احمد صاحب		وبیان مختلف فیہ آمین		از بیان ہے ہر شخص پر	
علم کلام جدید کا ایک		کے ترجمہ کی اصلاح	۲ر	بالجہر وغیرہ کا مفصل و		آفتاب نصف النہار	
نہایت مفید رسالہ جس		اصلاح الخیال غلط سے		مدلل بیان	۴ر	کی طرح یہ بات روشن ہے	
میں شبہات جدیدہ کے جوابات		جن لوگوں کو اتباع شریعت		اغلاط العوام فی باب		کہ یہ نسخہ اصلاح عادات	

نام کتاب	نرخ	نام کتاب	نرخ	نام کتاب	نرخ	نام کتاب	نرخ
وآداب معاشرت ومسائل وظیفہ میں کس قدر مفید ثابت ہوا ہے۔ خاصکر عورتوں کے حق میں توکسیر کاکام دیا ہے اسکے گیارہ حصے ہیں اول سے دس حصے توخاص عورتوں کی تعلیم وتربیت ودرستی حالات میں بےنظیر ہیں گیارہواں حصہ خاص مردوں کے مسائل میں بے بدل ہے فی حصہ بہشتی گوہر گیارہواں حصہ بیان القرآن حضرت مولانا حکیم الامۃ کی قرآن مجید کی تفسیر بارہ جلدوں میں اعلیٰ درجہ کی اور قابل ملاحظہ تفسیر اس سے بڑھکر اب تک کوئی تفسیر نہیں چھپی ہے اس تفسیر کی ہر ہر جلد علیحدہ بھی تیار ہے جن کی قیمت فی جلد کامل تعلیم الدین۔ دین کے چاروں اجزاء عقائد عبادات واخلاق ومعاملات	۳ر ۱۰ر ۳ر عنہ	وسلوک کے مقامات واذکار واشغال کا قرآن وحدیث سے بیان تلخیصات عشر حضرت مولانا مدظلہ نے کم فرصت لوگوں کیلئے تعلیم عربی کا ایک مختصر نصاب تجویز فرمایا ہے جس سے قلیل عرصہ میں کافی استعداد عربی کی اور واقفیت مذہب ہوسکتی ہے۔ الترتیب اللطف فی قصۃ الکلیم والحنیف حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے قصے جو جابجا قرآن مجید میں متفرق طور سے آئے ہیں انکو ایک جا ترتیب فرمادیا ہے تجوید القرآن سہل نظم میں تجوید کے ضروری قواعد اور اس کے آخر میں ایک چھوٹا سا رسالہ یادگار حق القرآن ہے جس میں مختصر قواعد لکھدیئے گئے ہیں تنشیط الطبع اس میں سبع قراءت کا بیان ہے	۸ر ۹ر ۵ر ۱۰ر	اور آداب علم وتعلم و آداب تلاوت وغیرہ بیان کئے گئے ہیں تربیت السالک حضرت حکیم الامۃ کی خدمت میں جو ذاکرین وشاغلین حالات لکھتے ہیں اور حضرت والا انکا تحریری جواب دیتے ہیں ان سوال وجواب کو نقل کرکے ایک جاجمع کیا گیا ہے سالکین وعامہ مسلمین کو جوراہ سلوک میں شبہات وخطرات پیش آتے ہیں وہ سب اس کتاب سے حل ہوجاتے ہیں نہایت مفید کتاب ہے اسوقت اسکے دو حصے ہیں۔ فی حصہ التکشف عن مہمات التصوف۔ تحقیق تعلیم انگریزی انگریزی پڑھنے کے متعلق بحث جزاء الاعمال جمال القرآن یہ رسالہ علم تجوید میں بہت ہی سہل عبارت میں لکھا گیا ہے	۵ر ۶ر للعہ ۰ر ۳ر ۳ہر	حفظ الایمان مع بسط البنان وتغییر العنوان حقوق الاسلام اس میں استاد پیر ماں باپ میاں بیوی حاکم محکوم ہمسایہ و مہمان حیوانات سب کے حقوق درج ہیں حق السماع سماع کے متعلق فقہی کامل تحقیق حقوق العلم علماء پر عامہ مسلمین کے اور عامہ مسلمین پر علماء کے جو حقوق ہیں اور ان میں جو کوتاہیاں ہورہی ہیں انکی اصلاح ہے الخطب الماثورہ اس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے خطبے احادیث صحیحہ سے منتخب فرماکر درج فرمائے ہیں۔ الخطاب الملیح مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال کے جوابات اس رسالہ میں ہیں عیسیٰ علیہ السلام کی وفات وحیات کی تحقیق	۱۰ر ۱ر ۲ر ۵ر ۲ر ۱ر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
خاتمہ بالخیر۔ سوء خاتمہ		شجر طیبہ اس میں تین شجرے		سکتا ہے کہ میں کس درجہ		ثابت کیا ہے	۲ر
کے اسباب کی تحقیق اور		شامل ہیں۔ اول شجرہ نظم اردو		کا مؤمن ہوں	۳ر	القول البدیع۔ گاؤں	
خطرات نفسانی کے متعلق		حضرت حاجی صاحب قدس سرہٗ		فتاویٰ اشرفیہ اس کے		میں جمعہ نہ ہونیکا بیان	۲ر
ایسی تقریر کہ اس پر عمل		بزرگوں کے مقامات دفن		دو حصے ہیں ہر حصہ میں		کلید مثنوی۔ حضرت	
کرنے سے کوئی خطرہ نہیں		تاریخ وفات بھی لکھی گئی ہے		متفرق مسائل مع دلائل و		مولانا رومیؒ کی اردو سلیس	
آتا۔	۱ر	دوسرا شجرہ فارسی منظوم		تحقیقات عجیب و غریب		عبارت میں معتبر شریعت	
رونمائے مثنوی مع		مولانا رشید احمد صاحبؒ		درج ہیں۔ حصہ اول	۴ر	و طریقت کی جامع شرح	
کلید مثنوی	۱ر	تیسرا شجرہ فارسی حضرت		ایضاً حصہ دوم	۲ر	اور اسرار دقیق مسائل تصوف	
زاد السعید اس میں		مولانا مولوی اشرف علی		قصد السبیل اس میں		کو نہایت خوبی کے ساتھ	
درود شریف کے فضائل		صاحب مدظلہم۔ اور آخر		عام لوگوں کے اس		حل فرمایا ہے، دفتر اول	
و عجائب خواص اور درود		میں ایک رسالہ تحفۃ الطالب		خیال کا دفعیہ کیا گیا ہے		کے دو حصے ہیں حصہ اول	عار
شریف کے صیغے اور وہ درود		مؤلفہ حضرت مولانا حکیم الامۃ		جو یہ سمجھتے ہیں کہ تصوف		ایضاً حصہ دوم دفتر اول	عار
جو احادیث صحیحہ میں وارد		ملحق ہے۔	۱۰ر	اور وصول الی اللہ ان لوگوں		دفتر ششم کی شرح	لعہ
ہیں اور آخر میں ایک رسالہ		صفائی معاملات		کا کام ہے جو دنیا و ما فیہا کو		ایضاً دفتر دوم کی شرح	مہ
نیل الشفاء ہے جس میں		خرید و فروخت وغیرہ کے		ترک کرکے ایک گوشہ میں		کمالات امدادیہ اس	
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے		مسائل سہل [illegible]		بیٹھ رہے اس میں ایسے		رسالہ میں حضرت حاجی صاحب	
نعل مبارک کا نقشہ اور اُس کے		عام فہم۔	۲ر	دستور العمل تجویز فرمائے ہیں		کے ملفوظات وغیرہ ہیں	۶ر
عجیب و غریب خواص اور		طریقہ مولد شریف		کہ ہر شخص اس پر عمل کرکے		لب مثنوی دفتر ششم	
برکات درج ہیں	۲ر	مولد شریف کے اصلی		محروم نہیں رہتا	۲ر	کے ابتدائی حصہ کی شرح	۵ر
سبق الغایات (عربی)		اور صحیح اور سنت کے موافق		القول الصواب نئی		مناجات مقبول مع	
قرآن شریف کی آیتوں		طریقہ کا بیان	۱۰ر	روشنی والے مستورات		تتمہ و حزب البحر۔ روزانہ	
میں اول سے آخر تک لغات		علاج القحط تحفہ		کے پردہ مروجہ پر شبہات		تلاوت کرنے کے واسطے	
بیان فرمایا ہے	۹ر	وبا کا سچا علاج	۱ر	کرتے تھے کہ ایسا پردہ		احادیث کی پُر اثر دعاؤں کا	
شوق وطن وطن اصلی		فروع الایمان۔ یہ		قرآن و حدیث سے ثابت		مجموعہ ترجمہ اردو نظم میں	
یعنی آخرت کی یاد اور شوق		کتاب ایمان کامل کی کسوٹی		نہیں حضرت مولانا نے		کردیا گیا مع شجرہ خاندان	
پیدا کرنے والے مضامین	۴ر	ہے جس سے ہر شخص جانچ		قرآن و حدیث ہی سے اسکو		چشتیہ۔ خط واضح	۱۰ر

نام کتاب	قیمت
عہد نامہ جدید	؍
فتاوی محمدی ۳؎	
شرح دیوبندی	۱۰؍
فرحۃ الصالحین	۱؍
گلزار حدیث	؍
گلزار سنت	؍
مولوی معنوی	
سوانح مولانا روم ؒ	۴؍
مسافر آخرت	؍
مختصر سوانح عمری	
حضرت شیخ الہند ؒ	؍
مصیبت نامہ مولوی	

نام کتاب	قیمت
جمال الدین صاحب	۲؍
کتب طب عربی	
جہات قانون	۱۲؍
حدود الامراض	۴؍
قانونچہ	؍
کنز الحکمار	۳؍
موجز نامی	۱۲؍
کتب طب فارسی	
بحر الجواہر	۱۲؍
رکن اعظم	۸؍

نام کتاب	قیمت
رموز اعظم	؍
علاج الامراض	؍
قرابادین اعظم واکمل	؍
کفایہ منصوری	؍
مخزن التعلیم	۱۲؍
مجموعہ یاقوتی	؍
نیر اعظم	۸؍
کتب طب اردو	
الطاعون	۸؍
بستان المفردات	۱۲؍
خزینۃ العلاج کامل	؍

نام کتاب	قیمت
شفاء الامراض	؍
طب نبوی	؍
طب احسانی	۵؍
علاج الغربار	۱۲؍
قرابادین اعظم	؍
اردو	
میزان الطب	۱۰؍
مجربات حکیم	
حسام الدین حیدر	؍
مفید الاجسام	۴؍
مخزن المفردات	
خواص الادویہ	؍

طبیہ کالج دہلی کے نصاب کی جدید کتابیں

(از زبدۃ الحکمار حکیم محمد کبیر الدین صاحب مؤلف پروفیسر طبیہ کالج دہلی)

افادۂ کبیر (ترجمہ وشرح موجز القانون طبع سوم مع طبی نتائج واختلافی مسائل ومباحث ضروری یعنی کلیات کے اہم مضامین بصورت سوال وجواب) افادۂ کبیر کلیات کی ابتدائی درسی کتاب کالج کی جماعت سال اول کا نصاب ہے قیمت ؍

ترجمہ شرح اسباب معالجات طب یونانی کی معتبر درسی کتاب۔ کالج کی جماعت سال سوم وچہارم کا نصاب چار حصوں میں۔ قیمت جلد اول ؍، ثانی ؍، ثالث ؍، رابع ؍، کامل ؍

تشریح کبیر طبع ثانی مع صد ہا تصاویر رنگین وسادہ (تشریح انسانی کی سب سے واضح معتبر درسی کتاب۔ طبیہ کالج کی جماعت سال اول ودوم کا تشریحی نصاب ہے تشریح جدید وقدیم کا بہترین مجموعہ، دو جلدوں میں جلد اول ؍، جلد دوم کی تصاویر رنگین ہیں جو زیر طبع ہیں

منافع الاعضاء۔ کلیات قدیم وجدید کا تقابل، علم افعال الاعضاء (فزیالوجی) کی بہترین سلیس اور عام فہم کتاب، (کالج کی جماعت اول ودوم کا نصاب۔ قیمت تین روپے ؍)

معالجات نفیسی کا ترجمہ یعنی علم الادویہ۔ ادویہ مفردہ ومرکبہ کے افعال وخواص علم الادویہ یونانی کا معتبر ومدلل بیان یعنی علم الادویہ نفیسی کا بہترین ترجمہ، کالج کے سال دوم کا نصاب ادویہ قیمت ؍، جلد دوم ؍

علم الجراحت بالتصویر۔ ودجدید فن جراحی یعنی سرجری کی معرکۃ الآرار اور عظیم الشان تالیف) کالج کا جراحی نصاب،

زبان نہایت سلیس، تمام اصطلاحات عربی و یونانی - اور ذیل میں سب اصطلاحات کے ڈاکٹری مترادفات، طبیبوں اور ڈاکٹروں کا نایاب اور قابل دید تحفہ۔ صفحات تقریباً ۶۲۵ - قیمت پانچروپیہ (ﮧ)

لغات اصطلاحات طبیہ یونانی طبی اصطلاحات کا بہترین معتبر لغت - بہت سے لغات طبیہ کا خلاصہ اصطلاحات متعلقہ امراض، آلات، کلیات، معالجات، تشریح و منافع الاعضاء کا سلیس بیان قیمت تین روپے (ﻋﮧ)

لغات الادویہ - دواؤں کے عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت، کیمیائی، انگریزی یونانی اور دیگر زبانوں کے ناموں کی توضیح، ادویہ کے مخفی رموز اور خاص خاص اصطلاحات کی وضاحت تقریباً ۲۵ ہزار اصطلاحات کی شرح، اگر کسی نسخہ کا کوئی جز آپ نہ سمجھ سکیں تو اس لغت سے حل کریں - قیمت تین روپے (ﻋﮧ)

دہلی کا مطب (بیاض کبیر حصہ اول) دہلی کی معتبر بیاض۔ حکمائے دہلی کے معمولات و مجربات اور اصول مطب و قواعد علاج اس کے چھپنے سے قبل مستندین طبیہ کالج کو بمشکل یہ مطلب حاصل ہوتا تھا اور جسے حاصل ہوتا تھا وہ اس قلمی بیاض کو بصیغہ راز رکھا کرتے تھے - قیمت دو روپے (ﻋ)

دہلی کے مرکبات (بیاض کبیر حصہ دوم) دہلی کے دواخانوں کی معتبر مرکب دوائیں، جن میں سے بہت سے نسخے بصیغہ راز رکھا کرتے تھے، یہ نفیس و جدید زمانۂ حال کی غیر مطول قرابادین ہے - قیمت دو روپے (ﻋ)

دہلی کی دواسازی (بیاض کبیر حصہ سوم) یونانی دواسازی کے اصول اور اُن کے راز - طبیبوں کے لئے دواسازی کا رہنما اور عطاروں دواسازوں کا اُستاد - قیمت ایک روپیہ (ﻋ)

قانون نسل (مجموعہ کبیر مجربات بادہ کا آخری خزانہ نسخہ جات باہیہ کا زبردست ذخیرہ - اعلیٰ سے اعلیٰ نسخہ جات اس میں موجود ہیں اگرچہ چھپائی ادنیٰ ہے) حجم ۲۰۰ صفحات - قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ﻋﮧ

تشریحی تصاویر جدید و رنگین - رگ، پٹھوں، ہڈیوں اور اندرونی و بیرونی اعضاء کی باقاعدہ تصویریں جن کی مدد سے ہمارے اطباء تشریح دان ہو سکتے ہیں - دو حصے حصہ اول کی سادہ تصویریں ﻋ حصہ دوم کی رنگین تصویریں مکمل دو حصہ

تصاویر احشاء - اس میں صرف اندرونی اعضاء اور احشاء کی تقریباً ستر تصویریں ہیں مثلاً، دماغ - آنکھ - کان - ناک - شکم و سینہ کے اعضاء، آلات تناسل زنانہ و مردانہ - قیمت ۱۲ر

طبی فرہنگ طبی اصطلاحات کا جامع اور مختصر لغت ہے - اصطلاحات متعلق امراض ادویہ، آلات طبیہ، کلیات تشریح اعضاء کی سلیس تعریفیں ہیں - یہ اُن غریب طلباء کے لئے تیار کیا گیا ہے جو بڑے لغت (یعنی لغات اصطلاحات طبیہ قیمتی ہے، کو خرید نہ سکیں) قیمت ﻋﮧ

طبی لغاتچہ (طبع دوم) یہ ایک مختصر مگر نہایت ضروری لغت ہے جس میں طب یونانی کے اصطلاحات کی تفصیل و توضیح ہے - طبع دوم میں دو چند اضافات ہوئے ہیں - کاغذ بھی پہلے سے اچھا ہے قیمت ۸ر

طب قدیم و جدید کی علمی جنگ، طب قدیم کے اصول پر ڈاکٹروں کے زبردست سوالات و اعتراضات کے اطباء یونانی کی طرف سے خاموش کن اور دنداں شکن جوابات - قیمت ۶ر

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں۔

رسالہ سماع الصدر۔ آلۂ سینہ بینی (اسٹتھس کوپ) کی حقیقت۔ طریقہ استعمال اور امراض سینہ کی تشخیص طبع دوم ۴ر

رسالہ مقیاس الحرارت۔ آلۂ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) کی حقیقت، طریقہ استعمال اور بدنی حرارت کا تذکرہ۔ قیمت ۴ر

رسالہ اسمائے امراض و اوزان طبی (۱) ڈاکٹری ناموں کے مقابل یونانی اور یونانی ناموں کے مقابل ڈاکٹری نام مرضوں کے بتائے گئے ہیں (۲) رسالہ اوزان میں ڈاکٹری، یونانی اور ویدک وزنوں کی تشریح۔ قیمت ۴ر

کتاب الکلیس۔ علم کشتہ (از حکیم مولوی محمد عبدالواحد صاحب ناظم) علم کشتہ جات کی بے بہا کتاب، کشتہ سازی کے اصول و قواعد، مشکل اصطلاحات و رموز کا حل اور ہر قسم کے کشتہ جات کی معتبر و مصدقہ ترکیبیں۔ قیمت ۱۲ر

مجربات فطن (از حکیم مولوی ابوالحسن صاحب فطن) اس میں مفید و مختصر چٹکلے اور اچھے نسخے ہیں جو نظم میں جمع کئے گئے ہیں ۴ر

رسالہ قارورہ (از مدیر المسیح) بطرز جدید۔ طب جدید کے مطابق قارورہ کے دلچسپ بیانات، قارورہ کی شکر، البومن، پتھری (ریگ) اور دیگر اشیاء کے کیمیائی امتحانات۔ قیمت ۵ر

امراض صبیان۔ مؤلفہ علامہ محمد عثمان خاں صاحب میڈیکل افسر ریاست بڑوانی۔ اس کتاب میں بچوں کے امراض و عوارض جسمانی کا علامہ ممدوح نے اپنے طرز خاص سے ذکر کیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

کتاب التشخیص۔ یہ علم تشخیص کی ایک مستقل اور جامع کتاب ہے، طبیب کا معیار فضیلت تشخیص پر ہے یہ کتاب تمام امراض کے علامات فارقہ تشخیصیہ بتاتی ہے۔ علاوہ ازیں تشخیص کے دیگر اصول و نکات۔ قارورہ۔ نبض۔ تنفس و رنگ بشرہ وغیرہ کا تفصیلی تذکرہ ہے دو جلدوں میں۔ قیمت فی جلد ۱۲ر مکمل ۱؎

میزان الطب اردو جسکو دفتر المسیح نے خاص اہتمام سے نہایت سلیس ترجمہ کرانے کے بعد شائع کیا ہے اور تشریح چشم میں طبقات و رطوبات چشم کا نقشہ بھی دیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

کلیات طب یونانی کے مباحث ضروری یعنی کلیات طب یونانی کے معرکۃ الآراء اور اہم مباحث امتحانی سوالات و جوابات جس سے کلیات کے مشکل مسائل بآسانی حفظ اور ذہن نشین ہو جاتے ہیں بڑے بڑے فاضل ممتحن عموماً یہی سوالات کیا کرتے ہیں قیمت ۸ر

رسالہ مدار۔ جس میں مدار (آکھ) نامی بوٹی کے عجیب و غریب افعال خواص اور حیرت انگیز فوائد اور اس سے جو کشتے تیار کئے جاتے ہیں اور جن تراکیب سے وہ اکثر امراض میں استعمال کی جاتی ہے بالتفصیل درج ہیں۔ قیمت ۵ر

رسالہ دیدان جس میں شکم کے کل اقسام کے کیڑوں کا دلچسپ تذکرہ مع علامات و علاج درج ہے جسکو حکیم صاحب نے بڑی تحقیق سے لکھا ہے قیمت ۴ر

رسالہ سوزاک۔ سوزاک جسقدر اہم اور خبیث مرض ہے۔ اس سے ہر ایک طبیب واقف ہے غیر طبیب اس سے اسی وقت آگاہ ہوتا ہے جبکہ اس کو خدانخواستہ اس نامراد مرض سے واسطہ پڑتا ہے جس شخص میں اس مرض کا زہر ایک مرتبہ سرایت کر جاتا ہے۔ اگر بے توجہی سے کام لیا جائے تو وہ شخص مدت العمر عذاب میں خود بھی مبتلا رہتا ہے اور اپنی رفیقۂ حیات اور جگر کے ٹکڑے (اولاد) کو بھی اس مرض کی باد سموم سے پژمردہ و افسردہ کر دیتا ہے۔ مرض مذکور کی اس خباثت و سرایت کو مد نظر رکھ کر یہ رسالہ تالیف کرا کے شائع کیا ہے جس میں دونوں طبوں کی رو سے بتلایا گیا ہے کہ وہ کون سے اسباب ہیں جو اس مرض کو پیدا کر کے جان کو مصیبت میں ڈالدیتے ہیں اور اس سے بچنے کی تدابیر کیا ہیں؟ اور جب کوئی شخص

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں

اس میں مبتلا ہو جائے تو اس سے نجات پانے کے لئے کیا علاج ہے ؟ علاج ایسے آزمودہ نسخوں سے لکھا گیا ہے جو اس مرض کے لئے تیر بہدف ہیں اور متعدد تجارب نے ان پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ قیمت ۸ر

رسالہ آتشک - مرض آتشک بھی سوزاک ہی کے مانند خبیث مرض ہے۔ یہ بھی جس شخص کو ایک مرتبہ ہو جاتا ہے دوبارہ جانے کا نام نہیں لیتا۔ بلکہ اہل و عیال میں بھی اس کا زہر اثر کر کے ان کو گرفتار بلا کر دیتا ہے۔ اس رسالہ میں بھی رسالہ سوزاک کی مانند اس مرض کے پیدا ہونے کے اسباب اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر، مرض کو زائل کرنے کا علاج دونوں طبوں کی رو سے نہایت دلچسپی اور عمدگی سے لکھا گیا ہے۔ نسخے چیدہ چیدہ بار بار کے مجرب لکھے ہیں۔ قیمت ۸ر

رسالہ سل و دق - سل و دق نے جو تباہی ہمارے ملک میں پھیلا رکھی ہے اس سے تقریباً ہر ایک شخص واقف ہے اس مرض نے عین عنفوان شباب میں لاکھوں نوجوانوں کے چراغ زندگی کو گل کر کے آغوش لحد میں سلا دیا اور آئندہ معلوم نہیں یہ کب تک اپنے کرشمے دکھائے۔ خاص و عام کی معلومات کے لئے یہ رسالہ بھی دونوں طبوں کی رو سے لکھا گیا ہے جس میں اس مرض کے پیدا ہونے کے وجوہ اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر۔ اس کی علامتیں اور علاج نہایت عمدہ طریقہ سے لکھا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

رسالہ ذیابطیس ذیابطیس اون معدودے چند امراض میں سے ہے جو انسان کو زندہ در گور کر دیتے ہیں۔ اس رسالہ میں اس مرض کے اسباب و علامات و علاج دوسرے رسائل کے مانند نہایت عمدہ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں۔ اس رسالہ کا سب سے زیادہ دلچسپ وہ حصہ ہے جس میں شکر کے پیدا ہونے کا فلسفہ بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

رسالہ جدری - اس رسالہ میں بھی مذکورہ بالا رسائل کے مانند مرض جدری کے اسباب، علامات اور علاج اور اس سے محفوظ رہنے کی تدابیر ہر دو طبوں کی رو سے بیان کی گئی ہیں۔ قیمت ۸ر

رسالہ بواسیر اس رسالہ میں دوسرے رسائل کی مانند مرض بواسیر کا مفصل تذکرہ اور اسکے اسباب علامات اور علاج بیان کئے گئے ہیں ۸ر

آسان نسخے یا مجرب چٹکلے - مجربات کی صدہا کتابیں اب تک شائع ہو چکی ہیں۔ جب ایک متجسس نگاہ ضرورت کے مطابق نسخہ تلاش کرنا چاہتی ہے وہ اول تو نسخوں کی فراوانی سے ادھر ادھر بھٹک کر رہ جاتی ہے اگر کسی نسخہ پر نظر انتخاب پڑ بھی جاتی ہے تو اس نسخہ کی تیاری میں جو دقتیں ہوتی ہیں وہ سد راہ ہوتی ہیں۔ گاہے منتخب نسخے میں کوئی ایسا جزو موجود ہوتا ہے جس کی ماہیت سے لاعلمی ہوتی ہے اور جو نہ عطار کی دوکان سے دستیاب ہو سکتا ہے اور نہ جنگل بیابان کی خاک چھاننے پر مل سکتا ہے۔ الغرض انہیں مصائب اور دشواریوں کو پیش نظر رکھ کر سر سے لیکر پاؤں تک کل امراض کے آسان نسخے یا مجرب چٹکلے ترتیب دیکر شائع کئے گئے ہیں جن کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ دو تین اجزا سے متجاوز نہیں اور اجزا بھی سہل الحصول ہیں ہر ایک دوا فروش سے مل سکتے ہیں۔ اگر کوئی نسخہ زیادہ اجزاء کا بھی ہے تو وہی ہے جس کی ترکیب آسان ہے اور بارہا تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں ہر ایک مرض کی ایسی مفید اور مجرب دوا بھی لکھی گئی ہیں جو عام طور پر جنگلوں میں آسانی مل سکتی ہیں اور دیہات میں رہنے والے اشخاص جہاں کوئی دواخانہ نہیں ہوتا ان سے بخوبی مستفید ہو سکتے ہیں۔ سفید اور چکنے کاغذ کے ۷۲ صفحات پر نہایت عمدگی سے

شائع ہوئے ہیں۔ ان خوبیوں کے باوجود قیمت صرف دو روپیہ (عہ)

علم الادویہ حصہ دوئم (داخل نصاب تعلیم ادویہ طبیہ کالج دہلی) یہ ترجمہ نفیسی علم الادویہ کا دوسرا حصہ ہے جو تکمیل نصاب تعلیم طبیہ کالج دہلی کے لئے لکھا گیا ہے اس میں وہ تمام ادویہ بطرز جدید لکھی گئی ہیں جو علم الادویہ حصہ اول (نصاب کالج) میں درج نہیں ہیں ہر ایک دوا کی ماہیت۔ مزاج۔ افعال اور استعمال نہایت تحقیق اور اختصار سے لکھا گیا ہے، ادویہ کے افعال لکھنے میں مبالغہ سے احتراز کیا گیا ہے۔ صرف انہیں افعال کے لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے جو معتبر و مصدق ہیں یا کم از کم مشہور ہیں۔ چونکہ حصہ اول میں زیادہ تر بیرون ہند کی پیدا ہونیوالی ادویہ کا ذکر ہے لہذا حصہ دوئم میں زیادہ تر ہندوستان میں پیدا ہونیوالی جڑی بوٹیوں کا تذکرہ ہے اس لحاظ سے یہ حصہ نہایت مفید دلچسپ ہے۔ قیمت ۱۲؍

کتاب ہدیۂ ذکور مع چیدہ مرکبات ۔ (مؤلفہ فاضل ادیب جناب حکیم مولوی محمد یوسف صاحب نیر ضلع بیڑ حیدرآباد دکن) امراض مخصوصہ کے متعلق ابتک اکثر صاحبان کی جانب سے متعدد رسائل شائع ہو چکے ہیں لیکن ہدیۂ ذکور ایک نرالی کتاب ہے۔ مؤلف موصوف نے یہ کتاب بطرز مکالمہ ایسی دلچسپ عبارت میں لکھی ہے کہ ایک مرتبہ شروع کرکے ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس میں مردانہ قوتوں کی حفاظت کے طریقے اور جملہ مردانہ امراض کے اسباب۔ علامات اور علاج اور مجرب نسخہ جات نہایت خوبی سے لکھے گئے ہیں نسخے نہایت سہل اور مستند ہیں اور ان کی ترکیب وغیرہ ایسی عمدگی سے لکھی گئی ہے کہ مریض یا طبیب کسی امر کے لئے تشنہ کام نہیں رہتا۔ سفید چکنا کاغذ۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

علم الامراض اردو یہ کتاب جناب پروفیسر فضل الرحمٰن صاحب (پروفیسر مڈو الفری ہائی جین کیمسٹری وغیرہ طبیہ کالج دہلی) نے طبیہ کالج کی جماعت منتظمہ کی ہدایت کے موافق طبیہ کالج سال سوم (تھرڈ ایر کلاس) کے طلبا کی تعلیم کے لئے لکھی گئی ہے اس میں مختلف امراض کی وہ حقیقت بیان کی گئی ہے جو جدید میڈیکل سائنس نے جدید آلات و ادویہ کی مدد سے معلوم کی ہے۔ مثل سل، دق میں پھیپھڑوں کے اندر پہلے درجہ میں کیا کیا تغیرات ہوتے ہیں۔ دوسرے میں کیا اور تیسرے میں کیا ہوتے ہیں۔ یہ تغیرات مریضوں کے مرنے کے بعد ان کی لاشیں چیر کر اور خوردبین سے دیکھ کر معلوم کئے گئے ہیں۔ اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے مرض کا اصلی سبب معلوم ہو جاتا ہے اور پھر علاج میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے کیونکہ مرض کا علاج صرف یہ ہے کہ جو چیز مرض پیدا کر رہی ہے اسکو دور کر دیا جائے تو مرض بھی دور ہو جائیگا اسطرح جگر گردے اعضائے دماغ نخاع وغیرہ وغیرہ اکثر اعضاء کی بیماریوں کی اصلی حقیقت جو جدید طب نے معلوم کی ہے نہایت وضاحت سے بیان کی گئی ہے اس کتاب کے بغیر کوئی طبیب یا وید امراض کا علاج صحیح اور سائنٹفک طریقہ پر نہیں کر سکتا ہے۔ اس لئے اس کتاب کا مطالعہ طبیبوں اور ویدوں کو ضرور کرنا چاہئے تاکہ خود مختلف بیماریوں کی اصلی حقیقت سمجھ کر علاج کر سکیں اور ڈاکٹروں کے مقابلہ میں علوم کی لحاظ سے پیچھے نہ رہیں ہم امید کرتے ہیں کہ ہر طبیب اور وید اس کتاب کے مطالعہ سے امراض کے علاج میں بہت کچھ جدید اور کامیاب طریقے ایجاد کر سکیگا اس کتاب کی خوبی سے صاف ظاہر

ہے کہ یہ طبیہ کالج کے کورس میں داخل کرلی گئی ہے اور طبیہ کالج نے اس کی پانسو جلدیں خرید لی ہیں۔ کتاب کی قیمت دو روپے ہے۔

تشخیص عملی مع مطب یونانی و ڈاکٹری (اردو)

یہ کتاب طبیہ کالج کے فارغ التحصیل طلبا کے لئے لکھی ہے۔ اس میں تشخیص عملی کے اصول جدید ترین طریقہ تشخیص پر بیان کئے گئے ہیں، یونانی مطب عالیجناب مسیح الملک کا ہے اور مرکبات مثلاً معجون جوارش وغیرہ جو نسخے لکھے ہیں وہ بھی مسیح الملک کے خاندان کے ہیں، اس کے علاوہ ڈاکٹری مطب منتخب اور بہترین نسخوں کا مجموعہ ہے جو انگلستان کے قابل فخر ڈاکٹروں ڈاکٹر بیتھو اور ڈاکٹر وٹلا کے کتابوں سے انتخاب کئے گئے ہیں آخر میں اُن ڈاکٹری مفید اور مجرب نسخوں کو لکھا گیا ہے جو ہندوستان کے ہسپتالوں میں برسوں کے تجربہ کے بعد نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اس کتاب میں یونانی مفرد اور مرکب دواؤں کی ایک نہایت مفید فہرست بھی لکھی ہے جو اس طبیب کے لئے نہایت کارآمد ہے جو مطب کے ساتھ دواخانہ رکھنا چاہتا ہو۔ اور ایک فہرست ان ڈاکٹری دواؤں کی بھی ہے جو ہر مرض کی مخصوص اودیہ شمار کی جاتی ہیں اور جو جدید طب کے لئے مایۂ فخر و ناز ہیں یہ کتاب ہر طبیب اور وید کو اپنے مطب میں ضرور رکھنی چاہئے، کیونکہ اس کتاب کی مدد سے ایک طبیب یا وید اپنے مطب میں بہت کچھ ترقیاں کرسکتا ہے اور مریضوں کی تکالیف کو نسبتاً زیادہ آسانی سے دور کرکے شہرت اور دولت حاصل کرسکتا ہے، کتاب کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے (ع۸)

ہومیو پیتھی کی بہترین کتاب

مینول آف تھراپیوٹکس اُردو۔ انگلستان کے قابل فخر ڈاکٹر ہوجز کی نایاب کتاب مینول آف تھراپیوٹکس کا اردو خلاصہ۔ ڈاکٹر ہوجز وہ عظیم الشان ڈاکٹر ہے جس کے الفاظ اور تجربے انگلستان۔ جرمنی۔ فرانس اور امریکہ کے ہومیوپیتھک حلقوں میں سند کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں، اس کی ہومیوپیتھی کے تجربے اور معلومات کا نایاب خزانہ اسی مینول آف تھراپیوٹکس میں جمع کردیا ہے۔ یہ کتاب آجکل نہیں ملتی کیونکہ آوٹ آف پرنٹ ہے، اتفاق سے ایک جلد جناب ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب پرنسپل طبیہ کالج دہلی کے پاس مل گئی اس کا ترجمہ عرصہ کی محنت کے بعد کرکے شائع کیا گیا ہے۔ اصل انگریزی کتاب کی قیمت غالباً سولہ روپے تھی لیکن ترجمہ کی قیمت صرف ۱۲؍

استقصار البول (اردو)

یہ کتاب قارورہ کے امتحان پر ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ اس میں قارورہ کے امتحان کے تمام جدید وسائل و ذرائع مفصلاً بیان کئے گئے ہیں اگر کوئی طبیب یا وید قارورہ کا امتحان کرنے میں ان وسائل و ذرائع کو اختیار کرے۔ تو اس کو ان امراض کے تشخیص کرنے میں کچھ بھی وقت نہ ہوگی جن میں قارورہ کے امتحان کی ضرورت محسوس ہوتی ہو۔ اس کتاب میں جو مضامین درج ہیں ان میں سے چند ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

(۱) قارورہ کے امتحان طبی کا طریقہ (۲) قارورہ کے خوردبینی امتحان کا طریقہ (۳) قارورہ میں سوزاک اور سل کے جراثیم معلوم کرنے کا طریقہ (۴) قارورہ کی تحلیل کیمی (۵) قارورہ میں زلال (البیومین) معلوم کرنیکا طریقہ

(۶) قارورہ میں پروٹینا بولیہ معلوم کرنے کا طریقہ (۷) قارورہ میں اجزاء شبیہ بالزلال معلوم کرنے کا طریقہ (۸) قارورہ میں مخاطین اور زلال لوائی معلوم کرنے کا طریقہ (۹) قارورہ میں خون معلوم کرنے کا طریقہ (۱۰) قارورہ میں کیلوس معلوم کرنے کا طریقہ (۱۱) قارورہ میں شکر وغیرہ معلوم کرنے کا طریقہ (۱۲) قارورہ اجزاء خلیتہ معلوم کرنے کا طریقہ (۱۳) قارورہ میں تیزاب سرکہ معلوم کرنے کا طریقہ۔ (۱۴) قارورہ میں صفراء معلوم کرنے کا طریقہ (۱۵) قارورہ میں مختلف ادویہ معلوم کرنے کا طریقہ۔ (۱۶) قارورہ کی تحلیل کمی کا طریقہ یعنی زلال شکر یوریا جمص۔ البولیک۔ فوسفات کلورو براوکسیلات وغیرہ وغیرہ کس مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ پتھری ریت وغیرہ معلوم کرنے کے ذرائع وطریقے نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ درج ہیں۔ قیمت عہ

کتاب الکیمیا (اردو) جدید سائنس کی نہایت اہم شاخ یعنی کیمسٹری پر اردو میں کتاب الکیمیا سے زیادہ آسان کتاب غالباً نہیں ہوگی۔ اس میں جدید تحقیق کے موافق عنصروں کی حقیقت ان کے خواص اور ان کے ملنے سے جو مرکبات پیدا ہوتے ہیں بیان کئے گئے ہیں۔ مرکبات کو تحلیل کرکے ان کے اجزاء کس طرح علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ مختلف دھاتیں کن کن چیزوں میں حل ہوتی ہیں۔ مختلف دھاتوں کے نمک کس طرح بنائے جاتے ہیں اور بعض دھاتوں کے کشتہ کس طرح تیار ہوتے ہیں۔ ان سب باتوں کے اصول اور پورا پورا عمل اور تجربہ کی پوری پوری ترکیب لکھی ہوئی ہے۔ جس کو معمولی اردو خواں بڑی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اس کتاب کی خوبی اس سے ظاہر ہے کہ یہ طبیہ کالج کے فرسٹ ایر (پہلے سال) کے کورس میں ہے اور اس کی پانچسو جلدیں بھی طبیہ کے بورڈ نے خرید لی ہیں۔ قیمت عگر

علم القابلہ (مڈویفری) یعنی علم زچہ وبچہ بچہ پیدا ہونا عورت کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے جس کو ہندوستان میں عموماً اس طرح حل کیا جاتا ہے کہ کسی جاہل دائی کو جو اجرت نسبتاً کم لے بلاکر اس سے بچہ جنوایا جاتا ہے، جاہل دائی صفائی کے اصول کو نہ جاننے کے سبب سے ان پر عمل نہیں کرتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دائی کے ہاتھوں سے کوئی گندا اور زہر ناک گرگی زچہ کو زہریلا بخار چڑھ جاتا ہے۔ یا آنول یا جھلیوں کا کچھ حصہ رحم میں رہ جاتا ہے اور پھر وہ سڑکر زہر پیدا کرتا ہے اور زہر جسم میں جذب ہوکر پھیلتا ہے اور زہریلے بخار کا باعث ہوتا ہے۔ یا جاہل دائی جلد بازی کے سبب سے بچہ کو جلد کھینچ لیتی ہے جس کی وجہ سے زچہ کی سیون پھٹ کر زہریلے بخار کا باعث ہوتی ہے جس سے زچہ سسک سسک کر جان دیتی ہے۔ یا بچہ اور یا نال کو کھینچ کر رحم کو بھی باہر کردیتی ہے۔ غرض یہ کہ اعداد وشمار سے ثابت ہوچکا ہے کہ عورتوں کی موت جو بچہ جننے کے وقت میں ہوتی ہے یا عورتوں کو وہ بیماریاں جو بچہ جننے کے بعد ان کو ہوجایا کرتی ہیں ان میں نوے فیصدی کا خاص اور نہایت اہم سبب جاہل دائیاں ہیں۔

حکیم فضل الرحمن صاحب نے مذکورہ بالا حالات واسباب پر غور کرنے کے بعد کتاب علم القابلہ لکھی ہے اس سے عوام بھی مستفید ہونگے

اور اطبا بھی۔ کیونکہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اطبا جاہل دائیوں کو تعلیم دیکر قابل دائیاں بنا دیں گے اور ہر اُردو خواں دائی بھی اس کے مطالعہ کے بعد ایک قابل دائی بن سکتی ہے۔ کتاب علم القابلہ میں شروع حمل سے لیکر حمل کے زمانہ کے احتیاطات، حمل کے زمانہ کے امراض اور ان کا علاج، بچہ پیدا ہونے کے وقت کے احتیاطات اور تدابیر بچہ پیدا ہونے کے وقت کے خطرات اور اُن سے بچنے کے وسائل، بچہ پیدا ہونے کے بعد کے امراض اور ان سے بچنے کی تدابیر اور علاج، یہ کتاب طبیہ کالج کے سال چہارم یعنی آخری سال کے طلبار کے لئے تیار کی گئی ہے اور یہ ان تصانیف کا نچوڑ ہے جن کے مصنفین کی پوری عمریں زچہ بچہ اور حاملہ کے امراض اور حفظان صحت کے علم کے پڑھانے اور خود دیکھ جانے میں صرف ہوئی ہے۔ قیمت ۳؎

ترجمہ کلیات نفیسی

از رئیس الاطبا مولوی حکیم محمد امین الحسن صاحب وائس پرنسپل طبیہ کالج دہلی یعنی علم طب کی مشکل ترین اور شہرۂ آفاق کتاب کلیات نفیسی کا بطرز جدید بامحاورہ اردو ترجمہ مع اضافات ضروری جس کے پڑھنے کے بعد کلیات قانون اور اس کے ترجمے پڑھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی اور جس کی زیادہ سے زیادہ تعریف و توصیف یہ ہے کہ چھپتے ہی طبیہ کالج دہلی اور طبیہ کالا سنر اسلامیہ کالج لاہور اور قدوسیہ طبیہ کالج مدراس کے مبصرین و محققین نے نصاب تعلیم میں داخل ہونے کا فخر عطا کیا ہے۔ اس کی دو جلدیں ہیں پہلی میں طب کے جزر نظری و عملی پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے آخر میں ۱۵۴ سوالات امتحان کلیات و معالجات اضافہ کر دئے ہیں۔ حجم ۴۲۲ صفحہ ہے، دوسری جلد میں جزر عملی کی تشریح و توضیح ہے اور اس کے آخر میں دو سو سوالات امتحان کلیات معالجات کے شامل ہیں حجم ۴۵۲ صفحہ قیمت فی جلد اول عہ، کامل ۱۲؎

امراض نسوان

مولفہٗ جناب مولوی حکیم عبدالحفیظ صاحب مؤلف و پروفیسر طبیہ کالج دہلی۔ یہ ایک واقعہ ہے کہ عورتوں کے امراض کی تشخیص اُن کے دفعیہ کی تدبیر حجاب و نقاب اور اُن کی بعض فطری خصوصیات کی وجہ سے نسبتہً مشکل ہوا کرتی ہے۔

اور جن دائیوں کو اُن کے امراض کی جانچ پڑتال اور دیکھ بھال کا موقع حاصل ہوتا ہے ان میں سے اکثر ایسی ہوتی ہیں کہ جو اپنی لاعلمی کی وجہ سے بیشتر اوقات مرض کی غیر صحیح صورت طبیب کے روبرو پیش کر کے بجائے اُس کی اعانت کرنے کے اور زیادہ دشواری میں مبتلا کر دیتی ہیں۔

اس کے علاوہ چونکہ بیبیاں اپنے دکھوں کے اظہار کو قریب قریب ایک امر معیوب تصور کرتی ہیں اس لئے ان کی تکلیف کا اظہار بھی عموماً اسوقت ہوتا ہے جبکہ مرض اچھی طرح زور پکڑ جاتا ہے اسوجہ سے معالجہ میں نسبتہً زیادہ اہمیت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان حالات کو محسوس کرتے ہوئے نقائص مذکورہ بالا کے ازالہ کی غرض سے مؤلف نے بڑی جانفشانی کے ساتھ اس کتاب کو ایسی ترتیب کے ساتھ مرتب فرمایا ہے کہ جس کے مطالعہ سے نہ صرف طبیب، دائیاں، طالبات ہی

تشخیص مرض و علاج میں بصیرت حاصل کرسکتی ہیں بلکہ معمولی اردو جاننے والی بیبیاں بھی اُسے پڑھ کر اپنے دکھوں سے پوری واقفیت حاصل کرکے آسانی کے ساتھ اپنی شکایات کا علاج اور اس کی روک تھام کرسکتی ہیں۔

کتاب کے ابتدائی حصہ میں شرمگاہ، اندام نہانی، رحم، خصیۃ الرحم، قاذفین، پستان وغیرہ مخصوص اعضار کی پوری تشریح اُن کے فرائض و وظائف بتلائے گئے ہیں۔

اس کے بعد مذکورہ بالا اعضار کے تمام امراض کا نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

مذکورہ اعضار کی تصاویر کے علاوہ مذکورہ بالا اعضا کے امراض کو بھی تشخیص کی سہولت کی غرض سے تصاویر کے ساتھ واضح کیا گیا ہے اور علاج کے سلسلہ میں بہترین و مجرب نسخوں کے علاوہ حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی خاص خاص تجاویز کو اس میں جذب کیا گیا ہے۔

الحاصل عورتوں کے اعضار کی تشریح اور اُن کے امراض و علاج کے بارے میں یہ کتاب ایک بہترین تالیف ہے جسے پروفیسر صاحب نے بہت زیادہ محنت اور اہتمام سے مرتب فرماکر طبقہ نسواں پر ایک بڑا احسان فرمایا ہے، ہر گھر میں ایسی کتاب کا موجود ہونا ضروری ہے تاکہ معمولی اردو جاننے والی بیبیاں خود ہی اپنی شکایت کا علاج کرسکیں کتاب علاوہ تصاویر کے جو نہایت نفیس آرٹ کاغذ پر ہیں۔ تین سو صفحات پر ختم ہوتی ہے۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

سرخ بیاض

دنیا کی سب سے بہتر بیاض اور جمعیۃ الاطبار دہلی کا نایاب تحفہ جس میں دہلی کے ممتاز ترین خاندان، ملک کے مشہور ترین اطبار جمعیۃ الاطبار کے خصوصی اراکین اور درویشوں کے اکسیر الاثر طبی چٹکلے اور خاص خاص امراض کے تیر بہدف نسخے (جو بڑی جانفشانی اور عرق ریزی سے حاصل کئے گئے ہیں) درج ہیں۔

آسمانوں کی سیر کرانیوالی، تقویت باہ اور پُرلطف امساک پیدا کرنے والی نایاب و ناقابل اظہار معاجین، وحبوب غیر معمولی لذت و فرحت پیدا کرتے ہوئے مسرور بنادینے والے طلار، ہر قسم کی مردانہ شکایات، ضعف عضو مخصوص استرخار، کجی، لاغری، صغر (چھوٹا ہونا) سوزاک، آتشک، جریان وغیرہ کے ماسوا ضعف بصر، بخار، درد گردہ، سنگ گردہ و مثانہ، ضعف معدہ، کمی خون، سنگرہنی، ہیضہ، تلی، خارش، قوبا اطفال، رت ون استقاط حمل وغیرہ امراض کے خاص خاص صدہا مرتبہ کے تجربہ شدہ جواہرات میں تولنے کے قابل صدری نسخے سرخ بیاض کی صورت میں شائع کئے گئے ہیں، اس بیاض کی ترتیب کے سلسلہ میں جناب مولوی حکیم شمس الدین احمد صاحب پروفیسر طبیہ کالج دہلی، جناب حکیم مولوی نذیر احمد صاحب گنگوہی، جناب حکیم مولوی فرید احمد صاحب عباسی، جناب حکیم نفیس حسین صاحب دہلوی، حکیم اقبال حسین صاحب جعفری، حکیم مقبول احمد صاحب مرحوم ریواڑی، حکیم نورالدین صاحب مرحوم (دہرولی)، جناب علامہ قمر صاحب حیدرآبادی، جناب علامہ سروحی صاحب ٹونکی، جناب علامہ کنتوری صاحب مرحوم، جناب محمد چراغ صاحب پھلواری مرحوم کے اسمائے گرامی خاص طور پر لئے جانے کے قابل ہیں، پاکٹ ایڈیشن قیمت عہ

قرابادین جدید

یہ کتاب جمعیۃ الاطبار دہلی کے اراکین کیطرف سے شائع ہوئی ہے، اس میں دہلی کے نامور طبیبوں کے خاص خاص نسخے اور دہلی کے تمام مشہور و معروف دواخانوں کے مرکبات صحیح اجزار کیساتھ درج ہیں، نیز اس قسم کے نسخے جو بصیغہ راز مخفی رکھے جاتے تھے وہ اس کتاب میں ظاہر کردیئے گئے ہیں، اسکے علاوہ کتاب کے آخر میں ایک ضمیمہ لگایا گیا ہے جس میں کشتہ جات کی بہترین ترکیبیں وضاحت کیساتھ لکھدی گئی ہیں۔ قیمت عہ

پہلا مژدہ

حنفیہ کے ذمہ ہمیشہ سے یہ غیر واقعی الزام تھا کہ ان کے پاس احادیث بہت کم ہیں، حتی کہ بعض نے یہی کہدیا کہ ان کے پاس صرف تین چار ہی حدیثیں ہیں اس کے جوابات مختلف زمانوں میں مختلف حضرات نے ہمیشہ دئے مگر اس زمانہ میں چونکہ بعض فرقے ایسے پیدا ہوئے ہیں کہ جو حنفیہ پر طعن و تشنیع سے کام لیکر اپنی عاقبت خراب کرتے ہیں اور عوام کو بہکاتے ہیں اس لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی کہ جس میں مسائل فرعیہ کے دلائل میں جو احادیث حنفیہ کی مستدل ہیں اُن کو یکجا جمع کر دیا جاوے، خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کی تالیف سنہ ۱۳۲۶ھ میں شروع ہوئی اور سنہ ۱۳۳۰ھ میں اس کا پہلا حصّہ بنام احیاء السنن شائع بھی ہوگیا اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو کر ختم ہوگیا اب اس کتاب کا دوسرا حصّہ مسمّٰی بہ اعلاء السنن چھپکر تیار ہوگیا ہے اس کے بھی بہت کم نسخے رہ گئے ہیں، اصل کتاب عربی میں اس طرح ہے کہ اوپر حدیث نقل کرکے اُس کے نیچے جو مسئلہ اس سے مستنبط ہوتا ہے اوس کی تقریر کر دی گئی ہے، یہ تقریر عربی میں ہے اور مفصل ہے اور حاشیہ پر زبان اردو میں اُن احادیث کا ترجمہ اور تقریر کا ماحصل درج کیا گیا ہے تاکہ عوام بھی اس سے فائدہ اٹھا کر بہکانے والوں کی شر سے محفوظ رہیں، جلدیں بہت کم باقی ہیں۔ جلد منگلیے، قیمت دو روپے چار آنے (عہ/)

دوسرا مژدہ

حق تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ تمنا جو سنہ ۱۳۲۲ھ سے دل میں تھی اور اُس کی تکمیل کے لئے دل بے اختیار تھا بسنہ ۱۳۴۲ھ میں پوری ہوئی کہ کتاب مستطاب مسمّٰی بہ کلام الملوک جو کہ حضرات صحابہ رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین کے نظم ملفوظات کا مجموعہ ہونیکے اعتبار سے ملوک الکلام ہے طبع ہو کر اہل علم کیخدمت میں پیش ہوگئی یہ مجموعہ بفضلہ تعالیٰ جس طرح کلام صحابہ ہونے کی وجہ سے بیشمار انوار و برکات پر مشتمل ہے اسی طرح ایک ممتاز درجہ کی ادبی کتاب بھی ہے اور چونکہ ہر کلام کے اول مختصراً اوسکا موقع بھی لکھا گیا ہے اسلئے ایک مختصر تاریخی کتاب بھی ہے اور مضامین کی خصوصیات کے جو فوائد ہیں مثل مدح نبوی اور مدح صحابہ اور ان کے کارنامے اور انکی جناب رسول اللہ صلعم کے ساتھ محبت وغیرہ اونکے علاوہ ہے عام شائقین کے نفع کے لئے انکے اشعار کا اردو سلیس ترجمہ بھی حاشیہ پر لکھدیا گیا ہے تاکہ اردو خوان حضرات بھی ان برکات سے منتفع ہو سکیں۔

مشورہ مفید اس خزینہ طیبہ کو اگر حضرات اہل علم خصوصیت سے اپنے مدارس میں داخل درس فرمادیں تو اسکا نفع تام ہوجائے اور تاجر اگر اسکی قیمت میں رعایت کا لحاظ کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ نفع عام ہوجائے

اس مجموعہ مبارکہ کا ہدیہ تین روپے آٹھ آنے ہے۔ (عہ/)

تمام فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں

مرج البحرین فی ذکر شہادۃ الحسنین

ایک عرصہ سے طبیعت ایسی کتاب کی متلاشی تھی جو کسی حنفی عالم نے اس بیان میں مفصل لکھی ہو بہت فکر کے بعد یہ نظر پڑی جو نہایت مفصل اور مستند ہے جسکا مفصل ہونا فہرست مضامین سے معلوم ہوگا اور مستند ہونا مصنف کے نام نامی سے واضح ہے، یہ کتاب مولانا مولوی عبدالرب صاحب دہلوی قادری حنفی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف سے ہے اور اس میں مفصلہ ذیل بیانات ہیں، حالات حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ مع واقعات شہادت، اسکے بعد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کیطرف یزید کا رجوع ہونا بیعت چاہنا اور حضرت کا انکار فرمانا اور مکہ معظمہ تشریف لیجانا، وہاں پہنچکر اہل کوفہ کے خطوط آنے اور حضرت امام مسلم کا تشریف لیجانا، وہاں پہنچکر اہل کوفہ کی حالت دیکھکر حضرت امام حسین کا بلانا۔ اسکے بعد کوفیوں کا پھر جانا حضرت امام مسلم کا نرغہ میں آنا۔ اور داد شجاعت دیکر جام شہادت نوش فرمانا اور صاحبزادگان امام مسلم کے واقعات اور حضرت امام حسین کا روانہ ہونا اور میدان کربلا میں پہنچنا وہاں کے جملہ واقعات اور مجاہدِ اہلِ بیت و اہل بیت کی شہادت اور بعد شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ جو کچھ واقعات ہوئے انکا بیان، مثلاً روانگی اہل بیت مع سر مبارک طرف شام کے اور راہ میں جو کچھ کرامتیں سر مبارک سے ظہور میں آئیں، اور دربار کرنا یزید کا، اور گفتگو کرنا حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کا اور دل چل ہوجانا دربار میں اور خوشامد کرنا یزید کا۔ حضرت زین العابدین سے جامع مسجد میں خطبہ پڑھوانا، حضرت زین العابدین کا اور شور و غل گریہ زاری ہونا مسجد میں اور خطبہ کے درمیان بہ اشارہ یزید موذن کا تکبیر کہدینا۔ پھر روانگی مدینہ منورہ اور وہاں پہونچنا، پھر وہاں قیامت برپا ہونا، حاضری روضۂ مبارک پر اہل بیت کی اور عرض حال کرنا، اسکے بعد یزید کا مرنا اور اسکے بیٹے کا تخت سلطنت کا چھوڑنا اور دشمنان اہل بیت کا قتل بڑی تباہی کے ساتھ، اور حالات حضرت امام زین العابدینؓ مع شہادت۔ پھر ذکر امام باقرؓ۔ وحضرت امام جعفرؓ وحضرت امام موسیٰ کاظمؓ وحضرت امام علی رضاؓ وحضرت امام محمد بن علی رضاؓ۔ وحضرت امام نقیؓ وحضرت امام حسن عسکریؓ وحضرت امام مہدی علیہ السلام رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸؍) محصول ڈاک تین آنے۔

بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء

مؤلفہ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ مولانا مولوی حکیم شبیر احمد صاحب انصاری مدظلہم العالی

اس کے مطالعہ سے تاریخ اسلام پر پورا عبور ہو جاتا ہے، ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے، کہ خلافت کس طرح اور کس کس پر منتقل ہوتی رہی۔ اس میں خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیکر ۹۰۰ھ تک کے خلفاء کے حالات درج کردیے ہیں۔ یہ اسی تاریخ الخلفاء کا ترجمہ ہے جو عام طور پر داخل درس ہے اور اس کے مفصل بیان کی فہرست درج ذیل ہے۔

مختصر فہرست مضامین

بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء

حضور اکرم صلعم کا صراحتاً و علانیۃً خلیفہ نہ بنانا اور اس کا راز۔ قریشیت کی شرط پر بحث۔ خلافت۔ سوال کی مراد۔ احادیث مشعرہ بہ خلافت بنی امیہ۔ احادیث مشعرہ بہ خلافت بنی عباس۔ چادر مبارکہ کا بیان جو آخر وقت تک خلفاء تک رہی۔ کن خلفاء نے ترک سلطنت کی۔

احوال حضرت ابوبکرؓ۔ آپ کا اسم ولقب۔ آپ کا مولد و منشاء۔ آپ کا حلیہ مبارک۔ آپکا اسلام لانا۔ صحبت و حضوری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ کی شجاعت۔ آپ کا مال تصدق کرنا۔ آپکا علم۔ آپ صحابہ کرام میں سب سے افضل تھے۔ آیات قرآنی و احادیث جو آپ کی مدح یا تصدیق یا شان میں نازل ہوئیں۔ صحابہ کرام اور سلف صالحین کے کلام آپ کی شان میں۔ احادیث و آیات و کلمات ائمہ جن سے آپ کی خلافت کا منشاء نکلتا ہے۔ آپ کی بیعت۔ زمانۂ خلافت کے واقعات یعنی جیش اُسامہ۔ مرتدین سے اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں نیز مسیلمہ کذاب سے جنگ اور قرآن مجید فرقان حمید کے جمع کرنے کا ذکر۔ آپ کے اولیات۔ آپ کا حلم و تواضع۔ آپ کی بیماری اور وفات اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا خلیفہ بنانا۔ احادیث صحیحہ جو حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہیں۔ تفسیر قرآن مجید۔ آپ کے اقوال اور آپکے فیصلے خطبے اور دعائیں۔ آپ کے وہ کلمات جن سے شدت خوف الٰہی ظاہر ہوتی ہے۔ آپ کی تعبیریں۔

احوال حضرت عمرؓ۔ آپ کا اسلام لانا۔ آپ کی ہجرت۔ احادیث جو آپ کی فضیلت میں وارد

ہیں آپ کی نسبت صحابہ کرام اور سلف صالحین کے اقوال - جن باتوں میں کلام خدا نے آپ کی رائے سے اتفاق کیا ہے - آپ کے خصائل - آپ کا حلیہ - آپ کی خلافت - اولیات - آپ کے بعض اخبار و قضایا -

احوال حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ - احادیث جو آپ کی فضیلت میں وارد ہیں - آپ کی خلافت - آپ کے اولیات - ذکر بغاوت و شہادت وغیرہ -

احوال حضرت علی کرم اللہ وجہہ - احادیث جو آپ کی فضیلت میں وارد ہیں - آپ کی خلافت آپ کے اخبار و قضایا و کلمات - آپ کی تفسیر قرآن مجید - آپ کے کلمات حکمت - آپ کی شہادت وغیرہ -

احوال حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ - آپ کی خلافت اور حضرت معاویہؓ سے بیعت کرلینا -

احوال حضرت معاویہؓ - مختصر حالات زمانہ خلافت امیر معاویہؓ - حالات یزید بن معاویہ - معہ واقعات ظلم مثل شہادت اہل بیت و صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین - معاویہ بن یزید - عبداللہ بن زبیر - عبدالملک بن مروان - ولید بن عبدالملک - سلیمان بن عبدالملک

احوال عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اور حالات عدل و انصاف - مرض وفات وغیرہ - یزید بن عبدالملک بن مروان - ہشام بن عبدالملک - ولید بن یزید - یزید ناقص ابو خالد بن ولید - ابراہیم بن ولید بن عبدالملک - مروان بن الحمار - احوال سفاح خلیفہ اول بنی عباس - منصور ابو جعفر عبداللہ - مہدی ابو عبداللہ محمد بن منصور - ہادی ابو محمد موسیٰ مہدی -

احوال ہارون الرشید - امین محمد ابو عبداللہ - مامون عبداللہ ابو العباس - معتصم باللہ ابو اسحاق محمد بن الرشید - واثق باللہ ہارون - متوکل علی اللہ جعفر - منتصر باللہ محمد ابو جعفر - مستعین باللہ ابو العباس - معتز باللہ محمد - مہتدی باللہ - معتمد علی اللہ ابو العباس - معتضد باللہ احمد - مکتفی باللہ ابو محمد - مقتدر باللہ ابو الفضل - قاہر باللہ ابو المنصور - راضی باللہ ابو العباس - متقی باللہ ابو اسحاق - مستکفی باللہ ابو القاسم - طائع اللہ ابو بکر - قادر باللہ ابو العباس - قائم بامر اللہ ابو جعفر - مقتدی بامر اللہ ابو القاسم - مستظہر باللہ ابو العباس - مسترشد باللہ ابو منصور - راشد باللہ ابو جعفر - مقتفی لامر اللہ ابو عبداللہ - مستنجد باللہ ابو المظفر - مستضئی بامر اللہ الحسن - ناصر لدین اللہ احمد - ظاہر بامر اللہ ابو نصر - مستنصر باللہ ابو جعفر - معتصم باللہ ابو احمد - مستنصر باللہ احمد - حاکم بامر اللہ ابو العباس - مکتفی باللہ ابو الربیع - واثق باللہ ابراہیم - حاکم بامر اللہ ابو العباس - معتضد باللہ ابو الفتح - متوکل علی اللہ ابو عبداللہ - واثق باللہ عمر - معتصم باللہ زکریا - مستعین باللہ ابو الفضل - معتضد باللہ ابو الفتح - مستکفی باللہ ابو الربیع - قائم بامر اللہ ابو البقا - مستنجد باللہ خلیفہ معتصر ابو المحاسن - متوکل علی اللہ ابو العز وغیرہ وغیرہ یہ کتاب ۱۰۸ صفحات پر ختم ہوئی ہے قیمت عہ

برادرانِ اسلام کو تازہ خوشخبری

یعنے

جناب فخرِ عالم پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک والانامہ

جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مہر لگا کر سنہ ہجری میں سلطان مقوقس کے بادشاہ کے نام بغرض دعوت اسلام روانہ فرمایا تھا اور ایک فرانسیسی سیاح نے سفر قبط میں مصر کے شہروں میں سے اخمیم کے گرجا میں ایک قبطی راہب کے پاس سے خرید کر سلطان عبد المجید خانصاحب مرحوم و مغفور سلطان سابق کی خدمت میں لیکر حاضر ہوا اور ہدیۃً پیش کیا۔ سلطان المعظم نے اُسے نہایت حفاظت سے دیگر تبرکات نبویہ کیساتھ قسطنطنیہ میں رکھنے کا حکم صادر فرمایا۔ قسمت سے اس کا عکس ہندوستان میں بھی پہونچا اور اسکے ایک عکس سے ہم کو عزت حاصل ہوئی ہم نے برائے رفاہِ عام چربہ لیکر شائع کیا اور نقل مطابق اصل رہنے کی یہاں تک کوشش کی کہ جو ایک مدت دراز گذر جانے کے والانامہ مذکور میں دھبہ و شکن وغیرہ پڑگئے ہیں وہ بھی چربہ میں ظاہر کئے ہیں وہ عبارت جو اصل ہے اول رکھی ہے اور اس کے نیچے وہی عبارت خط نسخ یعنی موجودہ عربی میں خوشخط الکھکر بین السطور میں اردو ترجمہ بھی شامل کر دیا ہے۔ اس کی قدر وہی حضرات کرینگے جنہیں آقا نامدار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اشد محبت ہوگی کیونکہ محبوب کی چیز یا اس کی نقل کی وہی قدر کریگا جو عاشق ہوگا اور جس کو محبت ہی نہو اس کو کیا قدر ہوگی اور چونکہ بعض حضرات ایسے شیشے میں لگاتے ہیں اس واسطے اس کے گرد بیل نہایت خوبصورت مگر صوفیانی رنگین چھپوائی ہے۔ اب یہ فرمان ہر ہر صورت سے اس قابل ہے کہ شیشہ میں لگاکر مکانوں میں مسجدوں میں لگایا جاوے۔ ہدیہ صرف دو آنے (۲ر)

نوٹ:- اگر ایک ہی منگانا ہو تو ۲ر کے ٹکٹ روانہ فرمادیں دو آنہ قیمت کے اور ار محصول ڈاک

مرقاۃ العربیہ

ایک عرصہ سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کوئی ایسی کتاب ہونی چاہئے جو آسان طور پر کم سے کم وقت میں طالب علم کو عربی لکھنے سمجھنے کے قابل بنادے الحمد للہ کہ مولانا مولوی عبد الہادی خانصاحب دہلوی مولوی فاضل و منشی فاضل، شاہجہانپوری نے اس ضرورت کو پورا کر دیا۔ اور ایک کتاب مرقاۃ العربیہ کے نام سے تالیف کی جسکے ابتک تین حصے شائع ہو چکے ہیں، اس کتاب کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ صرف و نحو ادب و ترجمہ چاروں کو نہایت خوش اسلوبی سے ایک جگہ جمع کر دیا ہے اور ہر نئے مسئلہ کے لئے ایک عنوان قائم کرکے مثالوں سے ذہن نشین کیا ہے غرض کتاب کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت حصہ اول چھ آنے، حصہ دوم آٹھ آنے، حصہ سوم دس آنے ہے۔

جملہ فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں

الہادی

دینیات کا ماہواری رسالہ جسمیں شریعت و طریقت کے متعلق جامع شریعت و طریقت واقف اسرار حقیقت حضرت حکیم الامتہ مولانا شاہ محمد اشرفعلی صاحب تھانوی مدظلہم العالی کے علوم عقلیہ و نقلیہ کا بیش بہا ذخیرہ جو ہر طبقہ کو نہایت مفید ہے جمادی الاول ۱۳۴۳ھ سے جاری ہوا ہے جسمیں بالفعل حسب ذیل مضامین ہوتے ہیں اور آئندہ بھی انشاء اللہ مفید مضامین ہوتے رہینگے

التادیب و التہذیب ترجمہ ترغیب و ترہیب جسمیں احادیث سے اعمال کی فضیلت اور گناہوں کی مذمت مفصل بیان کیگئی ہے جسکو پڑھکر ہر انسان کا دل طاعت کیجانب مائل ہو جاتا ہے اور گناہوں کو چھوڑنیکی توفیق ہوتی ہے۔

تسہیل المواعظ یہ حضرت مولانا مدظلہم کے مواعظ کی تسہیل ہے بعض حضرات نیز عورتیں حضرت مولانا مدظلہم کے وعظ بوجہ عالمانہ مضامین ہونیکے سمجھ نہیں سکتی تھے اسواسطے اونکی اسقدر تسہیل کردی ہے کہ اب ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔

المصالح العقلیہ جلد دوم اسکی کیفیت جلد اول کو دیکھنے والوں پر ظاہر ہی ہے کیونکہ جلد اول کتابی صورتمیں طبع ہوئی ہے اسمیں احکام شرعیہ کی حکمتیں بیان فرمائی ہیں اسکا مطالعہ تمام مسلمانونکو عموماً اور تعلیمیافتہ حضرات کو خصوصاً نہایت مفید ہے

کلید مثنوی شرح مثنوی مولانا روم اسکے بھی تین دفتر کتابی صورتمیں طبع ہو چکے ہیں اور باقی دفتر رسالہ ہذا میں شائع ہو رہے ہیں اسکے متعلق تو کچھ عرض کرنے ہی کی حاجت نہیں جو حصے اسکے چھپ چکے ہیں وہ اسکی شان ظاہر کرنیکیلئے کافی ہیں۔

التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف اسمیں حضرت مولانا مدظلہم نے ان احادیث کی تحقیق فرمائی ہے جو کلام صوفیہ و کتب تصوف میں مذکور ہیں اور انکو علماء ظاہر بوجہ لاعلمی موضوع کہدیتے ہیں یہ مضمون نہایت شاندار ہے احقر کی خوش قسمتی ہے کہ الہادی کیواسطے حضرت والا نے اسکا ترجمہ بھی فرمادیا ہے تاکہ اردو خواں حضرات اس سے بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

امیر الروایات فی حبیب الحکایات اسمیں اکابر سلسلہ یعنی خاندان حضرت شاہ ولی اللہ صاحب مثلاً شاہ صاحب و مولانا شہید و مولانا شاہ اسحق صاحب و مولانا فخر صاحب و مولانا محمد یعقوب صاحب وغیرہم کی حکایات ہیں اور ان حکایات پر حضرت مولانا تھانوی مدظلہم نے حواشی مفیدہ تحریر فرمائے ہیں یہ مضمون بھی نہایت مفید ہے باوجود ان خوبیوں کے قیمت سالانہ عہ اور بصورت وی۔پی ۱۲ کا پڑتا ہے۔

دلکش کتابیں

تصانیف مولانا محمد اسحاق صاحب برادر مولانا محمد ابراہیم صاحب مرحوم

فسانۂ آدم۔ یہ عبرت انگیز افسانہ ۴۸ صفحے پر ہے اور یہ حضرت آدم و حوا کے حالات میں ہے۔ قیمت ۴؍

جلوۂ طور۔ یہ رقت آمیز قصہ ۱۴۴ صفحے پر ہے اور موسیٰ علیہ السلام کی پوری داستان ہے۔ " ۴؍

دولتِ اخلاق۔ یہ اخلاقی کتاب ۸۰ صفحے پر ہے جسے پڑھ کر انسان اخلاق مجسم بنجاتا ہے۔ " ۱۰؍

تاج سلیمانی۔ یہ دلچسپ کتاب ۵۶ صفحے پر ہے جسمیں حضرت سلیمانؑ کی حکومت کا جوش دکھایا ہے۔ " زیر طبع

قصہ اصحاب کہف۔ یہ دلکش کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جسمیں اصحاب غار کی پوری داستان ہے۔ " ۸؍

بستانِ اولیاء۔ یہ پیاری کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں اولیاء کرام کے نفیس نفیس حالات ہیں۔ " ۸؍

موت کا منظر۔ یہ روح فرسا کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں آنیوالی موت کا تمام فوٹو کھینچ دیا ہے۔ " ۸؍

نیکی بدی۔ یہ عجیب کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں انسان کی نیکی اور بدی الگ الگ نظر آجاتی ہے " ۸؍

دعاء مقبول۔ یہ کارآمد کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں دعائیں قبول ہونیکے وقت اور طریقے مرقوم ہیں " ۸؍

دعوتِ نسوان۔ یہ نرالی کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں عورتوں کی معلومات حد کو پہونچادی ہے۔ " ۸؍

رسم و رواج۔ یہ ایک ضروری کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جسمیں رواج قدیم و جدید کا انجام صاف نظر آرہا ہے۔ " ۸؍

نمازِ مسلم۔ یہ پیاری کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جسمیں نمازی اور بے نمازی دونوں کا انجام دکھایا ہے " ۸؍

قصۂ یونس ع۔ یہ دلچسپ کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جسمیں حضرت یونسؑ کی پوری دلکش داستان ہے " ۸؍

خوابِ مسلم۔ یہ کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں خوابوں کے متعلق ہدایات مرقوم ہیں " ۸؍

رحمتِ یزداں۔ یہ نفیس کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جس میں رحمت و بخشش کے دریا بہادیے ہیں۔ " ۸؍

جمعہ کی نماز۔ یہ نئی کتاب ۴۸ صفحے پر ہے۔ جس میں جمعہ جمعہ نہیں ہے بلکہ عید المومنین ہے۔ " ۸؍

درود مقدس۔ یہ نئی کتاب ۴۸ صفحے پر ہے جسمیں آنحضرت صلعم پر درود بھیجنے کے برکات لکھے ہیں۔ " ۸؍

ہمارا فوٹو۔ یہ اصلاحی کتاب ۳۲ صفحے پر ہے جسمیں بلحاظ اعمال ہمیں اپنا چہرہ صاف نظر آجاتا ہے۔ " ۴؍

داستان یوسف۔ بالکل نئے طرز کی انوکھی تفسیر۔ ۳۲۰ صفحے " ۱؍

صبر ایوب۔ یہ دردانگیز کتاب ۳۲ صفحے پر ہے جس میں حضرت ایوبؑ کا صبر حیرت آفریں ہے۔ " ۴؍

اخبار صادقہ۔ مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی سچی خبریں۔ ۴۶ صفحے۔ " ۸؍

جملہ خط و کتابت بنام محمد عثمان مالک کتب خانہ اشرفیہ راجہ کلاں دہلی آنی چاہئیں۔

التکشف عن مہمات التصوف

تصوف کی حقیقت میں نہایت ضروری کتاب ہے جسکی مختصر فہرست مضامین یہ ہے مسائل متعلقہ نوافل حقیقت طریقت یعنی خلاصہ سلوک حقوق طریقت یعنی طریقہ میں داخل ہوکر جو جو کام کرنے ہونگے تحقیق کرامات تحقیق میسمریزم طلسم کشائی فریمسن یعنی فریمسن کی تحقیق علاج وسادس جلد دوم ملخص الافکار و تجلی اس میں تصوف کے ایک اہم مسئلہ تنزلات ستہ اور جامعیت انسان کی تحقیق نہایت عجیب اور سہل اور مطابق شریعت غرا کے فرمائی ہے۔

الفتوح فیما یتعلق بالروح۔ روح کے متعلق حکمائے متقدمین و متاخرین و صوفیہ کے مذاہب بیان فرمائے ہیں اور ان میں جو مذاہب باطل ہیں ان کی تردید اور مذہب حق کا اثبات اور یہ کہ عذاب ثواب کس روح کو ہوتا ہے اور یہ کہ روح مجرد ہے یا مادی تمام مباحث کو مدلل و مفصل بیان فرمایا ہے **جلد سوم**۔ اس کے دو جزو ہیں اول رسالہ مسائل المثنوی ہے اس میں کلید مثنوی شرح مثنوی مولانا روم دفتر اول سے مسائل سلوک مثل وحدۃ الوجود وحدۃ الشہود و معنی ابن الوقت و ابو الوقت و مسئلہ عینیت و غیریت و طرق وصول وغیرہ کو ملتقط فرماکر جمع فرمایا ہے۔ **جلد چہارم** لسان الغیب حضرت حافظ شیرازیؒ کے دیوان (حافظ) کی ردیف خار تک کی شرح ہے جس میں سلوک و تصوف کوٹ کوٹ کر بھرا ہے اس کی خوبی سے بیان قاصر ہے اور شروح اس دیوان کی دیکھنے کے بعد اس کو دیکھا جاوے، تب معلوم ہوگا کہ یہ کیا شئے ہے۔ **جلد پنجم** اس کے تین جزو ہیں، اول جزو حقیقۃ الطریقہ ہے اس میں تیرہ باب ہیں جن کے مضامین مختلف طور سے لکھے ہیں اور ہر مضمون پر اس باب کا بھی نام لکھدیا ہے جس باب کا وہ مسئلہ ہے، اور وہ تیرہ باب یہ ہیں:

(1) اخلاق، (2) احوال، (3) اشغال، (4) تعلیمات، (5) علامات، (6) فضائل، (7) عادات، (8) رسوم، (9) ثمرات، (10) اقوال، (11) توجیہات (12) اصلاح، (13) متفرقات، ان ابواب کے مضامین کو تین سو تیس احادیث صحیحہ سے ثابت فرمایا ہے جسکے دیکھنے سے صوفی غالی کا غلو اور منکر تصوف کا انکار کافور ہو جاتا ہے، یہ کتاب بالکل ایک نئی طرز سے لکھی گئی ہے، حضرات صوفیہ رحمہم اللہ کے اشغال و رسوم وغیرہ کو حدیث شریف سے ثابت فرمادیا ہے، دوسرا جزو اس جلد کا رسالہ النکت الدقیقہ ہے اس میں بعض وہ مضامین ہیں جن کو بعض اہل ظاہر بدعت بتاتے تھے ان کو احادیث شریف سے ثابت فرمادیا ہے۔

تیسرا جزو اس جلد کا تائید الحقیقہ ہے اس میں آیات سے مقاصد سلوک کو ثابت فرمایا ہے اس کتاب کی حقیقت بلا مطالعہ نہیں معلوم ہو سکتی۔ ضخامت ۵۲۰ صفحات تقطیع $\frac{22}{29}$ کاغذ سفید قیمت للعہ،

تمام فرمائشیں بنام محمد عثمان مالک کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی آنی چاہئیں